

جادو سے علاج

علاج خفیہ

المعروف
مستروں کے علاج

FREE AMLIYAAT BOOKS .pdf
<http://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/>



بابا بڈھے شاہ گھکڑانی



جادو سے علاج

علاج خفیدہ

المعروف

منتروں سے علاج

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
مترجم
خویر فیاء لاؤڈ کانسٹ
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/>

مصنف

بابا بدھے شاہ گھکھڑانی

ہدیہ ایئر: فیسبک بک سینٹر روزی بازار حیدرآباد

قیمت - R,S 180/-

16	مرض و سکا طاع		لہر سٹ
17	آپ بٹن سے کچھ بٹا		
18	مرض بٹرا	3	بھوکے کالے کا
18	ساروں کے اثرات	4	متر سے گھر پان کا
19	دھونی دے کا طریقہ	4	متر سے آسپ کا طاع
19	دن اور رات کی ساتیں	6	غربت قسم بٹھائے
21	تکاف سے پھل جاتا ہے	8	مرد کا طاع
23	انسان خدا سے حالات معلوم	7	متر سے سورا کا
25	میری نظر سے مخلوق رہے	7	متر سے بچک کا
26	مرد مٹی ہو	8	وقت کا ایک جاتا
26	موت مٹی ہو	8	متر سے درد کر کا
27	طریقہ عقل سے بڑا	9	نکاح کر کے بٹھو
28	باری عقل	9	فیل کا طاع
28	کارہ دار سیکلے	10	برہان داعیہ
29	قرض سے نہات	10	مجان کا طاع
31	محبت کے لئے	11	سپ کے کالے کا طاع
31	دولت حاصل ہو	11	ہا ایر کا طاع
32	برے خواب آتا	12	سہارا لا کا طاع
33	اناج قسم نہوتا	12	لج کا طاع
33	ہر مراد پر کی ہو	13	دفع مٹا صل
34	جو مانگو سولے	13	ہاڈو کا طاع
35	دشمن زیر ہو جائے	14	مرکی کا طاع
36	جنگا دل ہو جائے	15	بھٹ بھٹ
36	ہر کوئی عزت کرے	15	مر کا طاع
37	چور کی بچکان		

102	اصحاب کے مرض	38	سونا پام ہر
103	کتوں کے بھوکے سے بڑھ کر	39	ناردری
104	آگ کا پھولا دور	39	عتر سے مسان کا طالع
104	چاقو کو چھڑ چٹانے	40	عتر سے کتے کے کانے کا
105	ارض کا طالع	41	عتر سے مائے صحت
105	چمرو کا دور	42	عتر زبان بند کرنے کا
106	دانت کا دور	43	عتر مرد و عورت کا عاشق ہو جانے
107	جلدی بیماریاں	44	عتر عقدہ چیتے کا
108	خزوں کے مخصوص طالع	45	عتر سر کے بال کالے ہو جانے
110	جوار میں آفتاب	46	عتر بلی کا
111	بچہ کی کھانسی دور	47	عتر سے شام بھاگ جانے
112	بچہ جلدی پونے لگے	48	عتر دھڑی لٹے کا
112	بچہ جلدی پھانسی لگے	49	عتر بر صحر ہونے کا
113	بھگت کا بھگت	50	عتر موکل حاضر ہونے کا
115	عرق انسانی پر	51	عتر اوم کرنے کا
116	عیش کا کاغذ ہونا	52	عتر بوسیر
117	کھانسی کا سوال طالع	84	چپ میں ملا کر طرح ہونی
118	بوس کی دوا	88	عتر دل کو طعیر کئے کا کاغذ
119	بھائی پھانی طالع	91	عتروں کے غلط کرنے کا نقصان
120	چپ لڑو کو دھکے کرنے کا	93	عتر دل کے لمبک نہ استعمال کا
121	عمل کی حفاظت کرنے کا جتر	95	سودا کی دوا
122	ناف کے لمبک کرنے کا جتر	100	استیوں کی بیماریاں
123	جگر کے درد ہٹانے کا جتر	101	عقل کی بیماریاں
124	ہر ایک بیماری کو مٹانے کا جتر	101	گردن کا دور
125	رکے ہوئے عیش کا	102	بھار

153	اندھیرے میں دیکھنا	126	روئے بچے کو چپ کرانے
154	تو دور کرنا	127	حلقہ بڑھانے کا جتر
155	چرخہ بٹا دینا	128	مٹرور کے وہاں لانے کا جتر
156	رات کو چمکے والے	129	خاندان کے رستے میں دور کرنے
158	آہا بھیاں دور کرنا	130	دھن کی کوکھت سے بچنے کا عمل
160	بچے کا زار ہاتھ رہے	131	بھاسیر کا علاج
160	فیروزہ راج	132	حلقہ بڑھانے کا علاج
161	ہاتھ بچاں دور کرنا	133	ظہر کا عمل
162	فصحت چاہتی رہے گی	136	جن کے پستان میں ہوئے
162	عمل کرنے سے دور کرنا	136	دھن کے دور کرنے کا جتر
162	دلاوت آسانی سے ہو	137	ہمیں چھوڑنے کا جتر
163	عالم کی بچکان	137	بھیرو جتر
164	خون میں	138	سورج جتر
164	برائے لولاوار	138	کالی سوہن جتر
164	داخلہ آخر	139	کوئی وقت میں جتر ہے
		148	سارپ کی کھڑکے کاٹنے
		149	ہاتھ کے کانے کا جتر
		150	مٹرور کی بھانڈا
		151	لائی دل کو بھانڈا
		151	بھیرو دور کرنا
		151	مکان سے بھگلی بھاگ جانے
		162	داخلہ میں
		162	داخلہ بھاگی
		163	بھال کو
		163	روٹی راجہ ان بھانڈا

یہ لہذا آج کل دنیا کے متعدد شمار ہمارے کے نام سے موسم طہ و عبادت ہیں جن
 میں سے ایک حقہ بھی ہے جس سے انسان جنات و شیطان کی اصلاح فرماتا ہے
 مگر کہیں سے آج کل کے طہ و عبادت کا نام لیتا ہے تو کہیں میں خود کو گمراہ
 انسانی جیسوں اور مزاج کا سب میں آج کل کے انسانی جیسوں کو فہم کرنے
 کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

<https://www.facebook.com/groups/freeahmadiyatalks/>

بچہ و کتے کاٹنے کا علاج

بچہ ایک بہت ہی زہریلا جانور ہے جب وہ کسی انسان کو ڈنگ مارتا ہے تو اس کا کل برداشت محدود ہوتا ہے اور انسان کو کل چلاتا ہے جس کیلئے طاعون بذریعہ ترکیب ہے۔

چاہے کسی بھی تاریخ شب یا صبح کو دبا کے کنارے پر گود دبا کے کنارے سے کر کے ایک سو گیاں درجہ چھیں۔ جب حشر بھاہو جائے تو تین چار پانی دبا سے لے کر کسی ٹلی کے برتن میں ڈال کر اس پر افسوں کو دم کر دے اور یہ برتن لنگروں سے چلے آگے دوسرے دن صبح کو بھل میں چا کر گھونٹے کو تلاش کر دبا بھر پیلے سے تلاش کر کے رکھو۔ اس گھونٹے میں اس پانی سے بھرے ہوئے برتن کو ایک ٹیمیری روٹی جس کو گھی سے چھڑکیں دلوں چھروں کو احتیاط سے دکھا کہ جن چھروں کو رکھنے سے پہلے اس کے گھونٹے کو خوب ابھی طرح سے صاف کر لو اور ایک حسی یا ٹاٹ کا ٹکڑا بچا دوا اور دایس اپنے گھر آ جا کہ صاف کر دبا اسی طرح دبا کے کنارے گیاں درجہ ہے چھ کر اسے ہی پانی کو لے کر کسی بے اور صاف برتن میں دم کر لو اور گڑھ صاف کی طرح گھر دایس آ جا کہ صبح کو ایک ٹیمیری روٹی گھی سے چھڑی ہوئی اور یہ پانی لنگر گھونٹے پر چا کر اور کل دلا برتن وہاں سے نکال کر پیچک دوا اور گھونٹے کو صاف کر کے اس کا ستر بچھا کر آج کا پانی اور روٹی رکھ کر دایس آ جا کہ تین دن اسی طرح کریں۔ چھ دن صبح کو چا کر اس گھونٹے میں تازہ دوا ہے اس کی دوا کسی دوا میں مخلوط کر کے لے آگے۔ جب دو تین دن کے بعد دوا والی دوا خشک ہو جائے تو اس کو بھر پر ہیں کو سفوف دایس اور مخلوط کر لیں۔ اور یہی سفوف نیم یا کر حشرہ جگہ پر لگا کر دبا کو ایک گلاس پانی پر صرف سات درجہ ہے چھ کر گھوٹے کا لے مر میں کو پلا دے اس کل سے گھوٹے کے ذریعہ از مضم ہو جائے گا۔

مفتور: مگروالیکو کھائیں کھرو ہی مری جالوں ان کھروں کا ہائی ہلاسون
فلارجے مگروالیکو کھائیں

نوٹ:- دبا کے کنارے اس افسوں کے تمام افسا اسی طرح چھیں لیکن جس وقت کسی شخص کو گھس کیلئے چھیں تو لگانے کی جگہ اس کا نام لیں۔

مفتور سے پاگل کتے کا علاج

اس حشر کو تین دن بھوت پر چھ کر سات دبا اس کے دن پر ڈالے۔

مسعر: اونگ لہو کا قورلہس کچھنا ہووی جھلے اسٹھیل جوگی
جوگی ہاوی لے کھے دس کھلے کادس لینے کا دس لال کا لیس ہنومان
گلے کسی کرے کو رو کو لکھ لکھ ساٹھا بند کا لکھا بھرو۔

ہفتو سے بھرہ پن کا علاج

شعانی کے دن صبح غروب ہونے کے وقت ایک کویا پھولی کا پکا کر بھرہ میں
بند کر دیں اور اسے بند کر کے غواک دیتے رہے۔ چوتھے دن اسے ایک تولیہ گانے کے دودھ
اور دھتر سے دھن مکتی ملا لیں اور سات دن تک پلاتے رہیں۔ ساتویں دن اسے ہلاک کر کے
اس کے پیچھے کو کھال کر کھڑو کر لیں اور کھل میں ہار یک پھیں لیں۔ اس سے تقریباً چھ ماش کے
ایک دس رطوبت خارج ہوگی اس رطوبت کو کسی فیٹی میں ڈال کر کھڑو کر لیں پھر اس پر ایک بڑی
اس میں ایک چمٹا ک روغن گجروالیں اور اس میں نو ماش روغن لوگ ملا دیں اور تین دن تک
اسے چھ بند بند دیں۔ چوتھے دن اس کو ایک رطوبت چھ پھلے کھڑو کی ہوئی ہے ملا دیں اور اس
روغن کی فیٹی پر مٹی بوطا ڈالت لگا دیں اور ایک ڈالٹ اور مٹک لاکھ سے بند کر کے کھریوں کے پر پڑ
ہوتے ہیں پر پڑوں کے غلط یعنی کھاد میں اس فیٹی کو چند دن تک دفن کر دیں اور پھر بندہ دن
کے بعد اس فیٹی کو بہ کمال لیں اور پھر دال تیار ہو چکی ہے اب اس کو کھڑو کر لیں۔ اب آپ مٹو
تھلی لکڑی میں سے قریباً ایک تولیہ روغن کھال لیں اور اس طرح مٹو راہام کا بھی روغن کھال لیں
اور مٹو بہت بھی ان تینوں کا روغن کو ہر دن ملا لیں اور پھر روزانہ سکھانے سے مٹو طوتیار
کر لیں۔ طو میں ایک ملا راہام بہت اور تھلی کا مرکب جو آپ کے پاس موجود ہے چھ ماش طاکر
اس طوہ کو کھالیا کریں۔ کچا ہار مٹو پہ طو ایک مایک کھائیں۔ اس طرح سے ایک ملا طو کھانے
اور کان میں دوا پلانے سے پچاس فیصد سہرہ پن دور ہو جائے گا اور اگر سہرہ پن بہت زیادہ ہے تو
کان میں ڈالنے والی دو تین مایک ڈالیں۔ بالکل بندہ ست ہو جائے گا۔ اگر کان کا پردہ پھٹ گیا
ہے تو پہ طو اور کان میں ڈالنے والی دو سال بھر ڈالیں۔ بالکل بندہ ست ہو جائے گا۔

ہفتو سے آسیب کا علاج

کوئے کے ساتھ پرچہ بالکل سیاہ رنگ کے ہوں کوئے کے گھونٹے سے لیں۔ اگر
نیشہ کوئے کو پکا کر پھان لیں۔ اور یہ کہ یہ پھان ہی کوئے کے ہوں۔ پر حاصل کرنے
کے بعد یعنی کھڑو کا دن گزر جائے جو رات آئے اس رات کو ان ہوں کوئے کوئی کوئے میں

ہو جائے۔ وہاں پہلے کوئی شہر۔ لوگوں کی دھولی دھری اور یاہوں ہری ہری سات ہارنے حکم کریں۔ پھر ان ساتوں پہلوں کو بحفاظت کسی جگہ پر رکھ چھوڑیں۔ پھر دوسرے دن رات کے وقت ایک دم شہر پہنچ کر قتل کر دیں۔ اس کو پھانسی لٹکائیں اور ایک کو چار گالے کر اس میں تھون کا تیل ڈالیں اور اسی پتھر کو ابل کر چار گالے دیں کریں۔ چار گالے والے دھلی حق مطلب سولی ہوئی جائے تاکہ وہ قتل ہو جائے۔ پھر اس چار گالے کو سامنے بیٹھے کر یاہوں جو گزشتہ رات پہلوں پر چڑھا تھا پڑھنا شروع کر دیں۔ یہ یاہوں صرف تھانہ پر سات مہرہ پر ہیں۔ محل فتح کرنے کے فوراً بعد مریش کو اس چار گالے کا دھلی ہاک کے درپے اس کے دماغ تک پہنچا دیں۔ آہستہ آہستہ سارا دماغ سرخ کو پہنچا دیں۔ جب چار گالے بچھ جائے تو وہ دم شہر تھانہ اس مریش کو نکال دیں۔ اسی طرح سات دن یہ محل جاری رہیں۔ اور ساتویں دن شہر تھانہ فتح ہو جائے تو آپ ذہنی پھر کیلئے فتح ہو جائے گا۔

محرر: سیدہ ہر جہہ بالا بھولا لنگی پٹو ہلا لگا گھوڑا جو سید کے بعد یاہوں لوسے کالنگرو بھندہ کے لایا ہوں جو سید کا چھوٹا ہان کا لنگرو ہلا کروں۔ بھیمان سنگ کی سواوی باگ کا چاہک میان سیدہ ہر جہہ کتھان کو جاتے ہم جاتے کالنگرو کے بللے وہاں فلت جاتے سو سارے ماروں فلت کروں گھم سام لڑیا ہلا بھول جے مہنا کے پاس ہو جاتے کہ وہاں کھجے کلنگ اور کھنڈے سوار چنہوں نے میں لنگرو گھبران کھو کھجھو گلے زنجیر لسی کو اس کا دھو کوئی سر اسیر کا توفہ کھنڈے جو کھنڈے سے دھلا کے پھر کالنگ کا ہان کا کیا کر ایا مہنا بھانا اوہی پڑے جو کھجھو ہو اس کے تھن لکال کے باہر کرو۔ تمہیں آتشہ ہی ہی تو کھی کی دودھ کی دھالی۔

ہفتویں سے ہر قسم کے دردوں کا علاج

ایک کوئے کو پکا کر اس کو داغ کر کے اس کی کھال کو نکالیں اور اس کو بے خون کو بھی محفوظ کر لیں۔ اس خون کو پیشی میں محفوظ کر لیں تاکہ خشک نہ ہو جائے۔ جب کھال خشک ہو جائے تو اس کو بے کے ایک پر کا گھم بھ کر اس کی کھال پر یاہوں لٹکیں اور خشک ہو جانے پر تھوڑے کو ہند کر کے درد کے مقام پر باندھیں۔ تو ہر قسم کا درد فوراً ختم ہو جائے گا۔ تین دن تک اس تھوڑے کو باندھیں۔

منظر : ادم سلم موسیٰ کلم فرعون غرق اسکن ایھا الرجیع من گلاب بن
گلابہ بحق لوح والیاس سلیمان سلیمان کما سکھ الرحمة
من مشایخ اهل القری بہادت ال شری سرع یا عطرہ بحق المود۔

غریت ختم ہو جائے

اگر کسی کے پاس زبردست غریت ہے۔ سخت گل و پریشانی ہے۔ اس عمل سے
غریت و گل دور ہو جائے گی اور امیر ہو جائے گا۔ جب دیوالی پر گریں آئے تو اسی دن دیوالی
ہا کر انکی جگہ تلاش کر لے کہ وہاں اور کوئی نہ ہو تو وہاں پر انچوں کی پانچ ڈھریاں ہٹائے ہر
ایک ڈھیری پر ایک بڑا پانچ مرتبہ ستر سے پھری دم کھا تو وہاں کی ساگری سے ہوں کریں۔
اور اسی طرح جب تھوڑے دن جن کریں گریں فتم ہونے پر نہادو کہ دم کہ ستر میں رکھیں پھر
گھر پہنچے آدمی اور دلا دلا اس جگہ ہا کر پانچ لوہوں کی ڈھیری بنائیں اور پانچ مرتبہ دم سے
ہوں کریں تا پانی دستار باندھ کر کا شروع کر دیں۔ دولت کی دیوی آپ پر صبر مان ہوگی۔
منظر : دھوئی کیلئے بچہ کو قاب ہو کہہ سو کہہ میں میں نذر کہہ ہووے
اور ہوت مسان جگہوں میں مسئل دھیان نگارھے کھوٹا جھک ایسا
ہوگی کھلوے من دالہت اچھا ہول ہلوے
پہل روزانہ پلانا تو کرنے سے دولت کے مایروں ہا ہارنگ جاتے ہیں۔

سردرد کا علاج

مریض کے دل پر غراب عطا ٹیسی طاری کر پھر مقام درد پر پلٹا چھوئے ہاتھوں
کے پاس کر داول دل میں خیال کر دیکھیں درد کو خارج کر دہا ہوں اور بحالت کو اب مریض کو
ایک سوئی قلب سے یہ کو دیکھو میں تمہارے درد کو درد کر دہا ہوں اب تم ہا نکل بندہ ست ہو
جاؤ گے اس طرح غنیمتوں مل کرنے سے آرام آ جائے گا۔

اسی طرح جب درد کی درد، کر کی درد، دواڑ کی درد یا بدن کے کسی اعضاء میں درد
ہو پہل کرنے سے آرام آ جائے گا۔

اس طرح آپ کچھ مریضوں کا علاج بھی کر سکتے ہیں۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کیلئے

اس کو بریش کے گے میں دبا دے دیں اور گھر کر لیا جائے۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۴	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۳	۶

ہنتر سے فاسور کا علاج

جس بادی کے گے میں داسو جس کو دن میں ملا دیں۔ پھر اس کی کھلی لے کر اس کو پانی میں ڈیں کر پھر داسو پلا دیں۔ بریش کو چاہت کریں کہ جب تک سوکنا جائے اتنی دیر تک داسو اس طرح پانچ دن کرنے سے مکمل آرام ہو جاتا ہے۔

ہنتر سے چھچک کا علاج

جو کو چم حیر مرغ معدل سے کر کے گے میں ڈال دیں۔ چھک کی بیماری سے آرام آ جائے گا۔

۸	۲	۹۱	۸۴
۸۷	۸۸	۳	۷
۱	۹	۸۵	۹۸۵
۸۰	۶۸	۶	۴۰

ہنتر و نا بھہ چپ ہو جائے

اگر بھونچہ دھو دھو چپ نہ کرے اس کو طہرہ کا طہرہ کا قند یا مارولہ کھا کر اس کے گے میں ڈال دیں اور پانی میں ڈھو کر بچے کو لیا جائے۔

۸	۱۹	۲۳	۸۱
۲۲	۲	۷	۴۰
۲۲	۱۲	۷	۶
۵۸	۵۷	۳	۲۳

۳۶۴	۳۶۳	۳۶۲	۳۶۱
۳۶۳	۳۶۲	۳۶۱	۳۶۰
۳۶۲	۳۶۱	۳۶۰	۳۵۹
۳۶۱	۳۶۰	۳۵۹	۳۵۸

ناف صحیح کونے کا دستور

جن لوگوں کو ناف پڑ جاتی ہے یہ بہت بُری بیماری ہوتی ہے۔ ہر وقت پیٹ میں
ٹپٹپ کا درد رہتا ہے۔ پیٹ میں گیس ہوتی ہے۔ تاغیں اور جسم درد کرتا رہتا ہے۔ کھانا پکا کچھ
نہیں کھاتے۔ سر میں ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ اپنے سر میں کچھ نہ کھاتے۔ اس کو
کہہ کر میں کی کر میں یا علیس۔ ناف کی دھواں کی۔

ا	پ	ج	د
د	پ	ج	ا
ن	پ	ج	ا

گلے کا درد اور ورم ختم ہو جائے

اگر گالے میں درد ہو یا ورم ہو جائے جس سے بڑی تکلیف ہو تو اس کو گالے
جہاں تکلیف ہو وہاں ہاتھ سے فوراً آرام ہوگا۔

دھل دھل

دھل دھل

جنبل کا علاج

ایک کوئے کو جو کہ دن دیکھ کر کھڑی۔ اسے پھولے ہو یا خود آدھا کر
اسے صبح پانی سے گوند کر گولیاں بنا کر کھلائیں۔ جب عین دن گولیاں کھاتے ہوئے گزر
جائے تو اس کی پیٹ کو اکٹھا کریں جب تک ہو جائے تو اس کا وزن کم از کم ایک تولہ
جائے گا۔ اس کوئے کے پیادہ چھ، دھلے لیں اس کو اکو شام کے وقت جب چاند نکلا ہو
مغرب کی طرف اڑائے۔ ان پیلوں کے بالوں اور پیٹ کو کھربل میں ڈال کر ایک تولہ
سبب ڈال کر آٹھ دن تک دن رات کھربل کریں۔ جب یہ بالکل ہار یک ہو جائے تو اس

میں ایک چمک گرم شہد کا سوم اور عین ادا از صحت و صواب کی توجہ سے داخل کر یک جان کر کے گرم بنائیں۔

تو کھپ استعمال

ہر روز صبح کو نائیل کے دلوں اور دگر کی ہلکے کوٹم کے پانی سے غسل دے کر دم کو پانی سے دھوئیے اور گرم کالیپ کر دیں ہر روز اسی طرح سے غسل کریں ایک یا دو گھنٹے اور گرم ہونے سے متاثر نہ ہوں اور کس نائیل ہو گا داخل ہو کر سہ ہونے لگے۔

جریان و احتلام

کھپ کو چائے میں چائیس دن تک کر دو یا اس کے روز میں دو صاف کھپو چائی تاکہ صاف اور احتلام کر آئی تو مریش کا بہا سا ساک بند ہونے لگے۔

یوگان کا علاج

یوگان ایک بڑی خطرناک بیماری ہوتی ہے اس میں مریش کا رنگ بظاہر ہوتا ہے۔ عین کی زبردستی کی ہو جاتی ہے۔ مریش کا رخ اور کھڑا ہوتا ہے۔ آخر ایک دن مریش کا سارا جسم بظاہر اترتا ہوتا ہے جس سے مریش کی زحمت کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔ ایک کوئے کو بچھڑ کو بچھڑ کر اس کو راج کر کے اس کا خون کسی شیشی میں بند کر کے محفوظ کر لیں تاکہ صاف نہ لگے۔ پھر کوئے کے ظلم پر اکھاڑ کر پھوٹ کر لیں اور اس کے کون سے کاغذ پر اسوں رکھ کر قہقہہ بنائیں اور پھر قہقہہ کی تازہ گھاس لائے اور قہقہہ اسوں کا تیل اور کانہ بھول اور پھر تیل کو اس کانہ میں داخل کر مریش کے سر پر ہاتھ میں لپٹے رہے اور دوسرے ہاتھ گھاس اور کوئے کے قہقہہ سے پرے کر عمل پزیر متاثر شروع کر دیں اور اسی سے تیل کو ہلانا شروع کر دیں۔ جب عین اور قہقہہ خون پڑھ لیا جائے تو پھر اس تیل کو گھاس اور پھول کو زین پر پیچک دے اور پھر دوسری مرچ اور تیل کانہ میں داخل کر دوسری گھاس اور کوئے کے پر دستور مریش کے سر پر رکھ کر تیل کو گھاس اور پھول سے غلیظ دینا شروع کر دیں اور قہقہہ کو چان مرچ پڑھے اور پھر تیل اور گھاس پیچک کر دستور تیسری بار دینا تیل کانہ میں داخل کر دینا دوسری گھاس اور پھول لے کر کانہ مریش کے سر پر ہاتھ میں رکھ کر کانہ مریش کے سر سے طار ہے اور تیل کو گھاس اور پھول سے ہلاتا رہے۔ یاد رہے کہ

انہوں نے اس بار ساتھ ساتھ چھ بچے بھی لے لیے۔ ان کے ساتھ ایک اور بچہ بھی تھا۔
 چھ بچے لے کر انہوں نے ایک گاڑی میں بیٹھ کر اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گئے۔

مفسر : امام حنی من جامع من کیمیا گمن گیشن من کان یوما یوما من
سوهن من اصبح اصبح من یفوح من اب تافرفطها .

سہانپ کے کاٹے کا علاج

ہم صحت کے دن میں سے شروع میں اس عمل کو شروع کیا ہے۔ صبح کسی جگہ
میں چلا کر سونا پڑے ساتھ ایک کمرے میں کے رخت میں پیرودھنا ایک روٹی بولی کا
طیہہ کھروال کر لے جائے۔ جگہ میں کسی وقت کے لیے چل کر ایک چارہ مرچا ہوا
پڑے۔ اس طرح صحت پر دم کرے اور اس سے سہا جاتی ہے کہ کھولے پر جائے۔
جب کھولے مل جائے دودھ اور طیہہ کھولے میں رکھ دے اور وہیں گر آ جائے۔ اسی طرح
چالیس دن تک اسے لیٹ کر ہی مقام پر رہے کہ پڑے اور ایک ہی کھولے میں چالیس دن
تک طیہہ اور دودھ کھے۔ جب چالیس دن چلے ہو چائے تو اس کو صحت کے دن ساتھ کسی
وقت جائے جس وقت کا کھولے میں ہو دودھ کوئے کو کھلا کر پڑے کر لے آئے اور اس کو
دفع کر کے اس کا چھ نکال لے۔ اور اس پچھ کو دوا لیٹن میں چائے تو دوا لیٹن میں
آکر کر کے کمرل میں ڈال کر پھیل لے۔ تمام چیزیں یک جہان ہو جائیں۔ اب اس کو کسی
شخص میں ڈال کر کھوڑ کر لیں۔ بوقت ضرورت ساتھ مرچا ہوا لیٹن کر پڑے کر پالی پر دم کر
کے مرچا ہوا دی اور دوا لیٹن پر دم کھادی۔ مرچا ہوا صحت ڈال ہو جائے گا۔

منقول : قرأ رب هذه فليطأ حجرا بحق بسم الله الرحمن الرحيم

ہواسیر کا علاج

مسلماً یہ سب حیرت انگیز اور بڑے کرب و اہم کے مریض کو ٹھنک دینا چاہئے تو اس کی بڑا سیرا نقل فرم
ہو جائے گی۔

مقرر: سب کرنا چاہے لوگوں کو کتب اے دھرم اور بات پر ہی ہم کرنا
رو سگر چاہیو جلیو

بچہ اولاد کا علاج

محبت کو ایسا پیش میں لیکن صحت سے پہلے کا کثرت پانچ رتی دودھ پلائی سے نکالنا
ہائے نرسل ہوگا۔ پانچ صحت سے ہوگا اگر سولی کے پانی سے نکالا جائے تو بڑی بڑی ہوگی۔
مستور : ہاں ام دھواں ہم سو شلم نچ جوم مستورے ابھوت ہنگ ورجو
امصار از امشو ابھوت۔

خونی پیشاب

جس شخص کو خونی پیشاب آ رہے ہوں اور نہ دیکھتے ہوں یا دھواں کے نفع تکلیف
میں ہو تو میری اگت کو صاف کر کے نیم کی ٹیٹی پر سانس تک کر لے۔ میری اس صوف
خونس پیشاب کیلئے ملے۔

خالج کا علاج

میرے آنت کو آٹم کی شاخ پر صوب میں شک کیا جائے اور دھواں دواں گرم
دودھ کے ساتھ استعمال کر لیا جائے تو خالج کو آٹم آ جائے گا۔

بھگند کا علاج

ایک کوئے کی چوٹی کو لے کر ایک چمکی مل پر آب حار رخ میں اس قدر
کھسائیں کہ گھس گھس کو چوٹی ختم ہو جائے۔ اس کے بعد اس کو سائے میں خشک کر لیا
جائے۔ یہ صوف بن جائے گا۔ پھر اس کو بزرگ کی شیشی میں نہ کر کے رکھ لیں جب کوئی
مریض آئے تو اس صوف میں سے ایک رتی صبح و شام شہر کے ہمراہ چٹائیں اور اسی صوف کو
مٹائی طور پر اڑھ کی بھدی میں صوف ایک اور سٹھدی جو مرض چالیس کی نسبت سے طاکر
مٹائی طور پر لیپ کر لیں۔ مٹھ سے لیکر چوڑوں تک لیپ کر لیں۔ ایسے لگا دو تین ماہ
تک کر لیں۔ اس مرض کو جڑ سے نکال کر آٹم ہو گا۔

سوزاک کا علاج

ایک کوئے کے چند اڑے لکھن میں سے صواب نکال کر اس کے چمکے حاصل
کر لیں اور اس کے چمکوں کی اندر کی مٹھی کو صاب پانی سے صاف کر لیں۔ جب یہ مٹھی اچھی
طرح سے صاف ہو جائے تو ان چمکوں کو سائے میں خشک کر لیں۔ پھر اس میں گی تدر ہے

بھاری کمرچہ درجہ کرلیں اور چال کے کونے چلا کر لال کرلیں پھر ایک حصہ کے برتن میں ان ٹکڑوں کی ذیل کرناگ پر رکھ دیں۔ جب پچھلے ہو جائیں اور اتار کر فٹا کرلیں اس کو فین کر سٹوٹ کا کرکٹ لیں۔ جب اسی ضرورت اور دلی سٹوٹ سولی کے پانی سے مزین کو کھائیں۔ ٹیوٹن تک روزانہ کھائیں۔ مرض ختم ہو جائے گا۔ مگر دوبارہ نہ ہوگا۔

وجع مفاصل

اس کو مرض کلیا کہتے ہیں۔ ایک اطفالی مرض ہے۔ بچہ ہر عمر و سیدھی ہو سکتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کے جوڑ کھینچیں اور دھرتا ہے اور مزین بعض اوقات بال بھر نہیں سکتا۔

لیکھ کر لیں اس کو ہلاک کر کے اس کھانوں ہنگامی علاج کے حصہ بن جائے۔ لیں۔ ان ہنگامی اور بچہ کی اور بچہ کی کھال کو شہر سے تر اش و لیں اور اگر کچھ حصہ ہائے تو گوشت کو ایک کے کھانوں پر رکھ کر اڑا دیں مگر ان کو کھانے کی طرح بچہ اور ہاتھوں کی ہڈیوں کو گرم پانی میں ایک ذیل کرناگ کر لیں اور ایک دن کیلے کسی سائے ذیل تک میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو اسے چال کے کونے کی سہاراں آگ پر جلتے کیلے رکھ دیں۔ وہ ٹیوٹن کھائے اور سب دیں۔ مگر اس کو اٹھانے مگر اس کو ایک سال کمرل میں بھرے سات گھنٹے تک بجا کر کمرل کریں اور پھر اسے لیکھ سال فمیل میں ذیل کرناگ کر لیں۔ بوقت ضرورت اس سٹوٹ میں سے ایک دلی سٹوٹ لال کرناگ کے وقت مزین کو ایک ذیل کرناگ میں ذیل کرناگ لیں۔ بھارت ہو جائے گا۔ اور ہلکے ہو جائے گا اور صدوں میں بہت لائق ہو جائے گا۔ مزین کا علاج ایک ایک ہائیڈرکس اس کے بعد بالکل مزین بندرست ہو جائے گا۔

باؤ گولہ کا علاج

بیمار یا بچہ یا کولہ جس کا مفاصلی الارم کہتے ہیں۔ یہ مرض اکثر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے۔ کمرل اکثر ہاتی ہے۔ مٹھیاں بند ہو جاتی ہیں۔ ہاتھ کیلے جاتے ہیں۔ مزین بے ہوش ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر اس کا علاج کرتے ہیں مگر کامیاب نہیں ہوتا تو ہم اس کے لیے اہم نسخہ تحریر کر رہے ہیں جو کما حقہ ہی مگر بہ دور از سود ہے۔

ایک پیاز کی کھالے کر اس کے سر کا سٹر لیں اور اس میں ایک ذیل کرناگ کا سیرا کون لائیں۔ وہ گھنٹے تک کمرل کرتے رہیں جب دونوں یک جہان ہو جائیں تو اس طبلہ کو ایک

ذیچہ میں محفوظ کر لیں۔ پھر دوسرے ایک کوڑے کے باطن لیں۔ ان ناخنوں کو بے دھواں کوٹنے میں دیکھ کر اس کی راکھ کاٹ لیں۔ یہاں ضرورت چپ بریش کو صاف نہ ہونے تک اس کی ناک کے ارد گرد بالیدہ کا لیپ کر دیں اور ناخن کی راکھ سے ایک چھٹا لال کرکھن میں کھلا دیں۔ لیپ کو صرف تین دن تک کریں اور صرف ایک ہفتہ تک کھلائیں ایک ہفتہ کے بعد بریش بالکل صاف ہو جائے گا۔ دوبارہ نکالت نہ ہوگی۔

چونہ بھٹار کا علاج

اگر کسی شخص کو چھبے کا بھٹار چڑھ جائے اور علاج کے باوجود بھی آرام نہ آتا ہو تو میری مسلم حصار کو بڑا کال شدہ کو ایک ایک دتی لکیر میں لیں اور شہد میں ملا کر اس میں ملا لیں اور سر سے لٹائی سے انگوٹھ میں لٹائے تو چھبے کا بھٹار فوری طور پر مٹ جائے گا۔

ہوگی کا علاج

انگلے کے اس ہجر کر چڑھتے ہوئے تیل کو سات دلوں میں اور سبب متعدد اقل مرکی کے بریش کے جسم پہل دیں۔ انہیں طرح سے باطن کریں۔ مرکی دور ہو جائے گی۔

مصر: اور الفور کھبہ سواج

دانت درد

اگر کسی کے دانت درد ہو تو شہد میں ہو سات کوڑے نہ دیں ہو اس کے لیے چھبے کر دیں۔ دانت درد مختار مرضی شدہ کیوں نہ ہو فوری مٹ ہو جائے گا۔ دانت کو پکا کر پانچ بار چھبیں۔ درد ختم ہو جاتا ہے۔

مصر: الوک کھبے فی مکھبہ بطور الفور کا

سودرد کا علاج

اگر کسی بریش کے سر میں شہد درد ہوتا ہو تو کہ پریشان کر دینے والا ہو تو بریش کے سر پر احمد کے کس بار یہ مخرج میں تو اسی وقت دوسرے ایک ہو جائے گا۔

مصر: الوک ہر دھبے دکھایا

ہوگی خطرات کا موزن ہے

ایک ناک کا جو کہ بالکل سیاہ ہو پکا کر داغ کر کے اس کا خون محفوظ کر لیں۔ اس کی

چھان کر کے بول میں محفوظ کر لیں۔ پھر روزہ ایک ماشہ سے دو سوا تولہ مگر لسی میں ملا دیں اور اس مگر لسن کو فوطہ کے ارد گرد دھرو اور نگوں کے مقام پر رات کو لیپ کر دیں اور سو جائیں اور صبح اٹھ کر پانی سے دھو دیں۔ اس عمل کو ایک مہینے تک چاندی رنگ میں یاد رہے کہ ان دنوں میں قبض نہ ہونے پائے۔ اگر قبض ہو جائے تو روغن بادام دودھ میں ڈال کر نیم گرم رات کو پی لیں۔ قبض نکل جائے گی۔ مٹل ماشا مت کھائیں بلکہ نہ ہی ان دنوں میں کوئی زیادہ مشقت والا کام کریں۔ ایک ماہ تک کرنے سے ہر مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔

مرض دہہ کا علاج

اس مرض کو فنی اخس اگر یز میں ہی اچھا کہتے ہیں۔ اس مرض کے کئی اسباب ہوتے ہیں۔ کثرت شراب نوشی، تباہ کن دوشی وغیرہ بہت ہی اچھا ہی ملک مرض ہے اس میں انسان کا سانس بھول جاتا ہے۔ چلنے پھرنے میں بڑی مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایک کوا ساڑھ کے ماد کی چاندی چھو دیں کی رات کو لا کر اپنے گھر میں بچہ کر دیں۔ اسے داند وغیرہ ڈالیں۔ دوسرے تیسرے دن دھیرہ دھیرہ کوا نکل چھ پات دھڑان بجات یادیاں چہ ماشہ بچانہ چہ ماشہ عرق کھنڈا چھوہ تولہ کسی برتن میں ڈال کر بجو دیں اور بارہ گھنٹے بیٹھا رہے پھر مچران کو گھونٹ کو شیرہ نکال لیں۔ اس شیرہ میں دس تولہ ارد گندم ملا کر گوندھ لیں۔ اس کی ایک موٹی روٹی بنائیں۔ اب دو تولہ گوندیاں سفید لیں اس کو آگ میں رکھ کر سوختہ کر لیں۔ جب سوختہ ہو جائیں تو ان کو کھرل میں باریک چیں لیں اور سطوف سے دو گنا زیادہ شکر ملا دیں۔ ان دنوں کو اس روٹی میں پلیدہ کریں۔ یہ سب کچھ اس میں مل جائے اور روٹی کے ریزے ریزے ہو جائیں پھر اس روٹی کے ریزوں کو پانی میں تقسیم کر کے ایک کوئے کو کھلائیں۔ جھرات کی رات کو کوئے کا پیٹ چاک کر کے اس کے پیچھوے اس کے جسم سے پیچھ کر پیں اور ان کو سائے میں خشک کر لیں۔ پھر اس کو کھرل کر کے باریک سطوف بنالیں لیں اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔

خوداک: صبح کے وقت ایک رتی سطوف شہد میں ملا کر مریض کو کھلائیں۔ نیز اس کو بے کی پشت پر سے پال اکھا ڈالیں روزانہ رات کو مریض تین رتی ایک آگ کے انگارے پر رکھ کر چلائیں اور مریض کو کمرہ میں بند کر دیں اور یہ دھواں مریض کے سانس کے ذریعے اس کے اندر چلا جائے۔ اس عمل کو بھی ایک ہفتہ تک جاری رکھیں اور کھانے والی دوا کو ایک ماہ تک

جاری رکھیں۔ مرض بالکل جاتا رہے گا اور مریض تندرست ہو جائے گی۔

آپریشن سے بچہ پیدا ہونا

آپ نے دیکھا ہوگا کہ کئی دفعہ مریضوں کا اسپتال میں بڑا آپریشن کر کے بچہ پیدا کر دیا جاتا ہے جو کہ بہت خطرناک ہوتا ہے اس سے زچہ بچہ دونوں کی زندگی خطرے میں ہوتی ہے ایسی صورت میں ایک انتہائی مجرب نسخہ تحریر کیا جاتا ہے اس پر عمل کر کے اسے مصیبت سے جان بچھٹ سکتی ہے۔

کوئے کی سیب، پیسٹ اور تازہ خون حاصل کریں۔

اٹھ کو توڑ کر زردی کو شہد میں ملا کر ناف اور پیروں پر لپ کر دیں۔ کوئے کے خون کے تین قطرے جو شائعہ ہاکیہ چھ ماشہ گری ہوئی، ایک تولہ پادینپ شنگ جنگلی ملا کر پلا دیں اور بیٹ کو ایک مٹی کے برتن میں ایک تولہ ڈال کر اس پر سرخ انگاریں رکھ کر حاملہ کو دھونی دیں۔ لیکن منہ کے اندر بغیر تکلیف کے بچہ پیدا ہو جائے گا۔ زچہ کو تین دن تک جو شائعہ، تین دن بوند خون کو دن میں تین بار ملائیں۔ جس سے خونت رحم اور ساری زیریں ختم ہو جائے گی۔ وضع حمل سے لے کر ایک ہفتہ تک مریض کو دودھ پر گزٹل دینا۔

سانپ بچھو کے کاٹے کا علاج

<https://www.facebook.com/>

اس نسخہ کو پانی پر پڑھ کر مریض کو چلائے تو زہر اتر جاتا ہے۔

منتر : شری نادر سنگھ شری کے بچن بھی ہو ہونا ہالی سے۔

ڈیپٹس اور شکاری بول

ڈیپٹس اور شکاری بول دو طرح کے ہیں مریض ہیں لیکن دونوں میں سب سے بڑی علامت پیشاب کی ہوتی ہے۔ زیادتی پیشاب میں شکر خارج نہیں ہوتی۔ مسلسل بول میں اعضاء کی ضروری اعضاء کے ڈیپٹس سے ہوتا ہے۔

ڈیپٹس میں شکر کا اخراج لازمی علامت ہوتی ہے مگر ڈیپٹس شکاری میں رطوبت لہجہ کی کم اخراج مرض ہے۔ مدھے کے نزدیک لہجہ ہوتا ہے اس موذی مرض سے بچنا حاصل کرنے کیلئے نسخہ تحریر کیا جا رہا ہے اس پر عمل کر کے اس موذی مرض سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔

ایک کوے کو پکار کر اس کو زائد فیروہ ڈالیں۔ اس کے علاوہ کچھ کالہ بے لے کر اس کا
قبر کا کردار انسانیک ہمارے ہاتھ کے برابر کھلا ڈالو ایک ہفتے کے بعد کوے کو چاک کر کے اس کا
دماغ اتار کر اتار دلو لیہ دونوں لیہ ان عینوں کا کھجور کے ایک پاؤ میں جو تین ماہ پہلے
تیار کر رکھو کیا گیا ہو میں ڈال دو۔ اس انگوڑے کے دس میں ہر تین چیزوں کو پانچ دن تک ڈوبا
رہنے دیں۔ روزانہ اس کو ایک بار پلا دیں کریں۔ پانچویں دن ان عینوں چیزوں کو نکال کر
پیک دو۔ اس دس کو کھڑ کر کے ایک شیشی میں ڈالو۔

جان کا ایک تولہ دس یا جان کے چوں کا دس تین ماہ میں نو ماہ پانی ملا کر
انگوڑی دس 10 قطرے مریض کو پلا دیں جوں جوں مریض اس دس کو چھٹا جائے گا شکر کے
خارج ہونے میں فرق آتا جائے گا۔ چندہ طور تک مریض کو بڑا کھانا نہ پائے گا۔ مریض
کو ایک ماہ استعمال کر انہیں۔ پھر ایک ماہ کا وقفہ دیں۔ اس طرح تین وقفے دے کر استعمال
کر انہیں۔ پھر ایک ماہ کا وقفہ دیں۔ اس طرح تین وقفے دے کر استعمال کر انہیں۔ مریض
بالکل تندرست ہو جائے گا۔

مرض اٹھرا
بیمہ کھڑ میں چار عربی اتار کے دن میں کئی کئی لاکھوں کے برابر عقل بیا ہلا کر
رگزیں اور سہ کے دانے کے برابر کھلیاں ملائیں جو صحت حاصل ہو جائے اس کے پانچ
سینے ہندسہ کو اٹھ کر تارہ پانی یا دودھ سے کھلائیں۔ اگر بچہ بھی پیرا ہوا جائے اور دودھ ماں کا
ہو تو بہت تک پیمل جاری رکھیں۔ عورتوں کی یہ بیماری بہت بڑی ہوتی ہے اس میں اکثر
بچے فوت ہو جاتے ہیں اس میں سے عطر کا مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔

سیاروں کے اثرات

- مرخ: جس اکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا حق نہیں لکھا جاتا ہے۔
زحل: جس اکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا حق نہیں لکھیں۔
قمر: جس کی موجودگی میں محبت کا حق نہیں لکھیں۔
شمس: جس کی موجودگی میں محبت کا حق نہیں لکھیں۔
عطارد: اس کی موجودگی میں محبت کا حق نہیں لکھا جاتا ہے۔
زہرہ: جس کی موجودگی میں محبت کا حق نہیں لکھا جاتا ہے۔

شب بخت	شتری	مرغ	شتری	زہرہ	عطارد	قر
روز شب	قر	زل	شتری	مرغ	عس	زہرہ
یکشنبہ	مرغ	عس	زہرہ	عطارد	قر	زل
شب یکشنبہ	زل	شتری	مرغ	عس	زہرہ	عطارد

اس نقش میں جو تاریخ دی گئی ہے ان میں کسی قسم کا عمل کرنا صحیح ہے۔ بس مال کو
چاہے کان تارنگوں میں عمل نہ کریں ورنہ سخت خراب ہو جائے گی۔

مندرجہ ذیل بختوں اور تاریخوں میں اگر مرد عرصہ رہتا ہے۔

نامہ	تاریخ	نامہ	تاریخ	نامہ	تاریخ
بخت	۱۶	وساکہ	۱۷	چیتھ	۲
پاک	۱۱	سادن	۸	بھادوں	۶
اسوج	۳	کاکب	۱	مکھ	۱۸
۱۵	۲۰	کاک	۲۳	بھاکین	۲۵

آلی اور خاکی درجہ کے اعداد

آشی	۱	۵۰	۹۵	۲۲	۸۰	۳۰۰	۷۰۰
بادی	۲	۶۰	۱۰	۹۰	۹۰	۱۰۰	۸۰۰
آلی	۳	۷۰	۲۰	۳۰	۱۰۰	۵۰۰	۹۰۰
خاکی	۴	۸۰	۳۰	۷۰	۲۰۰	۶۰۰	۱۰۰۰

جس کو آدھے سر کی درد ہوتی ہو کہہ کر اچھے پرانے سے درد ہوتا رہے گا۔

۷	۲	۳۳	۳۱
۱۱	۲۵	۳	۶
۱	۸	۳۳	۲۷
۱	۳۲	۵	۲

بیماری اور صحت کیلئے۔

۵	۱۰	۱۰	۴
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۲	۸
۱۶	۳	۶	۹

شیر کو اس کے ہر آفت سے محفوظ رہے۔

مرغ کی ہڈی بچ کے گلے میں باغیچے سے بچے ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔
برگ نیم برگ پکان، برگ سرس کو پانی میں نہال کر اس پانی سے پودہ توڑو جو کچھ خضر
ہو نہلا نہیں پھر پھر پھر پھر پھر ایک سال تک نہاتے رہیں بچے ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

قیافہ سے پتہ چل جاتا ہے

سر پڑا اور گول ہو تو وہ شخص متاع حرام ہوتا ہے۔ کھانا کا مالک اور پادشاہ ہوتا ہے۔
سر چھوٹا یعنی پتلی گردن والا کچھ نہ سمجھتا ہے۔ لے کر کی بے وقوفی کی علامت ہوتی
ہے۔ چھوٹا سر کہ عقل پر دلالت کرتا ہے۔ بڑا دل اور فراخ دماغ عقل پرستی کی علامت ہے۔

آنکھیں

آنکھیں بڑی بڑی باہر کو ابھری ہوئی سادہ حرام دھڑوں کے احسان فراموشی کرنے کی
علامت ہے۔ چھوٹی اور گول آنکھیں اقتصادی اور فحاشی کی علامت سے آنکھوں کا جلد
حرکت کرنا مکاری، حیاشی پر دلالت کرتا ہے آنکھیں اندر کی طرف دھنتی ہو تو حاسد دہی
ضدی طبیعت ہونے کی نشانی ہے۔ قریب چشم فری دیکھا ہوتا ہے۔

پیشانی

چوڑی پیشانی اور کھوپڑی پر بال کم ہونے پر دولت صفت ہونے کی علامت ہے۔ کشادہ
پیشانی والا دیانت دار عظیم طبع اور سادہ حرام ہوتا ہے۔ گہرا اور تنگ پیشانی لاف زنی کی
علامت ہے۔ پر کشت پیشانی والا حالی حوصلہ اور کم عقل ہوتا ہے۔

ناک

ناک طوٹے کی لمبی ہوتی ہو تو صاحب اقبال حاکم وقت، چھوٹی ناک بدعتی کی نشانی مختار
سے زیادہ لمبائی بے شرم ناک دریاں سے چوڑی۔ آگے سے تنگ ہو تو دودھ کو کھاسکا

سرخ رنگ ہونا بد فطری کی علامت درمیان سے لوٹتی ہو۔ مالی ہمت اور دوسرا عمل ہو گئے کی علامت ہے۔ درمیان سے پشت پر ہونا شریر بدذات ہونے کی دلیل ہے۔

ابرو

ابرو مگرے ہوتے ہیں تو محبوب مستحبات اور بال جامل ہونے کی نشانی ہے۔

لب

لب فرج اور لمبے حاسد کہنے اور ہونٹکی دلیل رنگ سیاہ محوس سفید پاری کی علامت ہے۔ ایک لب چھوٹا دوسرا بڑا ہے آرام طلب ہو کر میری بیوا اور دوسرا بچ ہو۔

آواز

اگر بادل کی طرح ہو تو بہادر حکمران، اگر وحول کی طرح ہو تو حریف دور اعلیٰ جیز آواز بد فطری مطلب ہے ست ذمہ اور آہستہ ہو تو محض غرہ طبع ہے۔

دانت

چھکدار ہیں تو نیک صیب، سیاہ رنگ ہیں تو بد صیب، چھوٹے ہیں تو عظیم لمبے ہیں تو حاسد، بے شرم بہا ہر طے ہوئے ہیں تو جھگڑا لوندی۔

کان

کان مرنے اور بڑے بڑے ہیں تو بے وقوف بد باطن، کم سن، چھوٹے ہیں تو جامل، ہار یک اور نازک ہیں تو سنجیدہ حراج، ست طے ہوئے ہیں تو بے ہودہ اور بے وقوف۔

چہرہ

کول ہو تو ظن سا، خوش حراج۔ چڑا ہو تو کم بخت۔ چھوٹا ہو تو جھگڑا، بے وقوف، چہرہ پر کشت زدہ ہو تو بعد فیاضی کی نشانی ہے۔ چہرہ پر پینا آغا عیاضی کی علامت ہے۔

گردن

گردن چھوٹی پر کشت ہو تو دولت مند، دھار ہو تو نادار بد صیب، بڑی سی ہو تو مطلق، اونٹنی سے چھڑا صراحی ہمارے ہر دل عزیز ہوا اگر کوئی گردن ہو تو دغا باز۔

دخسان

اگر اونچے ہوں تو غرض مطلب پرست یا اگر خشاروں میں گڑھا ہو دولت سے بامیر ہو۔

چھاتی

چھاتی پر کشت ہو تو مفرور، ظالم، چھاتی ٹگ اور درمیان سے لوٹتی ہو تو ایمان عام، ظاہر و باطن سے یکساں چھاتی پر بال ہو تو بیش پرست ہو۔

زبان

سرخ نوک عام ہو تو یک بخت، سفید ہو تو بد کردار، اگر موٹی ہو تو ٹکی کے کام کرے۔

بازو

اگر زندان میں تو حنزد، خود پسند مقدار سے چھوٹے ہوں تو مطلق، دلداری پر کشت ہو تو پرستہ اگر باور ہو تو مال ہو تو عیاشی۔

انسان خود اپنے حالات معلوم کر سکتا ہے

عش	دہرہ	طارد	قر	دل	شتری	مرغ
----	------	------	----	----	------	-----

جہاں آیتا حال معلوم کرنا چاہے وہ محل یقین کر کے اور آنکھیں بند کر کے اس قاتلہ پر انگلی رکھے جس ستارے پر انگلی آجائے اس ستارہ کا نام اس کا حال پڑھ لے۔

زحل

اگر زحل کے ستارہ پر انگلی رکھی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کا دشمن آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اگر وقت طبعیت طیل و پریشان رہتی ہے اور جس چیز کے لینے کیلئے دل چاہتا ہے بدل تو ملتی ہی نہیں اگر ملتی ہے تو بہت کم ہاتھ دیتی ہے۔ دل گھبراتا ہے۔ پیٹنے کو دل نہیں چاہتا۔ ہر وقت غم و فکر دل کو دبائے رکھتا ہے جو تمہارا دوست ہے رہی آپ کے ساتھ دشمنی کر رہا ہے اور دیکھ کر مر رہا ہے حال یہ کہ تمہاری طبعیت میں فرق آجائے گا۔ یعنی جو تکلیف ہو رہی ہے دور ہو جائے گی اور کہیں سے دولت ملے گی اور دل خوش ہو جائے گا۔ اگر کسی کے دشمنی ہے تو دوستی ہو جائے گی اور جس کام کا اکثر غم کرنا کای رہتی ہے وہ کام پورا ہوگا اگر کسی سے ناراضگی ہے تو صلح ہو جائے گی۔ اکثر لڑکے پیدا ہونے کی خواہش ہے تو یہ خواہش بھی پوری ہوگی۔ شہر کے دن اپنے اوپر تیل اور دل ماش و لہ کر کسی کو دے دینا تاکہ

سر سے ٹکلیوں کا بوجھ کم ہو جائے اور تمہاری ہر خواہش پوری ہو جائے۔

مشتوی

اگر نالی مشتوی پر گھٹو دولت ملے گی اور زندگی کے دن آرام سے گزر جائیں گے اور جو کوئی اپنے عزیزوں سے ٹکڑا گیا ہو مل جائے گا۔ غریبی رنج و غیرہ دور ہو جائے گا۔ لڑکے کی خواہش تو بہت تک چال چلی تک فرزند پیدا ہوگا کسی کی جدائی کا غم ہو تو تھوڑے عرصہ میں دور ہو جائے گا اگر سواری کرنے کو دل چاہتا ہے تو سواری بھی مل جائے گی۔ اگر کسی سے لڑائی بھڑکا ہوا ہے تو صلح ہو جائے گی۔ اگر کوئی بچہ چھٹی ہوگی ہے تو چھ بچے جائیں گے۔ بیٹے شہید کے مدد چنے کی مال پوری اپنے سر سے وار کر دے گا کہ تمہاری خواہشات پوری ہو جائیں۔

ہریخ

اگر ستارہ ہریخ پر نالی آئے تو بدن میں گری کے آثار ہوتے ہیں۔ کھانے کو دل نہیں کرتا، دل ہر وقت تھک رہا ہوتا ہے۔ دل غمناک شروع ہوتا ہے۔ کام مکمل نہیں ہوتے۔ ہر وقت دل غمناک رہتا ہے۔ دشمن کا ہر وقت غمناک رہتا ہے۔ گھبراہٹ نہیں۔ اچھے دن آنے والے ہیں۔ سب معاملات درست ہو جائیں گے۔ مشکل کے دن بکری کا گوشت ڈال مسور کی دو تو تمہاری تمام تکلیفیں ختم ہو جائیں گی اور تمام زندگی خوشی سے گزرے گی۔

<https://www.>

شمس

اگر ستارہ شمس پر نالی پڑے تو گھبراہٹ نہیں۔ اللہ پاک رحم والا ہے۔ دوست دشمن بن جاتے ہیں۔ ہر کام میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ یکشنبہ کے روز گیموں دودھ وغیرہ اپنے سر کے اوپر سے وار کر دو۔ تھوڑے ہی دنوں میں برے دن ختم ہو جائیں گے اور خوشی آئے گی۔

زہرہ

اگر ستارہ زہرہ پر نالی پڑے تو کسی جگہ سے دولت نصیب ہوگی۔ آپ کا دوست بارگیا ہوا ہو بخوشی واپس آ جائے گا۔ سوارہ جمع ملے گی۔ کسی جگہ سے خوشی کی خبر آئے گی۔ نقصان ہوا ہے تو علاج بھی وہیں سے ہوگا۔ بیماری میں مبتلا ہے تو صحت ہوگی۔ اگر سفر میں جاؤ تو کامیابی ہوگی۔ دولت بڑی ملے گی۔ اپنے دل کو خوش رکھو، غم کو نزدیک نہ آنے دو اور شکر و اوروں کو دشمن اور لو تک اپنے سر سے وار کر کرے غریب کو دے گا کہ کاموں میں کسی قسم کا خلل نہ رہے۔

عطارد

اگر ستارہ عطارد پر اہل بنے تو علم ہیئت حاصل کرو گے۔ معشوق مل جائے گی۔ اگر بیمار ہو تو تندرستی ہوگی۔ بڑا آدمی تہہ پہن کرنے والا ہے۔ کوئی کام بگڑا ہے تو کچھ عرصہ میں درست ہو جائے گا۔ چہار شب کے دو بار پانی پھونک دینے کو پرہیز سے وار کر کسی غریب کو دے۔

قمر

اگر آپ کی اہلی قرینہ بڑی ہے تو بہت آرام ہوگا۔ بڑے دن پر ۲۲۲ گے جہاں جاؤ گے عزت و احترام ہوگا۔ شغلی کے کار میں دولت ملے گی۔ بھاکسی طرح سے تم کو فائدہ ہوگا۔ اگر سوداگری کرو گے تو بہت فائدہ ہوگا لیکن دریا میں کچھ ضرور ڈالتے رہیں اگر ٹیک بچہ کی خواہش ہے تو خدا پوری کرے گا۔ سوار کے دن کوڑیاں اپنے اوپر سے وار کر کسی محتاج کو دے دیا کرو تا کہ اس میں پھنسی ہو جاوے۔

میاں بیوی ایک دوسرے سے محبت کریں

اگر میاں بیوی میں بڑا لڑائی جھگڑا رہتا ہے یا بیوی بیمار ہے لڑتی ہے تو شوہر کو چاہیے کہ اس حق کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۲۱۶۲۷۸	۲۱۶۲۸۱	۲۱۶۲۸۲	۲۱۶۲۷۰
۲۱۶۲۸۳	۲۱۶۲۷۱	۲۱۶۲۷۷	۲۱۶۲۸۲
۲۱۶۲۷۳	۲۱۶۲۸۶	۲۱۶۲۷۹	۲۱۶۲۷۶
۲۱۶۲۸۰	۲۱۶۲۷۵	۲۱۶۲۷۳	۲۱۶۲۸۵

بُری نظر سے محفوظ رہے

بُری نظر سے بچنے کیلئے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

۱۲	۱۱	۸	۱
۷	۲	۱۳	۱۲
۹	۱۶	۳	۶
۹	۱۶	۳	۶
۲	۵	۱۰	۱۵

مرد مطہج ہو

جس کسی کو مطہج کرنا ہو اس کا نام لکھ کر تیز بات جزئیل انگو اور صاب کے پتے تینوں بارہ بارہ رتی جمع کریں۔ کسی کھانے میں ملا دیں مطہج ہو جائے گا۔

تیز پات اور گلاب کے چھ رتی پتے لکھ کر جمع کریں اور کھانے میں ملا کر دیں۔ فوراً مطہج ہو جائے گا۔

تمام کے پتے اکلے اللک پر ایک تین تین رتی لے کر آگ کے پتے دو ماشہ جن کے جمع کر کے چلا میں۔ ملتے وقت جس کا نام لے گا وہی آپ کا مطہج ہو جائے گا۔

چندر کے خشک پتے اور ماقر قرا چھ رتی نام لے کر جمع کریں اور ان کو کھانے میں ملا کر دیں اس شخص کا نام لے کر کھلا دیں ہر بحر مطہج رہے گا۔

عورت مطہج ہو

انگو کوئی مطہج کرنا چاہے تو اپنے ہاتھ کے دو ناخن اور دائیں ہاتھ کے دو ناخن وہ ناخن دائیں پاؤں کے اور ایک ناخن بائیں پاؤں کا یہ ساتوں ناخن لے کر چلا میں پھر ان کو بھی کر شربت یا شہر میں ملا کر چلا میں وہ ہر بحر مطہج ہو جائے گی۔

مگل کثیر شرع کل آگ سفید گل دھتورہ زردان سب کو کچھ بھٹیر میں جمع کریں اور قدرے پارہ ملا کر باریک میں لیں اور چینی پانی پر لیں جو کوئی اسے دیکھے مطہج ہو جائے۔

بدرہ کے خون کو گلاب میں ملا میں جس کو تاج کرنا چاہیں اس کے منہ پر ل کر اس کے سامنے چلا جائے وہ اسے دیکھتے ہی مطہج ہو جائے گا۔

ہدایات برائے عامل

عملیات نقش اور تعویذات کا اثر وقت کے بعد نفس اور تاثرات حروف کے بعد نفس دیکھنے میں بہت اثر رکھتا ہے۔ عمل کرتے وقت یا تعویذ لکھتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ جو عمل شروع کیا جائے اس سے پہلے ان قاصدوں پر عمل رکھے اس کے بعد عمل کرے کیونکہ عملیات نقش اور تعویذات میں وغیرہ اوقات مقررہ ترکیب سے ہر مے لکھے جائیں وہ صحیح کام کرتے ہیں اگر اس ترکیب وغیرہ میں بے ترکیبی ہو جائے تو صحیح کام نہیں کرتے۔ ہر ایک عمل میں صافست و محوسات کا ادارہ و دستاروں وغیرہ پر رکھا ہے جس کی

تاثير دیکھ کر مال قائمہ اچھی طرح لے سکا ہے۔ جس طرح سے دوائیاں غلط دے دی جائیں۔ اگر نہیں کرتی اس طرح توجہ اور عملیات صحیح کا نہیں کرتے۔

عملیات نقش تعویذات

اول حجرہ میں کشاکش رزق کیلئے اور توجہ کیلئے اچھا ہوتا ہے۔
دوسرے حجرے میں محبت اور بغیر کیلئے اچھا ہوتا ہے۔
تیسرے حجرے میں عداوت، جھڑپ اور دشمنی کو زیر کرنے کیلئے اچھا ہوتا ہے۔

ساعت

چاندنی 7 تاریخ صبح اور کاروبار کیلئے 3 اور 12 تاریخ چاندنی پڑھنا لکھنا مفید ہے۔
اندھیرے چاندنی 2 تاریخ 6-7 تاریخ یکم یا چھ دن تاریخ ہفتہ خوش محبت کیلئے۔

تعویذات کا وقت

روزانہ کدو، مچ کے وقت رزق کیلئے و تغیر اور وقت نیم چاشت اور شام میں
کیلئے اچھا ہوتا ہے۔ شنبہ اور اور شکر و ریح کا وقت ترقی و صحت کیلئے۔
سچر اور منگل اور جمعہ کے وقت جدائی، عداوت اور ہلاکی اور دشمنی کیلئے اقرار اور
بددعا اور درمیان وقت نیم و عصر تعویذ زبان بندی اور شام کا وقت تعویذ خواب بندی کیلئے مفید
ہوتا ہے۔ نقش یا تعویذ چار قسم کا ہوتا ہے۔ آتش، آبی، خاکی اور ہادی۔

آتش نقش

جو کاغذ یا لکیری جس چیز پر رکھ کر آتش ڈالیں اس کو آتش کہتے ہیں۔ یہ دھاتی زبان بندی
کیلئے مفید ہوتا ہے۔ منہ پر پانی میں رکھیں۔ ایک ہندسے سے شروع کر کے نہ کریں۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

خاکی نقش

جو نقش لکھ کر پانی میں، چمچا سے یا پہاڑ میں دفن کیا جائے اس کو خاکی کہتے ہیں۔
یہ رہائی، ہلاکت، دشمنی، عداوت اور جھڑپ کیلئے مفید ہے۔ تعویذ لکھتے وقت منہ اتر کی طرف

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۱۳	۵
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

قروض سے نجات

اس عمل کو چاندی کی پیش کے شروع میں منگل یا اتوار کے دن گھ کر اپنے پاس رکھے۔ روزگار میں ہونے کا اور قرض بھی اتر جائے گا۔

۷۹۰	۵	۳۹	۶۳۳
۳۲	۶۷	۸۹	۶۵
۶۸	۱	۳	۸۸
۱۶	۸۷	۶۶	۵

جب کوئی لڑکا بھگ گیا ہو تو اس عمل کو بعد گندھ کے لکھ کر چھٹے پر باندھ لیا کریں اور چھ کو بھگ چلائیے یا کسی حدیث کی لائچنی منی کے ساتھ باندھ دیں۔ یہاں یہ ہوتا ہے گا جلد واپس آ جائے گا۔

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۳	۱۴	۱۸	۱۳
۱۴	۱۷	۲۰	۲۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

سوال و جواب ملے

دس سالہ لڑکے کے ہاتھ کے ناخن پر کا جل لگا نہیں۔ تنگ ہونے کے بعد لوہے تیل کھائیں اور پتھر توڑ لکھیں اور لڑکے کے انگوٹھے اور اس کے قریب کی قریب انگلی سے توڑ پکڑ دو۔ لڑکے کو دعا دیتے کہ جس ناخن کو کا جل لگا ہوا ہے اسے فور سے دیکھا رہے۔ جب اسے یہاں میں دیکھ کر آئے سوالات کر کے جواب حاصل کرے۔

۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰

صحت بیماری دفع حاجات

۵	۱۰	۱	۲
۱۱	۸	۱	۱۳
۲	۱۳	۱۳	۸
۱۶	۳	۶	۹

حاجات اور دفع موذی

۵	۳	۲	۱۲
۱۰	۶	۱۳	۸
۱۵	۱۶	۱۲	۱
۲	۹	۷	۱۳

چوری ہوا سامان واپس لانا

جس آدمی کا مال چوری ہو گیا ہو تو منتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر اس کو تین یا سات بار منتر لکھ کر اس کی چراغ کی حق بنادے اور اس چراغ میں ذال کر چلائے اور ساتھ ہی تین دفعہ منتر لکھ کر آگ میں ڈالے یا مٹی میں لپیٹ کر آگ میں دبا دیجئے۔ چور کو بڑی تکلیف ہوگی اور خود اگر چوری کیا ہو ملال جائیگا۔

۱۱۸	۱۱۹	۱۱۴	۱۱
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۲	۱۱۵	۱۱۳	۱۱۶
۱۲۳	۱۲۶	۱۱۹	۱۲۰

محبت کیلئے

اتوار کے دن بکری کا شائد لے کر اس پر ستر لگیں اور پھر اس کو آگ پر رکھیں۔
اس طرح سے جن سے محبت کرنی ہو وہ خود بخود ستر اور کوآپ کا صلح ہو جائے گا۔

۲	۷	۶
۱	۵	۱
۴	۳	۸

عورت کا اپنے خاوند سے قاراض ہونا

اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے قاراض ہو جائے تو اس ستر کو سرخ مندل سے لکھ کر پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب مکمل جائے تو ناراض عورت کو یہ پانی پلا دے جو نئی عورت پانی پینا شروع کر دے گی تو وہ اپنی فطرتی کا احترام کر کے خاوند سے معافی مانگے گی اور آئندہ خاوند سے بڑی محبت کرے گی۔

۸	۲	۷	۷
۸	۲	۲۳	۲
۲۳	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۲۳

چور مان جائے

منستر : اوم سٹھ سے کالی سواھا کہانتی سواھا روم ہوں ہوں ہکس
چلنگ اہکھی بندھتی تھولہ
ترکیب : صبح سویرے ساٹھ کدیں حاجت سے قاراض ہو کر دوا اس ستر کو پڑھا اور جب دس ہزار چاپ کر چکے ستر سدا ہو جائے گا جس سے چور کا قاتل جرم کر لیا جائے گا۔ تھوڑی مٹی کو لے کر چھوڑ کے آگے ڈال دیں، مگر ہر بار ستر کو سات کے بار پڑھ کر چھوڑ کے آگے مٹی کو ڈال دیں۔ ایسا کرنے سے چور میں ایک حرکت پیدا ہوگی جس سے وہ چوری مان جائے گا۔

دولت حاصل ہو

منتر : اوم ہروں ہو دم کالی کوالسی ہو دل کھیاں کھیں کھول بہت۔
 ترکیب :- اس منتر کو روزانہ 108 بار چاہیں۔ اس کے بعد بکری کا گوشت اور سرخ پھولوں
 کی خیرات دو اور یہ خیرات کسی قبرستان میں چا کر کریں۔ اس عمل کو سات دن کریں۔ تو اپنی
 سمدھ ہو جائے گی۔ پھر آپ حسبِ مشاء جتنی دولت چاہیں مانگیں وہ آپ کو مل جائے گی لیکن
 یہ دولت خود کر دیتی ہے اس کو اپنے پاس ملنے نہ کریں۔ اس کو ہر روز غریغ کر دیا کریں اگر
 اپنے پاس رکھو گے تو یہ ہاتھ سے نکل جائے گی۔

نوع خواب آنا

جب نیند سے بیدار ہو جائے تو اسی وقت منتر کا سات بار چاہ کریں۔ خواب
 میں جو بری باتیں دکھائی دیتی ہیں ختم ہو جائیں گی۔ بعض لوگ رات کو ڈر جاتے ہیں۔ اونچی
 اونچی آوازیں لگتی شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو رات کو منتر پڑھ کر اپنے لوہے پھونک
 مار لیا کریں۔

منتر : اوم نمو آن آدم بھورا ڈاکورا ڈولوں نیک ہوا گا آب سبو بھالی سو
 ہو حل بجے ہالی کھیا ملے نو سبھا رام جی کی پوجا ہو جائے۔

بھید معلوم کرنا

دل کو بھا کر آہستہ سے چاہ کرتے رہو۔ چاہ کرتے وقت ہون بھی آگیاں۔
 جب یہ منتر سوال لکھ پڑھا ہو جائے تو اسی وقت منتر سمدھ ہو جائے گا اور دیر ہی خوش ہو کر سارا
 بھید آپ کو آسانی سے بتا دے گی۔

منتر : اوم ای کلے گللوں اوم منو کون آکتو کون لشا چکا دیوی رح
 الساکت فو لسان فارقان کھے مم کرنے کھے کھے بہتہ ملاقات کھے
 کھے کھے آکھو سہنگ سہنگ دو دو اک سواھا۔

مشکل سے مشکل کام ہو جائے

گوری گائے کا دودھ حسبِ ضرورت کوکل کولا اکیس ہرد، کالگی بڑی اکیس ہرد، دودھ کا چمدا
 اکیس ہرد، ستیلو اچھیر بدلو پتہ مان کے سات نام ہیں جس پر تیل لگایا اسے اس کا نام ہومان
 ورش لینا ہے۔ اگر ماتھے پر تیل لگایا جائے وہ گل آ جاوے اسی طرح کندھے پر لگایا جاوے

تو ہر قسم کا ہنومان دوشن دیوے۔ جس قسم کی جگہ پر تل گاؤں کے تو اس نام کا ہنومان دوشن دیوے۔ ہنومان کی پوجا اس طرح سے کمپائی ہے۔ حسب توفیق روٹ لکھوٹ سجھا بداسب طرح کے کھانے تیار کر کے ہنومان کی پوجا شروع کر دیں۔ دروازے کھلے رکھیں۔ اکیلے نہ بٹکے اس سے ہنومان سمدھ ہو جائے گا اور جو خواہش ہوگی اس کے مطابق پھل دے گا یہ بہت طاقتور ہے جو بھی آپ مشکل سے مشکل کا سدروانا چاہیں اور مدد دیتا چاہیں دے گا۔

منتر : اوم جھوٹی سورپ مہارام سون کھس انجنو ہون کا ہوت
مہارشتہ کورو چمت کو سورو کا پنتھ ٹھگا کیتا گھبرری تعلی لکھ
سکارک ہو جا سوراج منتر۔

اناج ختم نہ ہو

مج اٹھ کر اس منتر کا 108 بار چاپ کریں اور ایسے خیالات کو دل میں رکھ کر کسی سفید کاغذ پر لکھ کر لکھ کر اور پھر وہ کاغذ جس پر منتر لکھا گیا ہو جس اناج کو آپ بڑھانا چاہیں اس میں رکھ دیں اناج بڑھ جائے گا۔ یہی ختم نہ ہوگا۔

منتر : اوم آمنے گھٹلاسنے کھل راسی استھل شتا وٹا جیونس
لھاس سواھا دم نوکاسنک لپا بھورو تنگ حیر پھسٹ چوک پلہ پھو
بہاروی کر جانیرونی جھواید ہمرنگ ریتر چکر منی مکھی نار سنگھ
بجے سواھا۔

ہر مراد پوری ہو

دو اپنی کئی رات کو کبھی کی صورت کی مانند بناؤ اور اس کے اوپر سندور چڑھاؤ اور دھوپ سٹیپ سے اس کی پوجا کرو اور منتر کا دوسو بار چاپ کرو۔ جب چاپ کامل کر لے تو بھندار تھل ہو جائے گا اور آپ کی مراد پوری ہو جائے گی۔

منتر : اوم ہر لیک ہر لیک کلینگ والے سواھا

کایا پلٹ

منتر کو درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار بار چاپ کرے اور ستائیس دن تک چاپ کرے تو دیوی بس میں آجائے گی اور ایک ایسی چیز دے گی جو آدمی یا عورت اس کو منہ پر ملے تو

خوشحسوت ہو جاوے۔

منظر : اوم ہر یک و نعالی درانگ دردانگ کیک ایسی ہی مو ایا۔

جو مانگو سو ملے

مجھ سمیٹے اٹھ کر اٹھان کرے۔ صاف سترے کپڑے پہن کر اسن پر بیٹھ جاوے۔ پھر رنگد و ہکا اور چار سال تک حواہ کرتے رہو۔ ایک سال کے بعد احمد علی کی حاضر ہو جائے گی جو حج مانگو گئے گی اور آپ کی ہر خواہش پوری کرے گی۔

منبر : اوم ایہو بھاگی مم بھاگارتھنگ

تکلیف دور ہو جائے

سودا کی رات کو جہاں تین مائے لٹے ہوں بیٹھ جائے اس حجر کو تین لاکھ بار چپ کرے۔ جس سے دہوی خوش ہو کر حاضر ہوگی اور ایک سرسود اور چار ہات دے گی۔ چار ہات لے لیا کہ وہ ہوگا کیا دلی کی صحبت میں ہو تو بہن لے لے تو تمام تکالیف دور ہو جائے گی۔ سرسود کا یہ تہ ہوگا کہ اگر حاملہ عورت کا بطن ابھی آگے نہیں سرسود لے لے لے تو

منقول: ارم ہریک ہریک وٹ فاسٹی بکھنہ کلر سوئے رٹ بکھنی
بھس سواھا۔

خزاقہ ملی

آم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر ہر روز ستر کا ایک ہزار دفعہ چپ کرتا۔ حواتر تین ماہ تک چپ کرتے رہیں اور آخر کی دن کسی چال کے ذریعے دس ہزار ستروں کا جھون کر کے تو دیوی خوش ہو جائے گی اور خوش ہو کر دیوی ایک سرمہ دے گی۔ چاند کی پہلی تاریخ کو سرمہ لگھیں گا۔ لپٹے تو اسے ایک بہت بڑا خزانہ ملے گا جس سے ساری زندگی میں آرام سے گزار جائے گی۔

متن: هر یک کلنگ چربی سوزا.

دلی مراد پوری ہو

اس منتر کو چھتیس ہزار بار پڑھیں اور جب یہ منتر پڑھ لیا جاوے تو عامل کی مراد

پہری ہوگی۔ جس سے اس کی زندگی آرام سے گزرے گی۔

مستور : اوم جگمگ رہ جگمگ رہ کے چرم لٹھے سولھا۔

دشمن زیر ہو جائے

مستور : اوم نامو مہشی ونا پکاید سرو کارتر سے سرب رکھن پرشائے
سرو کج وھی کرنا مئے سروجن سرواہی پرکھا اگر کھائے شریک
رنگ سولھا۔

عقل بڑھ جائے

جس آدمی کو عقل کی کمی ہو چند تاریخ قرآن میں لکھنی کے مرق سے آدمی کی
زبان پر کھسایا کرنے سے اس کی عقل و ذہانت بڑھ جائے گی۔

۸۰	۲	۹۱	۹۲
۸۷	۸۸	۳	۷
۸۱	۸۵	۹۰۰	
۸۰	۸۶	۶	۳

بے ہوش شخص میں ہوش آجائے

مستور کو پانی میں تیس دفعہ پڑھ کر چوٹ لگنے والے آدمی کو پلا دیں۔ دھوا کچ ہو
جائے گا اور وہ بھی کوئی آدمی بے ہوش ہو گیا ہو اس کو بھی پانی پلا دیں یہ تو کچ ہو جائے گا۔

مستور : اوم ہنسہ ہنسہ

حفاظت حمل

اگر کسی عورت کا حمل گر جاتا ہو تو حمل کے دنوں میں مرینر کی کریمیں ہاتھ
دینے سے تو بچر حمل دوبارہ جنم لے گا اور بچہ طریقت سے پیدا ہو جائے گا۔

اوم	اوم	اوم	اوم
اوم	اوم	اوم	اوم
اوم	اوم	اوم	اوم
اوم	اوم	اوم	اوم

جو کہ دلہہ ہو جائے

اس حزر کا قدر لکھ کر مریض کے کلاسیں والیں تو بہت جلد عکس ہو جائے گا۔

ع	ع	۹	۳
۳	۴	۳	۱۰
۵۱۲	۳	۲۵	۱۷
مل	۴	۱۸	۳

آدھے سر کا درد

اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہے اس حزر کا قدر لکھ کر صبح کے وقت مریض کو پانی میں کھول کر پلا دیں۔ سردی و مالک ہو جائے گا۔

صبح	سوں
۱۰ بجے	۱۰ بجے

ہر کوئی عزت کوں

ایسی طرح سے پاک سال ہو کر توبہ تک سے کئے اور اپنے پاس رکھے۔
جہاں جائے گا ہر کوئی اس کی عزت کرے گا۔

۱۹	۱۹	۲۶	۲۳
۱۷	۲۲	۱۷	۱۸
۲۱	۲۳	۲۱	۱۸
۲۰	۲۰	۲۰	۲۵

مرض تشنج

بدن میں جھکے لگتا یا کسی عضو کا اکثر جھپٹاؤں کی وجہ خون کا دباؤ، خون کی کمی یا دونوں حالتوں میں زرد رنگ کے تاجوں پر گھس ایک صبح ایک شام کو پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پلائیں۔
مستور : ہضمی یز جک نگہ عروق قیاس جہلظ کثرت جی ہٹ فرد ع سیاق
فیصلہ یزد ہضمی جک نگہ سیاق

موضوعی گٹھ

جب کوئی گٹھ جاتے ہیں تو ان پر ہدایت دیا جاتی ہے اس ماکہ تک صاف صاف مشاہدات پر لگائیں اور ایک مرتبہ ایلی ایلی ایلی چڑھ کر اس پر دم کریں اور انگلی سے اشارہ دیکھ کر اس باتیں اگر مرض کا علاج ایسی طرح ہی ماکہ لے کر دوبارہ بار بار کریں گٹھ ہو جائے گا۔

موضوعی صفائے

زبدہ رنگ ہی سوی کاغذ پر لکھ کر گٹھ میں ڈالیں اور دیکھوں پر رکھ کر صبح دوبارہ شام ایک ایک بار پانی سے دھو کر رکھیں۔

ح	م	م	ح
ح	د	ر	ن
ا	ک	ل	ع
ل	ع	کی	کی

سورہ بقرہ میں سورہ بقرہ میں سورہ بقرہ

گٹھ کی حفاظت کو مانگ

کی مکان یا مکان میں شیطان یا کسی قسم کی مصلحت خبیثہ کا اثر ہوتا ہے اس کی ہمارے کہیں لے کر ہر ایک کیل پر گٹھوں مرتبہ لام کو چڑھ کر دم کرے اور ایک ایک کیل گٹھ یا مکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دے تو گٹھ اور مکان شیطان سے پاک و صاف ہو جائے گی۔

چوڑ کی پہچان

اگر کسی کی چوڑی ہو جائے تو ایک ان لے کر جس پر چوڑی کا قبضہ ہو طہرہ طہرہ کر ہم لکھ کر ہاری ہاری لولے میں پرچیاں ڈالیں اور چالیس لام چڑھا شروع کر دیں۔ جب چوڑی ڈالنے والے چھٹا نام آئے تو فوراً ان کو کم جائے گا اگر ان ناموں میں چوڑ کا نام نہیں ہوگا تو دوبارہ نہیں کہو گا۔

تلی کا پڑھ جانا

جس شخص کی تلی پڑھ گئی ہو ایک بکرے یا بکری کی تلی لے کر ہمارے کمرات کا تے بھل کے لکھ چالیس لام چڑھا شروع کر دے۔ ہر بار خاتے پر ایک کا کا تلی میں دم کر کے

اگر کسی عورت کے پستان ابھرے ہوئے نہ ہوں اور ان میں سے دودھ نہ آتا ہو اور پستان میں دھم ہو گیا ہو تو چالیس دن تک ان الفاظ کو روزانہ اسکی لیس مرتبہ پانی پر دم کر کے مریش کو پلائیں۔ یہ سب بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔

لکھڑی لکھیت ہاتھ مرھے بگمزلت

منترو سے اختلاج قلب کا علاج

اگر کسی کو دل کی تکلیف ہو تو اس شخص کو لکھ کر دم چار کر کے میں ڈالے کہ نفس دل پر ہے۔ اختلاج سے نہایت حاصل ہو جائے گی۔

ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا

منترو سے کتے کے کانے کا علاج
اگر کسی شخص کو کتے کے کانے لگا ہو تو اس میں کوئی عے برتن پر لکھ کر روغن زیتون سے دھو کر اس کو پلائیں تو کتے کا زہر ختم ہو جائے گا۔

اب ج ا ع ی ی قہاب

گالے بھینس چارہ نہ کھائے

اگر کسی نے گائے بھینس وغیرہ ندکی ہو تو وہ چارہ نہ کھائے تو کوئی ہری گھاس بسی لے کر اس کو دھیان سے گرہ باندھ دے، کوئی بنا کر شہد میں تر کر کے سحر کو انیس بار پڑھ کر گائے بھینس کو کھلا دے تو وہ چارہ کھانے لگے گی۔

منبر : اوم سہ ورجا جہیا لی کیت ہلی گائے سو لاکھ ہروت چھکا جائے جن جائے وچہ دود چھائے وچھکائی چمکے منبر کا پھو کر دھنی کال جو جگلیے تو بھیا گور کہ لاکھ کی دھانی۔

منترو چکر پوری

دیوالی کی رات کو صاف جگہ پر چکر پوری کی صورت کی پوجا کرے۔ پکر پوری

بس میں ابھڑا ہوں۔ شش بچی دیوی کی طرح کی سویرا کرنا چاہتا ہوں۔

ہنتر کالی سنبھی

گوگل، چاول، بچی ان سب کو ملا کر ہونڈ ایک سو گولی چلنے پانی میں پیسک
دیا کرے گا اس قدر ہی کٹارے پر ہونڈ کرے گا اس کی راکھ کو بچی وہاں ہی پیسک دے تو
کالی تنہا ہو جائے اس کو گل دار شروع کیا جائے۔

منتر: اوم کمال کالی مد مائس پھری موالی موالی موالی ہاجے نال
برہما کی یعنی ہنتر کی مائی دھئی سنبھی الا لا مائا الہ چل موتی کو
جنگل میں لے کر آلا میرا میری تیرا بھگہ سنبھی سواھا سنبھی
آئی دھئی آئی مدہ آئی چکھ آئی دھئی سنبھی لیا لا مائا الہ چال چال
ہنن تو برہما دھو کی آن۔

ہنتر پرائیوٹ

سب سے پہلے اپنی ماں کو دیکھ کر اس کے حق پرستارہ جو اس کی سامت
میں چمکی رات کو کیڑوں میں جا کر ایک طرف کیسے لڑاں کے اندر چلا جائے گا لڑنے کا
چراغ لگا کر اس میں تل اور چھوڑا کر چلائے تو اس کا اپنے سامنے رکھے اور حق کو پانچ
ہزار بار پڑھے اس کے بعد پھر ایک چڑھ چلے ہی پاں ہو کر رہے۔ اس طریقہ سے تین
دن تک عمل کرے۔ چڑھے پر کرتا رہے۔ کچھ پختہ میں جس کسی کو چڑھا کھلائے بس
لاہرہ ایس کا ہو کر رہ جائے گا۔

منتر: اوم نمو بھگونی گنگا کالی کالی امو کچھ ہم پس سواھا۔
نوٹ: اس کو کئی بار مطلوب کا منتر پڑھنا ہے۔

ہنتر بین کھولنے کا

اتوار کی رات نو بجے چھپ کا فور آگ پر دے کر 101 بار پڑھے۔ سہ ماہ
جائے گا۔ خاک پر سات مرتبہ حق کو پڑھ کر پھوک مار دے ہانسی کھل جائے گی۔

منتر: ہانسری کھولون اب کھواز ہانسری کھولو دسواں دوار جو
ہانسری پر کیے گھاڑا الٹ ستارہ منگھ دھئی کو کھائے۔

منصور : ہرے نار کی ہانسی باجے رنگ برنگ یہ ہانسی کیا باجے
 پھسروں لاگے ہنک آگے کنوار چھل بلاتا چھو بہا فٹ تھٹ تھٹ
 کی لومتری مر گھٹ تیرا ہانس ہندہ ڈارون لومڑی کاٹ ڈالوں کٹری
 کہنان مر گیا سان دوہائی لوٹا چمکری کی

ہنتو کیصیا بنافے کا

مہاسا کی ایک بوٹی ہے یہ اکڑ پانی میں ہوتی ہے اس کے پتے چھپے کے کام
 جیسے سوتے ہیں۔ اس کی جڑ میں اکڑ کینڑاں ہوتی ہیں۔ اس بوٹی کا مرق نکال کر رکھ لیا جاتا
 ہے کیونکہ یہ بوٹی صرف جائزے کے موسم میں ملتی ہے۔ خام تانبے کے کڑواہاں کو مادہ کر
 کے سونا سا گر ڈال کر چرخ دے اور گیارہ مرتبہ حتر پڑھ کر تین ماہ مرق ڈالے۔ سونا ہو
 جائے گا۔

منصور : اہلسن چلھے کھڑی چلھے سورج مکھ سے سو گھٹے سواتنگ
 ہانسی سواتنگ بھوئی مہادیوئے آئی ہادیوئے آئی چھائی چلھے بھوت دل
 ہوا ہالک لکھ نہیں آپ سے آپ۔

منصور : حسن سرور عرف ناگنی ہوئی ہوئی ہے اس کی بھائی رات کو
 جگنو کی طرح چمکتی ہیں۔ اس پر ایک جن سوار ہوتا ہے۔ اگلے بار
 طلسم پڑھنے سے جن غالب ہو جاتا ہے جب یہ ہنسی مل جاتے تھوڑی
 ہنسی لیکر جلد میں منصوری پستہ رکھ کر اوز اوہری ہنسی رکھ کر
 چرس کی طرح ہنسی وہ سونا ہو جائیگا۔
 عمل یہ ہے۔

اللہ کے دوست حبیب کے درخان تخت پیٹھے حضرت سلیم۔

ہنتو زبان بند کوفے کا

سچر کے دن سات دن رات کوگی کا چراغ جلا کر لیول پڑ جائے ایک ہزار کافور
 کے گولے پر حتر پڑ کر آگ میں ڈال دے سدا ہو جائے گا۔ مگر جب کام پڑے
 108 مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور حاکم کو دے سدا ہو جائے گا۔

منصور : الف الف دشمن کیے منہ میں قفل میرے ہاتھ کبھی رو ہاربت

گورو دشمن کو زہر کرو۔

حب سفلی

کسی ایکلے مکان میں بٹا ہو کر چمکڑی مار کر بیٹھ جائے اور اپنے پیچھے چراغ جلا کر رکھے تاکہ سامنے سایہ نہ پھلے اور مطلوب کا تصور رکھے۔ 108 مرتبہ متحرک ہو جاوے گا۔ گیارہ دن کے اندر مطلب پورا ہو جائے گا۔

مستور : یا اہلس یا شیطان میری شکل بن فلاجی کو جواہر سوئی کو جگالا بٹھائی کو اٹھا لا۔ اگر نہ لاوے تو اپنی ماں کا ہوا دودھ حرام کرے۔

منتو گنگا رام

اتوار کی رات 12 بجے کے وقت مقررہ پر روزانہ 101 مرتبہ پڑھا کرے۔ لوہک کا نور شراب آگے پڑھا جب چاند ختم ہوگا حاضر ہو جائے گا اور شرط طے کر کے پیش کریں۔ اگر پڑھا کرے تو بڑا ہوگا اگر نہ پڑھا کرے تو بھلا ہوگا۔
میسر : گھوڑ گھوڑ مہا گھوڑ سنی کلمت گھوڑ لچمن کار فاع گھوڑ سب کلمت گھوڑ سات چھری آگے چلے سات چھری پچھلی چلے
نیکے بیچ میں گنگا رام اگھوری چلے میں چھوٹاؤں تو چھوٹے میرا گورو چھوٹاؤں تو چھوٹے ودھائی گنگا رام اگھوری کی۔

منتو: مرد عورت کا عاشق ہو جائے

لہاتیل کے دامن بازو کے پرے کر کسی تیل میں ڈال دو جب عورت چاہے کہ فلاں رد میرا مطیع ہو جائے اور میرا ہی حکم مانا رہے تو یہ تیل اپنے منہ پر ل کر اس مرد کے سامنے جائے وہ اسے دیکھتے ہی فوراً عاشق ہو جائے گا۔ بس تیل ہی ستر ہے۔

لڑائی جھگڑا کرنے والا خاوند مطیع ہو

جو شخص اپنی بیوی سے ملایہ لڑتا رہتا ہے اور اسے ناجائز طور پر تنگ کرتا رہتا ہے اس کو گھج کرنے کیلئے کالی مرغی کا سرمئی کی ڈبیا میں بند کرے اس مرد کے سونے والی جگہ میں ڈفن کر دے۔ کچھ ہی دنوں میں وہ اپنی بیوی سے محبت کرنے لگے گا۔

منتر مقلدہ جیتے کا

الزام کے دن نو بجے 101 سرچہ روزانہ بغیر کسی نائے کے چالیس دن تک پڑھا کرے اور دعویٰ صحیح کا فوراً اور کئی ملا کر آگ پر دے۔ مگر سہ ہوجائے گا۔ مگر دوی مقدمہ کے ہر کی مٹی کے کر سات مہر جہتی کے نو پر کچے تو ساکن مقدمہ جیت جائے گا۔

منتر : کمال ابھی سر جہلا آسمان زمین ابلا چھوڑا ہاتھن لانیہ کامن چھائی فلاح شخص کو لگا حصہ اے گرو گرو مٹی کو مٹی لے گلے کی کٹھالی لے گلے کی کٹھالی ہلکے لوں ہلکے لوں دھو کھولوں دھو کھولوں دھا جوگی سک سک گرو کے ہندون۔

محبت پیدا کرنے کا منتر

ایک مرتبی کا اظہار میں اور اس میں ایسا سوارخ کر لیں کہ اس میں سے سفیدی نکل جائے جب سفیدی نکل جائے اپنا ہرج اس میں ڈال دیں اور اڑے کا سوارخ بند کر کے چالیس دن اس کو گھڑے کی لید میں گاڑ دیں وہ کوشک کا پتھر اچھا چائے گا۔ پھر اس کو خشک کر کے رکھ لیں۔ کسی کھانے والی چیز میں ملا کر نہار منہ اپنی محبوبہ کو کھلا دینا اس کی محبت پیدا ہو جائے گی کہ کبھی بغیر ملے ممکن خائے گا۔

<https://www.facebook.com/>

مصلح کرنے کا منتر

لو چندی اتوار کو کسی بھگن کا چاڑ دیا تو کراستہاں کے درخت کے نیچے جلا کر دو اور دو خان بن جائے۔ بارہ بجے کا وقت ہو اسے تیس بار منتر کو پڑھیں۔ یہ خاک جس کو گاؤ گے اس خاک کو کسی کے ساتھ لگا دے تو وہ عمر بھر کیلئے آپ کا مصلح ہو جائے گا۔

منتر : جمل کی جو گن بقال کی لڑو اور بھالا اسی خاک کو لاسات ہار جھٹ پڑو کو لال لال سنگین چلے چلے لو چلے ورنہ تیری بہن ہر سات طلاق۔

جدا الہی محبوب

اگر کسی کی اپنے محبوب سے جدائی ہوگی تو اس کے لیے یہ عمل کریں کہ کوئی بہت ہی صدیوں پرانی مٹی دیا ہوا اس کا کوئلہ لاؤں اور کونٹے سے گلاب مرق میں سیاہی بنا کر لکھو۔

پھر اس قفل کے کس خیلے بنا کر ہر روز شام کو ایک خیلے محبوب کے مکان کی طرف چرخی کا رخ کر کے بھلاؤ۔ تل کی بجائے چرخی میں صر جتا دھلا اور چرخی کی نو سے خیر لڑا کر محبوب کی تصویر کو اپنے دل پر قفل کر لیں اور اس عمل کو رات کو سونے سے پہلے کریں اور محبوب کا خیال کر کے سو جائیں۔ اکیس دن میں محبوب خود آ جائے گا۔ قفل یہ ہے:

یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸
یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب	یا مطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸

اس عمل کو جتنے دن کیا جاوے کسی کی طرف بری نگاہ سے نہ دیکھیں۔ صاف کپڑے پہن کر صر خوشبو لگا کر صاف بستر پر یہ عمل کریں۔

منتر مطلوب

منتر: یا چاند گرہن ایک چھوٹی سپاری لے کر اس پر 18 مرتبہ حق کو پڑھ کر اس کو کھالوں۔ جب تک گرہن ختم نہ ہو اس حق کو پڑھتے رہو اور پھر دوسرے دن تک پاختانہ کو جاؤ اور پاختانہ کے بعد اس میں سے سپاری نکال لو پھر اس کو دودھ سے دھو کر اپنے پاس بچاؤ۔ اس میں سے چاول کسی معشوق کو دے دو تو وہ آپ کی محبت میں گرفتار ہو جائے گی۔

منتر: اوم ہرینک گھرینک ہوامستری کم و سوانگ چھتر سہنے سواھا

منتر سر کے بال کالے ہو جائیں

ایک بیر لوگ لیں اس کو شیرہ بھائی میں تر کر کے نایہ میں خشک کر لیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ہر شیرہ بھائی میں تر کر کے اسی طرح خشک کر لیں اور آٹمی بیشی میں ڈال کر اترار کے دن وچندی گل بکست کر کے دھن لال لیں اور دھن لالنے وقت یہ عمل پڑھیں۔

منتر: کالا کوا کالا بیر بال سفید کوا نو چھر جو نہ چھوے نو لو نا چھمازی
کے کسل میں ہلے کلایا کلب ہو جا موری سک گرو کی لپٹ بھگت
بھرو نقد اسیری باجا گرو کا بھن ساٹھا

منتر عمل غیب

اتوار کے دن دو بڑے میٹڑک لائے۔ ایک نر ہوا اور ایک مادہ ہو۔ نر کے منہ میں روپیہ اور مادہ کے منہ میں اٹنی پندرہ بار چھاپے میں دفن کر دے۔ مگر دونوں کا قاصد ہو۔ جہاں میٹڑک دفن کیا گیا وہاں کے سر پر روضہ چھایا جائے۔ چالیس یوم کے بعد اس کو نکال کر دیکھے اگر روپیہ اٹنی کے پاس آجائے تو اسے خرچ کر کے سونا لیجے وقت روپیہ دوکاندار کے ہاتھ میں نہ دے بلکہ اس کی طرف پیچک دے وہ روپیہ خود آپ کے پاس آجائے گا۔

منترو شیخ سیدو

اس منتر کو روزانہ 101 بار اتوار کے روز شروع کرے اور وقت مقررہ پڑھے۔
لو ہاں صبر بھول اپنے پاس رکھے۔ ہر بندہ کو پھولوں پر منتر روئی۔ چالیس یوم کے بعد حاضر ہو جائے گا اور آپ کا ہوا ہوا جائے گا لیکن ہر کام کرنے پر ایک کرالے گا۔

منتر: میرا شیخ سیدو آسا کے لادلیے تارے جہان کے ہونے لڑجی کے
جیتوا۔ امر دھلیے بعلے مزد بند کے فرجندہ دھلی کے کو توال ساری
معنی سیدہ کسی ہے سارا بکرا کھائے بھائی میرا اسانا مہرا آوے
ہندو مسلمان کے کام کرے توڑ لہجہ توڑ توڑ شیخ سیدو۔

<https://www.>

منترو مطیع کوفے کا

منتر کو پتیا کے پھول پر ہر روز سات بار پڑھے اور دم کر کے مطلوب کو سنگائے تو وہ مطیع ہو جائے گا۔

منتر: کامرو و دلہس کٹکھا دیوی جہاں ملے اسماعیل جو گی اسماعیل
جو گی لائے بھول چلے ونا چھاری بھول بکھڑے بھول میں نار سنگھ
اور سے چھکولے بھولوں کی پاس سو چل آئے ہمارے پاس۔
نیز: سیاہ گھوڑے کاٹن اس کی گردن کے بال لنگران کو چاندی میں روضہ کا سونے لگے میں
باعث لیں تو سب لوگ محبت و عزت کریں گے۔

منترو میاں بیوی میں صلح کا

اگر میاں بیوی سب جھگڑا رہتا ہو۔ میاں تو اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر بعد تمام خاندان

متر ادھوت سنبھی

گائے کی پڑی چھوٹی کا گوشت لے کر تین کلوں مائی ڈیسری بنائے اور اس کے اوپر ہاتھ کا آسن جو کساف کپڑے کا بنا ہوا اور پچھلے سے دھو کر سوچا کر سورج کی طرف منہ کر کے پیشے پر کڑھ پانی سے پر کر کے ساٹنے دانہ ماش 21 عدد سارگندہ مک کی ایک ڈبی لیوں تمام چھریں اپنے پاس رکھ کر کھک کی لٹا شپائے شروع کر کے اس متر کو اکیس دن تک 108 دفعہ ہر روز چاہ کر کے تو سنبھی ہو جائے گی۔

متر: اوم کرو داکرو دمو ہو سے بہرو ہنومان کی لاد سات سمنو ہو کھاد دہر سو پچھی سنبھی کھائی پھن پھوڑ لوک کر ڈالیے۔ چھلر کی بچھاڑ کھلاڑی سورج کی مویچہ اکھلاڑی راون کالیس اتارا چال چل چکوا کسی دہر جوںہ چلی تو شو شکتی سینا کاسو دھا چکا چکر اوپر چکر پھر لٹھ ہومان کارا چا چلے چلو متر سوا سواھا۔

متر روزی ملنے کا

راج سورج لگنے سے پہلے 108 مرتبہ پڑھے۔ بھگوان کی کرپا سے لیب سے روزی ملے اور پاؤں طرف پھونک مارے۔

متر: اونک نمو بھگونی لاموئی لونگ ہر ہنگ سر ہنگ ہو رہائے دجہہ ہے ہر آئے۔ آن ہو دی مرب جن سینگ کر کر سواھا۔

متر کے ذریعے دشمن زیر ہو جائے

اگر کوئی شخص کسی کو تباہ کرنے پر تگ کرتا ہو تو بڑا عالم شخص ہو جس کے بچنے کی کوئی امید نہ ہو تو مال اس متر کا چاہ سواھا کے دن شروع کرے اور دس ہزار دفعہ کرے متر سدھ ہو جائے گا۔

متر: اوم لمود سنبھی وناد میکھا سرورد کار ترے مرب کھن ہر شانے سرد گنج دشنی کو لہے سروجن سر فاستری ہو کھا کر کھائے ہر ہنگ اونگ سواھا۔

منتر ہر دل عزیز ہونے کا

بھگل کے دن شروع کرے اور ہر روز حوازی 72 ایم تک اس کا جاپ کرتا رہے اور سات چاندروں سے کڑے پتھر کی کے ساتھ من کرے جیسا کہ من سے چاندروں کو ملے پتھر کر جہاں جائے گا ہر طرح ہو جائے گا۔ جب تانے لائی پہلی حالت میں آجائے۔
 مسعر : اوم نمو سر دھاری سر دھو کہ دھنی کلونی سر دھنگ سر دھنگ
 سواھا۔

منتر بھید معلوم کرنے کا

اپنے منہ کو ایک طرف کر کے جاپ کر دلوں میں بھی ساتھ کریں۔ جب اس منتر کا جاپ ایک لاکھ پڑھا ہو جائے تو منتر سدا ہو جائے گا۔ دیوانی ہر ایک بھید تم پر واضح کرے گی۔ ہر آنے والی بات آچکھتا ہوگی۔

مسعر : اوم ہر من اہم کلین مگلوں اوم سو کون آگنو گون پشا چکمن
 گاوٹ لیا گیت دولمان اولان لمنے ہر کر لے ہرا کر لے کھنے کھنے تھے
 مدارا داناں کھھا کھو منیگک جو جو واگ دیوی سواھا۔

منتر محبت میں دیوانہ کرنے کا

محبت کیلئے اس کو لکھ کر ایک بن جائے اور دھن بجوش ڈال کر ایسی جگہ پر ملائے جو صاف ہو اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف رکھے اور فلاں بن فلاں جب چراغ بجھ جائے تو گوشتا عبد اللہ کی قاضی کے کہتے ہیں کہ اس کو بے کام کیلئے ہرگز استعمال نہ کرے۔

۱۱	۲	۱	۱۳
۳	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۲	۶	۹
۵	۱۰	۵	۴

منتر محبت میں پھنسانے کا

بکری کا ایک شانہ لائیں۔ سورج نکلنے کے وقت اس منتر کو تکرر کریں اور اس کے ساتھ ہی طالب اور مطلوب اور ان کی ماؤں کا نام لکھا جائے اور اسے تھوڑا سا چھو لے جس سے دبا دبا

جائے۔ پھر اس کے اوپر آگ چلا دی جائے۔ مطلوب ہتھوڑا ہو کر آپ کے پاس آ جائے گا۔

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

ہنتو مؤکل حاضر ہونے کا

ترکیب: نوپھی جمرات کو دن بھر قاذو کرے اور شام کو کھیر کھائے اور کچھ رات گئے سرخ لباس پہن کر خوشبو لگا دے۔ ایک دائرہ مگرف کا زمین پر کھینچے اور اس میں خود بیٹھے اور چار الاچی کھائے، پاری اور آٹھ لوگ رکھے اور ایک مٹی کا چراغ روشن کرے اور اس کے بعد ہتھوڑا ایک ہی بیٹھیں پانچ ہزار بار پڑھے۔ مؤکل حاضر ہو جائے گا۔

متر: جب تارا ٹولنے سے پہلے

ہنتو مشکل آسان ہونے کا

جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس ہتھوڑا گیارہ ہزار بار پڑھ لے کہ کتابے پڑھے اور مٹی کا چراغ جلا دے۔

متر: یا خالص یا مخلص مجھے کام آوے اس ہم مشکل ہم کو آسان عواجہ حضور کھجلی بن کو عواجہ میت اور بن لینے کاٹھا چورانا ہر سر یا بھو یا بھو جانو پٹھالے ست نام اس کرو کا۔

ہنتو محبت

اس ہتھوڑا جاپ کرنے والا سرخ کپڑے پہن کر مفران کا ٹیکہ مانجے پر لگا کر سات دن تک پانچ ہزار بار چھ اور میت میں جس طرح سمجھے ہیں اس طرح نم مہرم سے رہ کر کھیر کھائے۔

متر: تولگ ہر لیک نموتلک لگا کرنا بعلار کوٹا اتوار کے دن جب امارس ہوئے تو ان کی چولچ لاگسیر اور گادرد ہن اور سلید آگ کی جڑان چاروں چیزوں کو پس لے اور یہ متر پڑھ کر تلک لگا دے جس

کے آگے جاوے وہ تھکلا ہو جاوے۔
منتر : اولنگ لہ سورج چکیں سوکس حم ہم گر کر دسوا۔

منتراوم کرنے کا

مومن مثل کے موز سات ہارس ستر کو پڑھ کر پکڑ دے گا وہ رام ہو جائے گا۔
 مقرر : کالا حکو! چولسٹہ پیر میر کلو ابھا گا تھر جھان کر بھجوں وہان
 کو جان ماس مجھے کو چھون نہ جانے اپنا مارو آپ ہی کھاتے چلت بان
 ماروں الٹ موٹھ ماروں مارو مارو مکو اتھری آس چار چود کھانیا نہ جانے
 ماروں ما ہو کسی چھالی اٹھا کام میرا نہ کرے تو مجھے مان کا دودھ پیا
 حرام ہے۔

منتہر عداوت کا

عورت کے ہاں مرد کا کپڑا پہنا کر دیوں کو نکلا دے تاہیں میں پہنائی ہو جائے۔

منترو سافپ کے کاٹے کا

اگر کسی شخص کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو اس شخص کو بچھ کر سات چلو پانی چاؤے تو تن لہو
 باجمہ میں لے کر ہر اترا جائے گا۔

منتر : سری تر سنگ ہری کے بھی ہو۔ ترہان کے ہے۔

منتر روزی کھولنے کا

ہر جگہ کوٹھا کر اس منتر کو سات یا انچاس بار پڑھیں تو بہت جلد روزی کہیں نہ کہیں سے ملے۔

مستقر : کالی کسکالی میا کالی مرے پندر چھوٹی پالہ چار ایریروں
چوراسی غویوں جون پان منہالی کھٹالی.

منتروں پیاروں کا

چند ماہ کی خاک لے کر اس محقر کو پڑھ کر جھانسر کے سردار غلام غفران شاہی کو رو کو پال میں کیا کپال بھیجا بھیجا میں کیزا کیزا میں کرن پڑا سونے کی سلا کارو بے کا اتھوڑا ہنر

گڑھے گہرا توڑے سہرا نچا کا پاچار۔

منتر آنکھوں کے درد کا

اس منتر کو سار بار پڑھ کر چلو سے چھو لے۔
منتر : اولگ لہو چل بل جہر پھر تلالی جان بیٹھنا ہوتا آگے پھولے لہ
پاک چلے ہنودت وا کھے۔

منتر پیٹ درد کا

اس منتر کو سات بار پانی پر پڑھ کر پیئے۔
منتر : اولگ لہو اندیش گوزو گو سیام ہریت گورو کوہریت میں
ہر ہر میں کتوان میں تین سوا کون کو لہو لے مو پھر سوا بھاج بھاج دے
جہر آوے جھلی ہنودت مارے کر کا نہمنت پڑھ منتر لہو رواج

منتر بواسیر

پانی میں تین بار کہہ کر آہستہ کرے۔
منتر : کو اسالی کیلئے لہسالی کھولی ہادی دونوں رت کال چلے

منتر باؤلے کتے کا

منتر کو تین بجت پر پڑھ کر اس کے ہن پڑا لے۔
منتر : اولگ لہو کھور دہس کمجادیسی جہاں میں اسمبل جو گئی لے
باؤلے کسادس کالے لہرے دس لال اس کو بس ہنومان کڑے رکھی
کرے گورو گورو کھناتھ شید ساٹھا ہند کاٹھا پھرو منتر ایشور ہانجا۔

کولی کو اہوا میں اناڑا ہوا مول یعنی خوشاب کر دے اور اس خوشاب کا کوئی ایک قطرہ بھی دودھ میں آجے۔ تو اس کا بالکل پہلے کی طرح جانوروں پہاڑ ہوتا ہے۔ کیا کر جانور ایک ہوگا تو اس کے دودھ میں تو کی بالکل نہ ہوگی مگر اس کے دودھ میں پختائی نام و نشان کو نہ رہے گی۔ یعنی کس اس کے ہونے سے اس دودھ میں سے کھن بالکل نہ نکلے گا۔ اور اگر جانور بڑا اور ہیں تو ان کے دودھ میں پختائی نام و نشان کو نہ رہے گی۔ یعنی کس اس کے ہونے سے اس دودھ میں سے کھن بالکل نہ نکلے گا اور ان میں سے کسی ایک جانور کے دودھ ہونے سے اس میں سے بہت سی چیز اقسام میں کھن خارج ہوگا اور وہ دودھ بے طاقت کسی کام کا نہ ہوگا۔ اس کو گرم کرنے سے اس پر بالائی بالکل نہ ہوگی اور اگر اسے نہ پاؤہ دے تب تک گرم کیا گیا تو وہ پھٹ جائے گا۔

[illegible]

پھر اس کہنے کو جانور نے کہہ کے دودھ میں پھر سے پکڑا ہوا آبلے کی سوز معمول
 ساتھ کا کھن ہوا۔ کوئے کے بول کا احترام نہ کر بلکہ ہی جاتا رہا۔

جب کوئی بچہ چھ ماہ سے بڑھوئے لگتا ہے اور اس کا رجوع دانت لگانے کی طرف ہوتا ہے تو بچے کو گونا گوں اقسام کی تکالیف درپیش آتی ہیں کسی تو بچہ کی آنکھ دیکھ گئی ہے اور بے چارہ درد سے اس قدر تکلیف اٹھاتا ہے کہ دن بھر اُسے جھپکن ہوتا ہے نہ ملاحق نہیں ہوتی ہے۔ ماں بھاری مامتا کی بامی بھی اس کے ساتھ بے جھکن اور بے تاب رہتی ہے۔ اور کبھی بھاری گلاب سا پھول بخار میں جھکا ہو کر پریشان اور بے قرار رہتا ہے اور کبھی طرح طرح کی اسہال کی تکالیف میں جھکا ہو کر بے چارہ بچہ لاخوار کر دیتا چلا جاتا ہے درد اگر اپنے بچے کے والدین ناکندہ تریش ہوں اور کچھ بھی تربیت نہ دیکھتے ہوں تو وہ عزیزان کی غفلت اور نادانیت کے باعث جان عزیز سے ہی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

لیکن ایک آزمودہ امر ہے کہ جب بچہ اس عمر میں پہنچے کہ اس کے دانت نکلنے والے ہوں یا دانت نکال رہا ہو اور دانتوں کی صف کر رہا ہو تکالیف میں جھکا ہو تو آپ ایک کوڑے کو پکڑیں اگر بچہ زہر تو کو ابھی نہ ہوتا چاہیے۔ اور اگر بچہ زہر تو کو ابھی مادہ ہونا چاہیے۔ اس کو اکوچ کی ماں اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی سے زور دے کر پوری طاقت سے شہد اور دوغ شیریں کا مرکب لادھرتی چمک کھول کر اشارہ کی انگلی سے چمک میں ڈالے اور اگر ہو سکے تو اس کے دانتوں پر طے پانچ دن تک ایسا بچہ کی تمام تکالیف مثلاً اسہال۔ بخار اور آشوب چشم وغیرہ بالکل ہی دور ہو جائیں گی اور بچہ نہایت ہی آسانی سے اپنے دانت نکال دے گا۔ یہ عمل صرف پانچ دن کرتا ہو گا اور دانتوں کے نکلنے کا ایک سال کا زمانہ نہایت کا خوش ماسلوبی سے گزر جائے گا۔ اور دانت جلد نکل جائیں گے۔

اگر کسی شخص کے مکان کی چھت پر علی الصبح کوڑے کے پر بہت مقدار میں گھرے ہوئے
 پائے جائیں تو یہ ایک بچہ دوست شہر کی چلتی ہوئی ٹانگوں نے اسے بہت ہی بُرا لگھون بیان کیا ہے اور
 کہا ہے کہ وہ خاندان بہت ہی جلد بکھڑ جائے گا اور اس کی باقی حالت نہایت ہی خست ہو جائے گی۔
 اور کہا ہے کہ خُش بھی کسی کو یہ اتفاق ہو تو اسے چاہیے کہ فوراً ہی ان پردوں کو اچھ
 دلائے اور چھاندو سے ایک ٹپکا کھاکر کے کسی دوسرے شخص سے اٹھوا کر باہر آبادی سے دور لے
 جائے اور ایک گرا گڑھا کھود کر ان پردوں کو دفن کر دے اور پھر اسی چھت پر آکر
 لوہان۔ چل۔ گاؤں اور پورا ضلع سرخ پائے اور پھر تین دن تک وہ شخص جس بھی مذہب سے
 تعلق رکھتا ہے اس کے مطابق خدا کی عبادت و سجاوٹ پکڑے اور جب عبادت کا خاتمہ ہو
 وقت غروب میں شیرینی تقسیم کرے اور اگر گھنٹی ہو تو غریبوں کو کھانا بھی کھلائے۔ بچوں ہی میں
 شیرینی پائیں تو اس بد لگھون کا اثر ذہن ہو جائے گا۔

اگر کسی سہاگن عورت علی الصبح اپنے مکان کی چھت پر کوئی کوا مردہ حالت میں پڑا
 ہوئے دیکھے تو یہ ایک نہایت ہی بُرا لگھون ہے اس کی تعبیر داتا گیسو نے اس عورت کا سہاگ لٹ جانا
 بیان کی ہے یعنی کہ اس عورت کا خاندان اسے داغ مفارقت دینے والا ہے اگر اس کو اس کی لاش کے
 پاس کوئی خون کے نشان بھی پائے جائیں تو کہا گیا ہے کہ اس عورت کا خاندان کی موت گھل گھاڑ سے
 ہوگی۔ اس طرح اگر کوئی شادی شدہ مرد اپنے مکان کی چھت پر علی الصبح مردہ کوا کی لاش کو دیکھ
 پاتا ہے تو اس کی استری کا دیحانت ہونے والا ہے اور اسی طرح ہی اگر وہاں کوڑے کی لاش کے

نزدیک کوئی خون کے نشان ہیں تو اس صورت کو بھی کوئی ایسا ہی واقعہ پیش آئے گا جس میں کٹا سے کٹا سے ہلاک کیا جائے گا۔

جب بھی کسی مرد یا عورت کو کوئی ایسا واقعہ پیش ہو تو اسے چاہیے کہ بغیر اپنے کتہ کے دیکر اراکین کے اطلاع دیے اور بغیر اس لاش کو ہاتھ سے چھوئے اس لاش کو کسی دست پٹو یا دوسرے ذریعہ سے اٹھا کر آبادی سے دور لے جائے اور ایک گہرا گڑھا کھود کر اسے دفن کیے دے اور پھر فوراً ہی اس پر ایک چھوٹا سا سرخ رنگ کا لہجہ ملا دے اور اس لاش کی راکھ کو اپنے پاؤں سے جس میں یہ جوتا پہنا ہوا تھا اس زمین پر پھینک دے اور گھر کو واپس آ جائے اب اگر گھر کے ممبروں کو کچھ ہو جائے تو ہرج مہرج نہیں مگر جب تک کہ ان گھر میں موجود تھا کچھ نہ ہونے دے سب اس بھت پر کافور۔ حنبل۔ لوہان اور ہندو متوں میں ملنے والے اور اس کے دوسرے دن سے ہی تین دن کے لئے خدا کی عبادت کے انتظام کرے اور عبادت کے انتظام جتنے زیادہ وسیع پیمانہ پر ہوگا اتنا ہی اچھا ہوگا جس میں خاص طور پر یہ دیا جائے کہ اس کا درمطلق اس کتہ پر اپنی رحمت اور فضل و کرم کی نظر فرما اور اراکین کتہ کی خوشی کی اور امن جان کی دعا گاری فرما۔ عبادت اپنے غصے خفیہ کے مطابق ہو۔ حاضرین عبادت میں جو کہ تین دن تک جاری رہے روزانہ شیرینی پاتی جائے اور پھر حاضرین کے علاوہ غریبوں، محتاجوں اور بچوں میں بھی شیرینی پاتی جائے۔ اور اگر طاقت ہو تو غریبوں، محتاجوں کو آغری دل کھانا بھی کھلایا جائے۔ ہلاک اس بدھ کوئی کے اثر کو زائل کریں گے اور سارا کتبہ امن جان پائے گا اور سر پر آئی ہوئی یہ بلاں جائے گی۔

اگر بھی اتفاقاً کوئی کو خود بخود کسی کو میں میں عداوت بوقت دوپہر کر ہلاک ہو جائے تو کھجور کا سال فصل بہت کم ہوگی ختم کریں پڑے گی بارشیں بہت کم ہوگی۔ اور پاؤں میں چڑا بہت کم ہوگا اور کہ ختم خشک سالی ہوگی اجناس سبکی ہوگی اور آثار قحط کے ہوں گے اور اسی طرح ہی اگر کوئی تالاب میں گرنا ہے تو یہی حالت کنواں کی بہت کچھ زیادہ ہوگی اور اگر کسی عری یا میں کر ہلاک ہو جاتا ہے تو اس کے آثار اور بھی زیادہ نہ ہوں گے یعنی کہ جتنے زیادہ پانی کی

دعوت ہوئی اتنی ہی زیادہ تنگ سالی کی دعوت ہوئی۔ لہذا اس سے پہلے حاصل کرنے کے لئے ایک تہہ بستان کی گئی ہے۔ حاملہ بستی میں صحت میں معدوں گرجوں مسجدوں میں مناجات دعا ہوں اور خوب خیرات وغیرہ کریں۔ ہوں تاکہ اس میں بہت ہی مفید بیان کئے گئے ہیں۔ پندوں کو یاد وغیرہ رکھنا تاکہ ایسی گھون بد کے اثر کو نیست و نابود کرتا ہے۔

اگر کوئی کو کسی شخص کی دستر یا فوطی پر اپنی بی بی یا دل دے تو اسے ایک نیک گھون کہا گیا ہے۔ یعنی کہ اس کے پس بولاد پیدا ہوگی اگر اس کی گھر والی حاملہ نہیں ہے تو اسی دن ہی حمل قرار پائے گا۔ اگر اسی طرح کسی عورت کے سر کی لودھنی پر کواٹنے سے بی بی کر دی ہے تو بھی اس کے بولاد پیدا ہونے کا گھون ہے۔ عورتوں کا تھیں یا یک ہی ہیں۔ پس اسے خرقہ ضرور ہے کہ اگر بی بی صبح کے وقت ہوئی ہے تو لڑکا پلے ہوگا۔ اور اگر بعد دوپہر ہوئی ہے تو لڑکی پلے ہوگی۔ گھر والوں میں سے کوئی بھی جو خوب ضرورت اور خوب سیرت بلند اقبال اور انجلی توحید کی نام بردار کرنے والی پلے ہوگی اور اگر بی بی صبح ضرورت ہوئے کے بعد پلے ہوئی ہے تو جو بھی بولاد ہوگی وہ یا تو گندی رنگ کی ہوگی یا سیاہ یا قلم ہوگی۔ اگر چاند کی رات ہے تو نیک اور سن کی سالہ اور خوش چلن اور خوش بخت ہوگی اور اگر اندھیری رات کے ایام ہیں تو وہ بولاد کچھ ایسے نھاس کی تہ ہوگی۔

اگر چہ کہ اس مکان کی دیواری مندر پر یا صحت پر آ کر خوب شور مچا کر یہ بولاد ایک دوسرے پر حملہ کریں تو گھوٹک اس گھر میں چھ دیوڑوں میں شور مچا دینے والا ہے اور اسی دن سے اس کتبہ کے اندر میں غلطی کی بنیاد پیدا ہوگی اور روز بروز ترقی پزیر ہوئی جائے گی اور اس قدر راخراں ہوگی کہ اس کتبہ کے طرف ایک دوسرے سے لڑ جھگڑ کر ملے ہو جائیں گے اور طہرہ دین کو سکونت اختیار کرنی پڑے گی۔ اگر کسی کتبہ کو یہ بات قریب آئے تو فوراً ہی اس طرف متوجہ ہوں اور

ان کوڑوں کو فراہمی اور اس کا کراہنے مکان سے اڑا دیں۔ مگر پھر یہ ہے کہ کوئی روٹی یا دوسری نفع
کے کمانے کی چیز ان کے اٹل دیں۔ کہ ان کا خرچہ بھڑا ہے جو وہ چاہتے ہیں ان کی توجہ کمانے کی
طرف مبذول ہو جائے اور اگر پھر بھی ان کی توجہ روٹی بھڑے سے نہ ہٹے تو پھر تال جیسا بھی بن
پڑے انہیں فراہمی دوڑا دیں اور چند صحت من کا خیال رکھیں کہ کمرہ انہیں اس جگہ یا نزدیک کہیں
پڑوس میں بننا جائے اور ان کے اڑ جانے کے بعد اس دن گھر میں کوئی شیریں بخانا کر شہر کے
سب افراد کو کھلا دیں اس عمل سے ہا ہی لڑائی اور خفاق سب دور ہو جائیں گے اور ذمہ کی آرام
سے گذرے گی۔

FREE EMIYAT BOOKS...pdf

<https://www.facebook.com/groups/freemiyatbooks>

اگر کوئی شخص اپنی روزی کمانے کے لئے جا رہا ہے اور کراہے ترک پر ملے میں کسی
درخت پر کھیت میں یا جہاں کہیں چند کو رہا سے راستہ میں لے جھڑے شور مچاتے اور ایک دوسرے
پر حملہ کرتے نظر پڑیں تو وہ شخص یقین کجے کراہے آج روزی میں غصہ دقت پیش آئے گی اور اسے
آج اتنی کمائی میر نہ ہوگی جیسے کراہے سب معمول ہوتی ہے اور اگر وہ کسی دفتر، دکان یا کسی کار
خانہ دو گھر جگہ تک اور ملازم ہے تو بھی اس کا یہ دن کوئی اچھا نہیں گذرے گا اسے اپنے کام میں
لڑائی بھڑا اور پیش ہوگا۔ یا کچھ جسمانی تکلیف ہو کر اسے واپس لوٹنا پڑے گا اور وہ کام نہیں کر سکے
گا۔ سارا دن بد حرکتی میں گذرے گا۔ شاید کہ نوبت اس جگہ تک بھی پہنچے کہ لازمت سے ہاتھ دھوا
پڑے اس لئے اگر کوئی صاحب یا شگون دیکھ پائیں تو انہیں چاہیے کہ راستہ جاتے سب سے پہلے
توان کوڑوں کو طیہ کر کے اڑا دیں اور پھر اپنی روزی کے لئے راستہ میں مالک کو نین سے فصل و کرم
کے لئے دعا کرتے جائیں۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے سارا دن مگر واپس پہنچتے تک عمل ہی دل میں خدا
کی یاد کرتے رہیں اور وہ ابھی پرچوں میں شیرینی تقسیم کریں۔

اگر کسی صاحب کو سچر کے دوڑ ملے اس سب سے پہلے اپنے مکان پر اکیلا کوا بار بار چلاتا نظر آئے اور روکتے سے بھی نہ رُکے اور ازا دیتے پر بھر واپس آجائے تو یہ ایک نہایت ہی نیک نال ہے ایک بات اس بکرمیں کوئی مہمان خاص یا رشتہ دار عزیز ترین آنے والا ہے دوسرے اس گھر کے مالک کو کوئی دینیہ یا خیرینہ ملنے والا ہے یا کوئی ملازمتی آنے والی ہے یا وہ باوجود غیروہ میں کوئی خاص کام نہ ہونے والا ہے اگر کا خدمت ہے تو اس میں ترقی کی پوری امید ہے۔ فرشتہ بزرگ حضرت خلیفہ عظیم کی ہمد ہے۔

ایسی حالت میں جب بھی کوئے کو گھر پر دیکھیں تو اسے آواز دینے کی ہرگز کوشش نہ کریں بلکہ اس کے آگے ایک ہارنگ کار کریں یعنی اس کا احترام کریں اور اس کے بعد جلد ہی کوئی سرخس اور شیریں چیز اس کے کھانے کے لئے اسے ڈال دیں یقین جانیں کہ اگر اس نے آپ کی غذا شیریں کو قبول کر لیا یعنی استعمال کر لیا اور آپ کو اس خلیفہ عظیم میں اور بھی عظیم تر نفع ہوگا اور بہت ہی جلد یہاں ہونے کی توقع ہو جائے گی بہر صورت نفع اور خوشی ضرور ہوگی۔

FREE EMIYA AT BOOKS.....
www.facebook.com/groups/freeemiyatbooks

اگر کسی صاحب کو منگل کی شب خواب میں کوئس کی مجلس دکھائی پڑتی ہے تو روزہ رکھنے کوئی شیریں چیز مل جل کر کھا رہے ہیں یعنی خواب میں کسی کو ان کے پاس شیریں چیز پیک دی ہے تو یہ ایک نہایت ہی نیک شگون ہے یقین رکھیں کہ اگر آپ کی شادی نہیں ہوئی تو بہت جلد شادی ہونے والی ہے اور اگر ولولہ نہیں تو بہت جلد ولولہ ہونے والی ہے اور اگر روزگار نہیں تو بہت جلد روزگار بننے والا ہے اور اگر کسی مقدمہ میں مجبور اور لاچار ہو تو اس مقدمہ میں جلد ہی پوری کامیابی ہونے والی ہے۔

فریاد یہ کہوں تمام ایسے ملکوں میں نہایت ہی نیک تر ملکوں تصور کیا گیا ہے جو نبی
 کسی صاحب کو ایسا قدر بخش آئے تو وہ صبح بیدار ہوتے ہی کاہل و مطلق سے زمین پاؤں ہوتے
 ہوئے دعا مانگتے اور جو بھی دل میں خواہش رکھتا ہو اسے زبان پر لا کر وہ ہر اے اور تین بار دہرائے
 اور پھر آمین یعنی مختار استوا کہے اور پھر نہاد ہو کر اگر ہو سکے تو غریبوں میں حسبِ توفیق خیرات
 بانٹے اور بچوں کو شیرینی کھلاتے بفضلِ خدا تمام ہر آدمی پائے گا۔

اگر کوئی کو ایک یا دو گروہ یعنی جہرٹ کسی قبرستان یا سمن سے یکسخت اٹھ کر کانیں
 کانیں کرتا ہو بہت دور تک ایک ہی سمت کو بے تماشا اڑتا ہوا چلا جائے اور اس کی اڑان بھی معمول
 سے کچھ اونچی ہو تو اس سے سیاسی یعنی ملکی لڑائی کے آثار ہو پڑتے ہیں۔ یہ لڑائی دو ملکوں کے
 درمیان ہوگی جس جگہ سے وہ گروہ اٹھا ہے وہ ملک اس مہلک اپھلک پر چلا کر دے گا۔ جو اس ملک
 کے اس سمت پر واقع ہے جس سمت کو گروہ اٹھا کر گیا ہے اور اگر وہ گروہ کسی بھی طرف جا کر
 پھر اسی طرح اسی سمت کو واپس آ جائے جس سمت سے گروہ اڑا تھا اور اپنے ممکن پر جہرٹ ہی کی
 صورت میں پہنچے تو سمجھو کہ قحط اور ملک کی قحط ہوگی اور اگر یہ جہرٹ اتنی دور تک اڑتا چلا جائے کہ
 انسانی نگاہ سے غائب ہو جائے تو سمجھو کہ یہ بہت معرکہ کی اور سخت ہوگی اور بہت لمبے عرصے تک
 رہے گی جس میں کہ عید مالی و جانی نقصان دونوں اطراف کا ہوگا۔

اور اگر یہ گروہ دور تک اڑتا ہوا انسانی نگاہ میں ہوتا ہوا گول چکر لگا تا جائے تو سمجھو کہ یہ
 ان صرف دو ملکوں میں نہ ہوگا بلکہ ہر طرف کے مہلک اس لڑائی میں پھنس کر کمر جائیں گے اور
 نہایت ہی سخت جانی و مالی نقصان ہوگا۔

اور اگر یہ جہرٹ اس صورت میں کانیں کانیں کا شہر چا تا ہوا چلے واپس آئے تو سمجھو
 کہ لڑائی جلد ختم ہوگی مگر قحط کسی ملک کی نہ ہوگی۔ بلکہ صلح اور سکوت ہو کر لڑائی ختم ہو جائے گی اور اگر
 یہ گروہ بہت دیر میں واپس لوٹے تو لڑائی کے بہت لمبا جانے کے آثار ہیں اور ہر ملک کے لئے
 نقصان عظیم کا باعث ہوگا اور اگر یہ جہرٹ خاموشی سے واپس آ جائے تو سمجھو کہ جس ملک سے یہ
 اڑا تھا اس ملک کی قحط کی نشانی ہے۔

اور اگر یہ جھرمٹ یعنی گردہ چکر لگا تاہوا نظر سے غائب ہو جائے تو سمجھو کہ صرف ساتھ کے مسائے ملک ہی اس لڑائی کا شکار ہوں گے جبکہ یہ لڑائی دور دراز تک پہنچے گی اور اس میں غیر محدود نقصان اور جانی و مالی ضیاع ہوگی۔

اور اگر یہ گردہ چکر لگا تاہوا نکھر جائے تو سمجھو کہ لڑائی بالآخر کسی صلح سمجھوتہ کے منتہی ہوگی۔ اور پھر ہر طرف کے ٹھک جانے کے لڑائی کچھ عرصہ تک عارضی طور پر بند ہو جائے گی۔ اور پھر تھوڑے عرصہ میں اس کے ہو جانے کا احتمال ہے۔

اور اگر یہ گردہ چکر لگا تاہوا اسی طرح سے مہورت گردہ اپنے مسکن پر خاموشی سے واپس آ جائے اور اگر آپس میں کلیں کرنے لگ جائیں تو یہ ایک بہت ہی نیک شگون تصور ہوتا ہے اس سے حملہ کرنے والے ملک کے حصہ میں ظفر اور کاروائی ہے یہ ملک ہر ملک کو پوری طرح شکست دے گا۔ اب تو اس کا علاقہ بہت بڑھ جائے گا اور دوسرا تمام لڑائی میں شامل ہونے والے ملک اس ملک کی امن مانی شرائط پر اس سے صلح کر لیں گے تو مدد میں ملک اس کے سامنے سرناٹا نکھیں گے۔ ملک اب اس کے سامنے تسلیم فم کرے گی اور اس ملک کی جھاک چنے جائے گی۔ اور کچھ عرصہ میں یہ ملک بالامیل ہو جائے گا۔ اور اس کی تباہی میں بہت ترقی ہوگی۔

<https://www.facebook.com/>

ایام گرمیاں سامنے یہ کسی دوسرے موسم میں کسی موسلا دھار بارش ہو اور اس میں نولے چنیں اور کوئے اگر اس بارش میں بھی کانیں کانیں کرتے اپنے گھونسلے سے نکل کر ان نولوں کے ٹھنڈوں کو اپنی چونچ میں پکڑ کر کمانے لگ جائیں یا وہ اپنی گھونسلوں کو اڑ جائیں تو یہ بہت ہی بد شگون ہے اس کا نتیجہ سفید اجناس یعنی چادروں، تیل

سفید۔ جوار اور خشک وغیرہ کی گرانی ہے بلکہ یہ اجناس بہت ہی کمیاں رہ جائیں گی۔ چاہے ان کا موسم ہو یا نہ ہو اگر ان کا فصل کمزری ہوگی تو وہ ضرور ہانکل جاہ ہو جائے گی اور اگر ایسے اجناس کو بچائی کچھ آگے جا کر ہوئی ہوگی تو کچھ ایسے آثار پیدا ہوں گے کہ اس کا آنے والا فصل بھی اس ہو جائے گا۔ اور اگر فصل اٹھ چکا ہے تو اسی سفید رنگ کی اجناس کا ملک میں بہت ہی توڑ ہو جائے گا اور اجناس نہ کوڑ نہایت ہی گراں اور کمیاں ہوں گی۔

اس سے پہلے کہ میں آپ کو انسان پر بھوت پریت کے سایہ کو دور کرنے کا عمل بیان کروں یہ لازمی ہے کہ آپ کو اس امر سے ضرورت و اقلیت ہو کہ بھوت پریت کیا چیز ہے۔ حضرت انسان کی پیدائش جب ہوتی ہے یعنی کہ جب وہ حضری فعل پاتا ہے تو اس کے ساتھ ساتھ ہی ایک ہی کی فعل کا ایک ہوئی و مجدد بھی پیدا ہوتا ہے۔ جس کو قاری زبان والے یعنی اہل ایران، ہندو اور دیگر بڑی دینوں کا تھرک ہاؤی لیس یعنی انجیل سے منجسم کہتے ہیں۔ جسے جیسے انسان کی فعل اور وہی انجیل ہوتی ہے اسی طرح ہی اس جسم یعنی ہندو کی یعنی انجیل ہوتی اور یہ ہندو ہر گھر انسان کی پشت کی جانب سایہ کے اندر اس کے سر اور ہوتا ہے چاہے انسان چلے یا بیٹھے یا سو جائے یا ایک پلک جھپک کے عرصہ کے لئے انسان سے جدا نہیں ہوتا۔ جسے جیسے انسان اپنی خدا کے طور پر مادی چیزیں کھاتا ہے اور ساری چیزیں جسم کے ذریعے کے لئے ہندو ہشاک پیتا ہے اسی طرح یہ انجیل جسم میں انجیل خدا کی اور انجیل ہشاکیں پیتا ہے۔

FREE FAMILY AAF BOOKS. . . pdf
<https://www.facebook.com/groups/freefamilyafbooks>

جس طرح حضرت انسان اپنی غذا کا فضل یا بمل خارج کرتا ہے اسی طرح یہ ہوائی
 مہیہ بھی ایٹمک جسم کا فضل اور بول وغیرہ خارج کرتی ہے۔

حضرت انسان اپنی ذمہ گی میں جو افعال یعنی کرم کرتا ہے کچھ نیک ہوتے ہیں کچھ بد اور
 کچھ استوفرائش۔ اب کرموں کی سختی میں ہیں اُن کا توازن ہوتا ہے جو لوگ عمر بھر نیک کرم کرتے
 رہتے ہیں اور کسی گناہ کے مرتکب نہیں ہوتے۔ نسل انسان اور تمام جانوروں کے بھی خیر خواہ ہوتے
 ہیں۔ اور خدا کی پرستش میں رہتے ہیں۔ دنیا سے پیارے بھی ہوتے ہیں اور دنیا میں بھی رہتے ہیں
 یعنی کہ ان کی تمام ذمہ گی افضل ہوتی ہے۔ وہ تو کئی پرابت کرتے ہیں اور اس دنیا میں ایشیائش اور
 موت سے میرا ہو کر خدا کے نور میں مل جاتے ہیں۔

اور جو لوگ اپنی ذمہ گی میں بُرے افعال میں غور رہتے ہیں نوع انسان اور دیگر جان
 داروں کو دکھ پہنچاتے۔ بے ایمانی کرنے میں حضرت کی ذمہ گی بسر کرنے کے دکھ درد میں شریک نہ
 ہونے بلکہ کسی کو آزار پہنچانے کو اہم کی اپنی تلخی کو نہ تنہا دعاوت کرنے میں غور رکھتے ہیں۔ ایسے
 لوگ جب افعال کرتے ہیں تو ان کی روح بھک بھک کر آخر بھر ایشیائش لے کر جہنم میں آتی
 ہے۔ اور جیسے جیسے کما فاضل ہوتے ہیں اُن کی سر جو بڑا پانی دیتی ہے۔

اور وہ لوگ جو اپنی ذمہ گی میں دونوں قسم کے افعال یعنی نیک و بد کرتے رہتے ہیں۔ اور
 درمیانہ دھڑکی بسر کرتے ہیں تو ان کی روح اس منزل کی روح میں مل کر ایک دوسری ذمہ گی بسر کرتی
 ہیں جس میں اُسے بھر چھپنے کرنے کو اور اوپر چڑھنے کا ایک نادر موقع ہوتا ہے۔

اگر اس ایٹمک ذمہ گی میں یہ مہیہ نیک افعال کر کے اپنی ہستی سنوار لیتی ہے تو اوپر کی
 میز میاں چڑھ کر بھر نور مل جاتا ہے اور خدا سے نجات پیدا ہوتی ہے۔ اور اگر اس ہستی میں بھی
 افعال حسنہ سے حدود کر شیطنت میں رہے تو وہ بھر چھپنے کر حیات دوست کے دور میں پڑتا ہے اور
 اپنے افعال کی جزا و سزا پا تا رہتا ہے اگر دوسرے لفظوں میں اُسے سوگ رنگ اور کبھوں یا دوزخ
 بہشت اور اعراف سے پکاروں تو غیر موزوں نہ ہوگا۔ یہ درمیانہ درجہ جب کہ حضرت انسان کی
 روح موت کے بعد درمیان میں رہتے ہوئی جسم میں مل کر ایک نئی حیات بسر کر رہی ہوتی ہے اسی کا
 نام یعنی اسی جسم افضل یا مہیہ کی بھوت پریت یا ساہیہ کہتے ہیں۔

اب اس بھوت پریت کے افعال بد یا افعال نیک کیا ہیں۔ افعال نیک ہیں تو وہ اپنی جسم

کے اجسام کے ساتھ دکھ سکھ میں شریک ہو کر ہر طرح ان کی تکلیف سہا کرتا رہتا ہے۔ اور اپنی توجہ قدرت اور اس کے خالق میں لگائے رہتا ہے۔ اور مادی دنیا سے اپنی توجہ اٹھا کر سادہ جسم یا اس کے حقیقتیں سے اپنی توجہ ہٹا کر باہر بھول جاتا ہے اور اسی طرح لوہے کی منزل کو طے کرتا ہوا اپنی منزل مقصود کو پہنچ جاتا ہے۔

ایسے جسم میں اس کے درمیان داخل بھی ہوتے ہیں کہ پیانے پہلے جسم کے حقیقتیں کے ساتھ میں پھنسا ہوا ہے ہر وقت اپنے دھیان میں رہتا ہے۔ اور ان کی بہتری و بہبودی کو سوچتا ہوا اپنی جسم کے اجسام کے درمیان زندگی بسر کرتا ہوا یہاں بھی قوت پاتا ہے اور ہر اسی قسم کے اجسام میں وہ کہ ان سے پھر اپنے کو سدھار کر لوہے کی منزل میں طے کرنی شروع کر دیتا تو پھر وہ نہ بھروسہ کرنا ہے۔ اور مادی دنیا میں آ کر بھر حیات و ممات کے جال میں پھنستا ہے۔ اور اپنے کئے نیک و بد افعال کی سزا جزا اٹھاتا ہے۔

پھر اسے اس مادی دنیا میں ایک اور موقع اپنے آپ کو لوہے کی منزل میں طے کرنے کے لئے ملتا ہے۔

اب وہ افعال اصل جن افعال کی وجہ سے اس ہوائی جسم کو بھوت پریت کا نام ملتا ہے اس طرح ہوتے ہیں کہ ان افعال کو پاؤں میں مطلوب شے کی کلی توجہ اپنی پہلی زندگی میں ملتی ہے اور اس زندگی میں اس کو جن جن لوگوں سے خفیف سی بھی دشمنی یا عدولت تھی اور ان سے انتقام لیتا ہے وہ اپنی طاقت ان پر استعمال کرتا ہے اور انہیں انواع و اقسام کے دکھ پہنچا کر خود خوش ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ روز سنتے ہوئے کہ فلاں شخص کو چٹ گئی اور وہ پاگل ہو گیا۔ فلاں پر آ سیب پڑ گیا فلاں بچہ پر سایہ پڑ گیا۔ اور وہ سوک کر اٹھال کر گیا۔ فلاں جسم پر کوئی ایسا سایہ پڑا ہے کہ اسے سب دھم ہو گئے ہیں اور گل سڑ کر مر رہا ہے اور مر گیا ہے۔ فلاں عورت کو عیب جسم کی ذراؤنی افعال دکھائی دیتی ہیں اور خاص جسم کے دورے پڑتے ہیں۔

فلاں شخص کے گھر میں اکثر آگ لگ جاتی ہے۔ فلاں زمیندار کی فصل بلا وجہ تباہ ہو جاتی ہے۔ فلاں کی چیزیں خود بخود غائب ہو جاتی ہیں۔ فلاں عورت یا مرد گھنٹوں سر مارا رہتا ہے وغیرہ۔

میں ایسے بد افعال کو کہاں تک گنواؤں۔ ہندوستان کے عوام ان تمام سوازی اور چاہ کن

واقعات کو روزانہ اپنی چشم سے دیکھتے رہتے ہیں۔ اور بخوبی اس کے نتائج سے آگاہ ہیں۔

جن لوگوں پر اس قسم کے بھوت پریت کے بد اثرات اور سایہ پڑتا ہے تو ان کے لواحقین اس قسم کے سیانوں ملاں مولانوں پٹنڈ گوسائیں اور قسم کے کھیل کھیلنے والوں اور ایسے سابعین کو دور کرنے والوں اور بھوت پریت سے جسم انسان کو نجات دلانے والوں کے مکانوں کا طواف کرتے رہتے ہیں۔ جہاں کسی مندر سہرہ خانقاہ کا نام نہ ہو بلکہ کچھ اور ان کے صالحوں اور سیانوں نے ان کے بھوت کھانے کے لئے جب وہ دھڑوں میں ہوتے ہیں انہیں طرح طرح کی مار پیٹ کے خطرہ سے بچے اور ان پر بتوں سے دھڑلایا کر پھر وہ اس انسان ونگ نہ کریں تے اور دوسرے نیک قسم کے آپائے اور تدارک کر دیے جاتے ہیں۔ وہ یہ پانی کی طرح بہا یا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شاید دو چار فیصدی آدمی تو درست ہو جاتے ہیں باقی مایوس ہو کر اپنی نظریہ کے شاکر ہو کر اپنی سر زمین کردہ جاتے ہیں۔

بعض دفعہ تو یہاں ہوتا ہے کہ کوئی بھوت پریت کا سایہ ہوتا ہی نہیں۔ کچھ ان کے سایہ سے ملتی جلتی امراض کی علامات ہوتی ہیں ان کا بھی اسی طرح تدارک ہوتا ہے اور اصلی مرض کا علاج نہ کر کے ان کو بڑھنے دیا جاتا ہے جو مرضی کے لئے مہلک ثابت ہو کر باعث درد اور مفارقت ہوتا ہے۔

آپ کو جہاں اس قسم کا مظلوم ملے یا اس کے کسی حلقہ میں سے اس کی بہت شکوہ آپ کو چاہیے کہ اسے سمجھا دیں کہ فضول ملا ملاؤں اور سیانوں کے پاس جا کر مفت نہ وقت ضائع کرے اور نہ اپنی نیک کلمی یعنی دولت کو فضول گنوانے۔ بلکہ آپ کی تحقیر کے ذریعہ اثر ہو کر آپ کے بتائے عمل کو خود کرے یا آپ اس کے لئے عمل کر کے اسے دکھوں سے نجات دلائیں۔

ایسے لوگوں کے لئے آپ عود ایکادوشی ہندوؤں کے مسان یعنی جہاں مردے جلائے جاتے ہیں۔ یا اہل اسلام کے قبرستان سے چار ملی جلی (۱) سر (۲) ہازد (۳) ڈنگ (۴) سید کی ہڈیوں کے ٹکڑے چھوئے چھوئے اٹھائیں۔ اور بوقت سندھیا یعنی کہ جس وقت دن اور رات کا ملاپ ہوتا ہے چاہے وہ شام کے وقت کا ہو چاہے صبح پر پھینکے کے وقت ان ہڈیوں کو کٹا کٹا کر ایک چھوٹی سی چٹائی پر ایک سوئی کپڑا بچھا کر اور ان کو ان پر رکھ کر لوہان کا نور دوپ لہرا کر اکھوں میں یہ دھواں ان کو چہرہ میں منت نکھارے اور خود اس کمرے کو بند کر دیں۔ ایک گھنٹہ کے لئے

باہر نکل آئیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد آپ اس کمرہ میں جائیں اور اسی سرخ رنگ کے کپڑا میں جس پر
کہ یہ ہڈیاں پڑی ہوئی تھیں۔ ان کو اس کپڑا کی تین گانٹھ لگا کر باہر لے آئیں۔ ان کو محفوظ رکھ لیں۔

اب آپ جس مہمان یا قبرستان سے ان ہڈیوں کو لائے تھے اس کے اندر یا تنہا ایک سی
کو ا کے گھونسلہ کی تلاش کریں جس میں کڑکڑا رہتا ہو۔ جب اس جسم کا درخت اور گھونسلہ آپ
حفاظت کر لیں تو نوی کی رات کے ایک بجے کے قریب اس درخت پر پہنچیں اور خود مادہ زہر پر ہتھ
ہو جائیں اور اسی برہنہ حالت میں درخت پر چڑھ کر اس گھونسلہ سے اس کو اکٹھا کریں۔ اور نیچے
اتر کر اب اپنی پوشاک پہن لیں اور اس کو اکٹھا کر لال لٹ کے قیلے میں ڈال کر جیسے آپ پہلے ہی
ساتھ لے کر گئے ہوں میں بند کر کے اور اس قیلے کو سارے رات سے اپنے ہاتھ میں پکڑ کر اس
کو اکٹھا کر لیں۔ لائیں اور ایک ایسے تانبہ کے بجرہ میں جو تانبے کے تاروں سے بنا ہو ڈال
دیں۔ اور اس ہڈی کی پتلی کو جسے آپ نے تین گانٹھ لگا کر باہر لیا ہے اس بجرہ میں کو ا کے پاس
ڈال دیں۔ اس بجرہ کو بھی لال رنگ کی مٹی کی پتلی پر جوڑ دیا جائے گا۔

دوسری صبح اٹھ کر اس کو اکٹھا کر لال رنگ کی مٹی کی پتلی پر جوڑ دیا جائے گا۔
انہی میرے کمرے میں ایک بکس میں رکھ دیں اور اس کو ا کے بجرہ میں باہر روشنی میں لائیں تاکہ یہ
اپنی خدا آسودگی سے کھائے اور پانی وغیرہ پی کر کھن لے سکے۔

پھر اسی شام سندھیا کے وقت ایک لوہے کے پیالے میں دودھ اور دھواں ایک قولہ دودھ کا اور
ایک ماشہ قرعہ گلاب میں ساغندہ زعفران اور ایک ماشہ لوہان ملا کر سب کو یک جا کر دیں اور اس
آہنی پیالے میں ڈال کر اس کو ا کے بجرہ میں رکھ دیں۔ اور اس آہنی گھڑی کو بھی بجرہ میں رکھ
دیں۔ اور ایک مٹی کے برتن میں اس وقت لوہان۔ اگر کا فور چھن کا بھیلہ دھوپ اور غزل ڈال کر
چھانگ کے کوئلے ڈال دیں اور دھواں پیدا کر دیں تاکہ گھڑی کو اور اس دودھ اور دھواں والی غذا
کو دھواں لگے۔ کو اس غذا کو خوشی کھا لے گا۔ بس اتنا کافی ہے۔

رات کو سوتے وقت یہ گھڑی اسی بجرہ میں پڑی رہے اور بجرہ کو سرخ رنگ کے کپڑے
سے ڈھانپ کر آپ سو جائیں۔ پھر دوسرے دن بھی اسی طرح عمل کریں اور لوہان تک برابر عمل
کرتے رہیں۔ سویں دن سندھیا کے وقت چاہے پو پھٹے وقت چاہے شام کی سندھیا کے وقت
گھڑی و بجرہ سے نکال کر ایک آہنی بکس میں محفوظ رکھیں اور کو ا کو جس سرخ قیلے میں لائے اسی

سرخ حصلہ میں بند کر کے کسی درخت کے پاس لے جائیں جہاں سے آپ اے لائے تھے۔ وہاں آپ اس کا اکوڑخ کریں اور اس کے سینہ سے اس کا دل نکال کر کسی سرخ رنگ کے حصلہ میں جس میں کوالا یا اور یہاں یا گیا تھا ڈال کر اپنے مسکن پر لائیں۔ اور اس حصلہ کو اس استخوانی گھڑی کے ساتھ اپنی بکس میں بند کر کے رکھ دیں۔

بحر ارات کی شب رات کے دس بجے ایک بڑی کھل میں جس میں کد ایک سیر پانی سا سکا ہو اس گھڑی کی تمام اشیاء کو اور حصلہ سے کوالا دل نکال کر ڈال دیں اور ساتھ ہی ایک بومل عرق کیڑہ بھی ڈال دیں۔ عرق کیڑہ کا وزن تقریباً ایک پاؤ کے ہو چوڑی ہے۔

ان سب اشیاء کو اس وقت تک کھل کرتے رہیں جب تک کہ یہ خشک ہو کر گولی یا کپے بنانے کے قابل ہو جائے۔

اب اس کے تین حصہ کر کے گلیسی بنائیں اور خشک کریں جب یہ خشک ہو جائیں تو ایک ٹکڑا ایک ماش کا اور ایک ماش و طرون ایک ماش و کتھی یا یک ماش و لون کو اس ٹکڑے کے ساتھ شل کر کے لال رنگ کے سوتی کپڑا میں لپیٹ کر لال رنگ کے سوتی دھاگے سے ہی لپیٹ کر کہ کوئی چیز اس کپڑے سے باہر نہ گر سکے۔

جس شخص پر کسی قسم کے آسیب یا بھوت پرعت کے سایے کا اثر ہو اور اس کے اثرات چاہے کسی ہی علامت سے کیوں نہ ظاہر ہوتے ہوں تو اسے چاہیے کہ اس اند میں بند ٹکڑے اور خوشبو دار اشیاء جیسے میوہ لالی گئی جیسے کوتاہ میں سڑھا کر اسے گردن میں لٹکالے یا اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ قادر مطلق کے فضل سے یہ ہر قسم کے آسیب کو خیرہ سے بچا جائے گا۔ اور حفاظت کامل حاصل کرے گا۔ اور جس کی بھی بھوت پرعت کا اس پر سایہ عمار کا تھا وہ اس کے نزدیک نہ پہنچے گا۔ بلکہ اس کے سایہ سے بھی کوسوں دور بھاگے گا۔

اگر کسی کے مکان میں آگ لگ جاتی ہو یا اس کی بلا جو اشیاء گم ہو جاتی ہوں تو اسے چاہیے کہ اس ٹکڑے کو جو خوشبو دار اشیاء کے لال رنگ کے اند میں لپیٹا ہے ایک عدد کو اپنی دائیں بازو کے نیچے اور ایک عدد اپنے سر پر میں اور ایک عدد اپنے مکان میں چھت پر زمین میں دفن کر چھوڑے اس

آسانی کریم کے پاس نہ بھی کوئی آگ کا حقور ہوگا نہ بھی کوئی اشیاء ضائع یا چوری جائے گی۔
 بشرطیکہ وہ کسی بھوت پرعت کے تاثرات سے ہوتی ہوں اور جس کسی شخص کی فضل یا امانت یا وجہ
 برہان ہو جائے ہوں اسے چاہے کہ اس نادر سرخ رنگ کے لٹو میں بندھ کر اور چلا اشیاء کو اپنی زمین یا
 بارغ کے مرکز میں پکڑ کر ماحول کو ایک فنٹ گرڈ میں کرنے میں کوئی شخص نہ ہوگا۔

FREE EAMILIYA AT BOOKS. ...pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamilyatbooks>

فل پائیک مرض ہے جس سے کہ پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی طرح سوجا اور بھاری ہو جاتا ہے۔ آپ نے ایسے بہت سے مریض سڑکوں اور بازاروں میں دیکھے ہوں گے۔ اس مرض کا مریض چل نہیں سکتا چونکہ اس پاؤں اور ٹانگہ دس سیر سے لے کر ایک من تک کی ہو جاتی ہے۔ اول تو ایسی ٹانگہ اٹھائی ہی نہیں جاتی اور اگر انسان جبر کر کے اٹھا بھی لے تو اس میں درد ہوتا ہے اور ہاتی جسم پر بھی اس کا ٹکاؤ نہ ہوتا ہے اس لئے مجبور ہو کر انسان بیٹھے ہوئے ٹھکٹ کر چلا ہے لوگوں کو ایسے مریضوں سے سخت نفرت ہو جاتی ہے۔ چونکہ جب یہ مرض بہت بڑھ جاتا ہے تو قدرتی گوشت تو اتنا بھل نہیں سکتا اس لئے پوست انسان یعنی جلد پٹ جاتی ہے اس سے خون بہتا ہے اور بعض چھپ پڑ کر متغض ہی ٹانگہ ہو جاتی ہے جس میں سے دھم کی بر پیدا ہو جاتی ہے اور بردت، ریم اور پانی بہتا رہتا ہے اس لئے ایسے مریض کے نزدیک بھی کوئی نہیں ٹھہرتا گھر والے بھی تنگ آ کر ایسے مریض کو گھر سے باہر کر دیتے ہیں یا خود شرم کے مارے مریض گھر سے باہر نکل آتا ہے اور زندگی بے چارہ ہی ہو کر سڑکوں پر پڑا رہتا ہے گناہ گری کی ذمہ داری سہہ کرنا ہے۔

اس مرض کے لئے ڈاکٹروں و سفیدوں اور حکماء نے لاکھوں کھوکھلائیوں کی آزمائش کی ہے۔ امیروں نے زور کثیر خرچ کئے ہیں۔ سالوں تک ایسے مریضوں کا علاج ہوا ہے مگر کامیابی شاید ہی کسی مریض کو ہوئی ہو تو ہو کر عام طور پر اس مرض کا انجام خراب ہی خراب رہا ہے۔ کہا گیا ہے کہ بروز منگل اندھیری رات کو دس بجے قریب کسی قبرستان میں جا کر بوسیدہ مرنے والی سے پڑائی دتوں پاؤں کی انگلی کی ہڈی تلاش کر کے لائیں اور اسے نیم کوٹ کر کے خوب چھین کر کھل کریں اور پھر اس میں کوا کے چار اطہرے ملا کر کھل کر کے یک چان کر دیں اور اس میں ایک سیر گل چنبیلی کا شیرہ یعنی پانی ٹھال کر ملا دیں اور اسے روزانہ چار گھنٹے حواتر کھل کر رہیں جب تنگ ہونے لگے تو اس میں ایک سیر برگ تھسی کا شیرہ ملا دیں اسے بھی روزانہ حواتر چار گھنٹہ

کمرل کریں اور جب یہ تنگ ہونے لگے تو سیاہ بھنگہ تازہ کا شیرہ ایک بیر شامل کریں اسے بھی روزانہ چار گھنٹہ حواز کمرل کرتے رہیں۔ اور جب یہ تنگ ہونے لگے تو اس میں نصف بیر شیرہ گل ورد بہاری ملا دیں اور جب یہ تنگ ہونے لگے تو اس کا ایک گولا سا بنائیں اسے ساپے میں تنگ کریں جب یہ چھری طرح تنگ ہو کر سخت ہو جائے تو اسے گھٹکتے کر کے ایک من جنگلی ایلن کی آگ میں رکھ چھوڑیں مگر پورے کڑاگ کو کسی گھرے گڑھا میں ملا دیں تاکہ ہوا کی تیزی سے جلدی بھسم نہ ہو جائے اس گولا کو آگ کے بالکل درمیان میں رکھنا ہوگا۔ دوسرے دن جب آگ سرد ہو جائے تو اس گولا کو نکال لیں اور اس کی مٹی کو احتیاط سے توڑ کر گولا کو احتیاط سے نکالیں۔ یہ گولا خاکی مائل سفید رنگ کا ہوگا اسے کمرل میں ڈال کر خوب کمرل کریں جب یہ خش میدہ کے ہار یک پتوں کی پرالائی کی طرح طائم ہو جائے تو اسے کسی بند بوتل میں محفوظ کریں اور خنناک کی جگہ بے بوتل کو بچا کر رکھیں۔ روزانہ چار رتی دوائی مذکورہ کو ایک بار صبح و ایک بار شام کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ قبل صبح و عرق ہادیان ایک چمٹا کر عرق کو ایک چمٹا کر کے پئیں اور مصلحہ ذیل روغن کی پاؤں اور ٹانگوں پر سوتے وقت رات کو مائل کریں۔ مگر پانڈے کے مائل ہوا سے بچا کر کریں۔ اور مائل کے بعد پاؤں کو کسی کپل یا مٹائی میں ڈھانپ کر سوئیں۔ تاکہ پینہ آزادی سے ہو سکے اور سردی یا ہوا وغیرہ کے کتنے سے فعلی پینہ کے رکتے میں رکاوٹ نہ ہو اور خارج شدہ پینہ جلد تنگ ہو جائے۔

نظر روغن متذکرہ ہالایہ ہے۔

برگ آک نصف بیر۔ گل آک نیم پاؤ۔ برگ برگہ نصف بیر جل نصف پاؤ۔ اجائن غراسانی نصف پاؤ۔ مرادہ قط نصف پاؤ۔ سورہان غ نصف پاؤ۔ نیم کوفہ کو تین دن کے لئے ایک آہنی کڑا ہی میں بیس بیر پانی میں بھگو کر رکھیں۔ چوتھے دن اسے چمکتے تک درمیانی آگ کے اوپر رکھ کر ابالیں۔ جب پانی قریباً ہیر کے آرہے تو اسے آگ سے بچھا لیں جب خوب خشک ہو جائے تو اس پانی اور ادویات کو نصف گھٹکتے تک خوب لیں بعد اُسے کسی ہار یک کپڑے میں چھان لیں۔ اس میں بھٹی اس چھتے ہوئے پانی میں دو بیر روغن کھڈا کر نیم روغنوں کو ایک آہنی کڑا ہی میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں اور درمیانی آگ دپتے رہیں اب یہ تیل اور پانی اس وقت

تک برابر رہا ہے جب تک کہ تل میں سے پانی بالکل خشک نہ ہو جائے۔ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ اس تل میں پانی عام کو باقی نہ رہا تو اس کو آگ سے اتار کر محوطہ احاطہ کر رکھ چھوڑیں۔ جب یہ بالکل خشک ہو جائے تو اسے سرخ رنگ کی پتھروں میں بھر کر چالیس دن کے لئے ان پتھروں کو سامانِ دھوپ میں رکھیں بعدہ جب چالیس دن یہ دھوپ میں مکمل طور پر چکا ہو تو اسے استعمال میں لائیں۔

جب آپ کھانے کی دو دلی روزانہ اور ماش روزانہ ایک ہفتہ کر چکیں گے تو اس کے بعد آپ کو روزانہ مرض میں کمی ہوتی ہے اس طور پر دکھائی دے گی اور چلنے کی ایک دن ایسا آئے گا کہ بفضلِ خدا بیماری کا نام دھن خان باقی نہ رہے گا۔

جسے عام طور پر خشک یا کھجور جی میں جھانکس کہتے ہیں اس سے جسم کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اس کے ضمن میں اور آٹھویں تک بھی بتائی ہیں جس سے لڑکے کو زردی میں قدر بڑھ جاتی ہے کہ مرض کو دیکھ کر ہر شے پیچھے رکھ کر دکھائی دے جاتی ہے جسم ٹوٹا رہتا ہے بل شوش اور بے یقین رہتا ہے کسی کام میں دل نہیں لگتا ہر وقت ہلکا ہلکا رہتا ہے اور بعض اوقات بخار نیزہ کر ۱۰۳ تا ۱۰۴ ڈگری تک بھی چلا جاتا ہے۔ یہ اس زیادہ لگتی ہے جسم میں سے چمکے یاں ہی نکلتی رہتی ہیں۔ اور دو گھنٹے کھڑے ہوتے ہیں بعض مریضوں میں سخت قبض رہتی ہے اور بعض کو سخت زرد رنگ کے دست آتے ہیں اور مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے اور اگر درست علاج نہ ہو تو آخر نتیجہ خراب اور مرگ جاتا ہے ایسا کیوں ہوتا ہے اس کی سب سے بڑی وجہ تو جسم میں خلل مضر یعنی پت کا پڑنا کہ خون میں مل جاتا ہے جو کہ خون کی رنگت کو بھد زرد ہونے زرد کر دیتا ہے اور خون کے ساتھ کثرت سے لے کر جسم کے ہر حصہ میں پہنچ کر دکھائی دے لگتا ہے کہ مضر امیر گرم اور یا کسی غذا میں مٹا جو صاف جات اچھا چشیاں گوشت لالہ اور دیگر حیوانی اعضاء پر شکایت شراب وغیرہ کے کثرت استعمال سے ہوتا ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مضر کی نالی جو مراد یعنی پتہ اور پکر اور پتہ اور آٹھوں کے درمیان واقع ہے میں کوئی سدا وغیرہ کھنکھن کر پتہ مضر کو پتہ میں داخل ہونے

اگر کسی مریض کو حذر کہ وہ ہلکے ہلکے کھانے میں تکلیف ہو یا میسر نہ ہو سکے تو
 صوف کو آلو بھنپ کر ۳ حصہ پانی پڑھ کر کے صوف کے آب سے بھی استعمال کر سکتے ہیں یا
 رسے کہ اس مریض کے لئے قبض کا ہونا نقصان دہ ہے اس لئے قبض پر خوب توجہ رکھیں۔ روزانہ ایک
 دو اسپہال کا ہو جانا اخراج صفا میں مدد کرتا ہے اور بے حد مفید ہے۔ صوف مذکورہ صوف اس مرض کے
 دغیر کے لئے ایک لاجنی دوا ہے اور دنیا کی تمام ادویات سے بہتر ہے۔ مگر بے حد آلودہ ہے۔
 اس کے استعمال سے مرض چاہے کتنا ہی شدید ہی کیوں نہ ہو بخیر صوف میں مکمل شفا پا کر
 مریض راحت و سکون حاصل کرتا ہے۔

سوی بخار جسے انگریزی میں طبریا کہتے ہیں ایک قسم کا شدید بخار ہے جو اکثر جازے
 سے چڑھتا ہے اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں عام طور پر تو یہ بخار روزانہ ایک بار ہوتا ہے جو چھ سے بارہ
 گھنٹے تک رہتا ہے اور بعض دفعہ دن میں دو بار چڑھتا ہے اور اٹھارہ گھنٹے تک رہتا ہے کئی مریضوں کو
 یہ تیسرے دن اور بعض کو چوتھے دن چڑھتا ہے جسے پانچویں کا بخار کہتے ہیں۔

باز دو دنے ہیں اور دوسرے اور قبض کی اکثر شکایت ہوتی ہے اس بخار سے مریض دو چار
 دنوں میں سخت لافور اور کمزور ہو جاتا ہے کئی کئی تو یہ بخار اتنی شدت سے ہوتا کہ ۱۰۵ سے لے کر
 ۱۰۷ درجہ حرارت تک پہنچ جاتا ہے اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور زبان میں جھلکا ہو کر طرح
 طرح کی بے ہودہ باتیں کرتا ہے جس سے لواحقین نہایت ہی خوفزدہ ہو کر گھبرا جاتے ہیں اس کا
 سبب طبریا کا مچھلنا ہے اور جو زیادہ تر ایام بارش میں جہاں بارش کا پانی رکا ہو یعنی گڑھوں
 جو بڑوں اور تالابوں میں بھر جاتا ہے کھلایا جاتا ہے جہاں وہ اڑے سے کے کثرت سے نسل کی
 افزائش کرتا ہے انسان کو آ کر کاٹتا ہے اس کا زہر انسان کے خون میں مل کر باعث طبریا بخار ہوتا
 ہے۔ یہ بھی ایک مہلک مرض ہے اگر اس کا درست علاج نہ کیا جائے تو اس سے بہت سے دیگر
 عوارضات و امراض مثل درم طحال۔ درم جگر۔ جیش۔ کھانسی۔ ٹونیا وغیرہ کے ہو جانے کا سخت
 احتمال ہوتا ہے۔

ایلو چھٹک ڈاکٹر تو اس مرض کے لئے کوئین جو درخت سگھٹا کی چھال کا جوہر ہے گو
اکسیر خیال کرتے ہیں جو واقعی بہت سے مریضوں میں اسی طرح کام کرتی ہے مگر بعض مریضوں
میں یہ مخالف اثر کرتی ہے۔ بخار شدت سے ہوتا ہے کان بچتے ہیں دماغ چکراتا ہے۔ قہقیں ہوتی
ہیں دل دھڑکا ہے اور سکون نہ ملتی سگھٹا کی بذہری علامات ہو جاتی ہیں گو کہ اس کی اصلاح بھی کی گئی
ہے مگر تاہم یہ ہر ایک مریض کو موافق نہیں آتی اس کے بعد اس کو بدل کر کوئین۔ بخلا دارین وغیرہ
دوسری ادویات بھی اسی حید میں ایجاد ہوئی ہیں۔ مگر گو کہ وہ بہت حد تک اس مرض کا دغیرہ کرتی ہیں
مگر تاہم انہیں اس مرض کے لئے قطعی دوا کا نام نہیں دیا جاسکتا۔

یونانی اطباء اس کے لئے دلی دوا کو بخارہ کے فتوح و حرکات کہلاتی تھی۔ مگر وہ شہترہ نیز
شریت نیلوفر صاب کے علاوہ جو شہترہ آئیں کو سفید خیال کرتے ہیں اور اکثر استعمال کرتے ہیں۔

لؤلؤہ لوگ بھی سدھرن وغیرہ مرکب صوف کا پرچک کرتے ہیں گو کہ یہ چیزیں اپنی
مردت اور کٹا طبع صراحتاً ہونے کے کی وجہ سے اس مرض کے لئے باعث تسکین ہیں۔ مگر انہیں بھی
مرض بذکر کا علاج ثانی کہنا چاہیے۔

اس ضمن میں ایک نہایت ہی مفید ہے نظر و خوش ذہان بخارہ صوف اور ہر مریض کے موافق
درج ذیل ہے۔

ایک قول بھر کوے کے پر کی شاخ یعنی کوے کے پر کی ڈھڑی جس سے کہ اس کے
بال لگے ہوتے ہیں کے پر بالکل صاف کر لیں اسے قیمتی سے کاٹ کر نہایت باریک کھوے
کر لیں اس میں ایک قول ایک سفید ملا دیں اس کے بھی نہایت باریک کھوے کر لیں اور دونوں
کو خوب کھل کر کے باریک چیں لیں ان دونوں کو ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر اوپر سے ایک
دوسرے پیالے سے بند کر کے گل سکت کریں اور اسے سرخ دھیکے اٹھروں کی حیر آگ پر
چڑھا دیں۔

یہ پیالے پانچ گھنٹے تک آگ کے نیچے ہیں اس کے بعد جب آگ فطری ہو جائے
تو ان پیالوں کو نیچے اتار کر کھول دیں ایک سفید براق کی طرح پھولا ہوا جسم اس میں ہوگا جس میں
اب چمک کا نام دستان باقی نہ ہوگا۔

اس مرکب کو بھر کھل میں ڈال کر خوب باریک چل پانی کا ٹم کھل کریں اور کسی
شیشی میں محفوظ کریں۔

مریج سیاہ ایک توڑکھی کھرنی میں خوب ہار یک جس ڈالیں۔ اب حرکہ ہلا مرکب کو
مریج سیاہ کے سلف میں طارک آپ برگ تھی میں ایک پاؤ کے ساتھ کھرنی کریں۔ جب اس کا
قوام گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو اس قوام کی سوگ کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں
روزانہ کئی بار دو گولیاں ہر اور قی کو شیم پاؤ کے گل لیں۔ بفضل خدا پہلے ہی بدن آرام ہوگا۔

تین چار روزانہ گولیوں کا ایک بار روزانہ بیمار مرض کا علاج ثانی ہے۔

مریض کو دوران علاج میں غذا روٹی یا کوئی دوسرا اناج نہ لھنا چاہیے۔ صرف دودھ۔
چھاپہ۔ سوئی۔ مالٹا۔ گھگر۔ آلو بخارا۔ آلوچہ وغیرہ تک کے پھلوں پر ہی گزارہ کرنا بھتر ہے۔
اگر اس پر اکتفا نہ ہو تو مریض ساگو دانہ دھوٹ یا ابلے ہوئے چاول سوگ کی دال اور چاول کی
کھجوری بھی سخت استعمال کر سکتا ہے۔

درم یا پیچھا اگر انگریزی میں مونیٹ اور طب میں ذات اریہ کہتے ہیں اور اس کے خلاف
میں حمل میں اکثر درم ہو جائے تو اسے ذات الخب یا پلوری کہا جاتا ہے۔

یہ بیماری عام طور پر بچوں اور جوانوں میں زیادہ درم ہونے میں کم لائق ہوتا ہے۔
اکثر سردی کا لگ جانا اس کا سبب بنتا ہے اور چارے میں تو یہ مرض عام ہوا کرتا ہے مگر موسم گرما
میں بھی بعض لوگ اس کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جبکہ یک تخت گرم سے زیادہ سرد ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاج میں ڈاکٹر لوگ پہلے تو صرف حرکات۔ مثل براہی رم وغیرہ اور داغ
لٹم، بخار وغیرہ ادویات مثل اچھاک کیمو کیوٹ۔ سائبرٹ۔ ایٹیرناٹرو سائی وغیرہ دیکر علاج
کیا کرتے تھے جس کے لیے یہ کہنا سہل نہیں کہ پچاس فی صدی مریض راسی ملک عدم ہو جاتے
تھے۔ مگر چند سالوں سے سلفا ڈرگس میں سے ایم۔ بی۔ ۶۹۳۔ سیازول اور سلفا ڈیازین کی نگینوں
کا استعمال شروع ہوا ہے جس سے عام طور میں چوتھائی یعنی پچھتر فی صدی مریض شفا حاصل
کرتے ہیں اور آج کل تو بین طین کی جلدی پیکاری تین ایم لگائی جاتی ہے جس سے مریضوں
کے بچاؤ میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

طیب اور دیکر لوگ یا سلیق کی ورید کی ضد کیا کرتے ہیں۔ اور داغ لٹم اور داغ
لٹارو گرم ادویات اور مالش ہائے پر بھی اکتفا کرتے ہیں۔ جن سے کہ زیادہ تعداد مریضوں کی
زندگی تک ہو جایا کرتی ہے۔

اس مرض میں مریض کو بیدار یعنی پہلیوں کے مجھے اگر ایک بھیجہ ذمے میں درم ہو تو ایک طرف اگر دونوں طرف درم ہو تو دونوں طرف درد کی شکایت ہوتی ہے بخار ہو جاتا ہے شدید کھانسی ہوتی ہے اور بطن مشکل سے خارج ہوتا ہے اور بطن خارج کرنے پر ہمدردی کے مریض کو شدت کا درد ہوتا ہے اور مریض کمزور ہو کر طحال ہو جاتا ہے۔ اکثر مرض اگر طحال اچھا ہو تو ایک ہفتے میں درست ہو جاتا ہے نہیں تو گیارہ دن میں درست ہونا لازمی چیز ہے ورنہ کمزوری کھانسی کی حرکت کے بند ہو جانے سے راقی ملک درم ہو جاتا ہے۔ گوکہ انگریزی جدید علاج سے مرض مذکورہ کے علاج سے نمایاں فائدہ ہوا ہے مگر جنگل صحرا اور ہر گاؤں میں ایسا علاج میسر ہونا کچھ سستی رکھتا ہے اس لیے یہاں اس مرض کے جینی آرام حاصل کرنے کے ایک نسخہ کا استخراج کیا جاتا ہے جس کے استعمال سے دو تین دن میں جینا آرام ہو جاتا ہے نہ کھانسی رہتی ہے نہ بخار اور نہ درد اور نہ ہی مریض زیادہ کمزور ہوتا ہے۔ صبح کے روز دوپہر کے وقت قریباً دو بجے کسی جنگل کے درخت سے ایک کچھ اکو بکڑی اور وہیں اسی درخت کے نیچے ایک کچھ پھل اس کے قریب ایک قول کے پڑے پڑے پر پلوں کی اور پھل سے ڈال کر اس کے پینے سے اس کی ایک پل لال لیں پر کے بال بال صاف کر کے لٹری میں اس کی شاخ لے لیں اور پل لال پر اگر کوئی گوشت لگ رہا ہو تو اسے بالکل صاف کر کے کھالے آئیں۔ پر کی شاخ اور پل کی ہڈی اسی درخت کے نیچے ہی بیت کر سورج غروب ہونے سے پہلے ہی صاف کر لینی چاہیے اب ان ہر دو چیزوں کو کھر میں کسی سرخ رنگ کے سوتی لٹہ میں پیٹ کر چھوڑ رکھیں۔

اب ایک بارہ گھنٹہ کے پیچ کی ہڈی کا ایک ٹکڑہ وزن تقریباً ایک قول لے لیں۔ بھول کے کوئلہ کی آگ جلا دیں۔ جب اس کے کھلے بالکل لال سرخ انگارے ہو جائیں اور اور ان میں دھواں نام تک نہ رہے تو وہ پل کی ہڈی کو ان انگاروں پر سوختہ ہونے کے لئے رکھ دیں جب یہ سب لال سرخ ہو کر بالکل سوختہ ہو کر پھول جائیں اور آگ بھی ٹھہری ہو جائے تو ان سب کو نہایت ہی آہستگی سے ان تین ماش۔ بارہ گھنٹہ کا پیچ سوختہ چھ ماش کو ایک کھل میں ڈال کر نہایت ہی باریک ایک شکل میدہ اور پلائی کی طرح ملائم ہیں ڈالیں اور ایک شیشی میں محفوظ کریں۔ جہاں کہیں بھی کوئی ایسا مریض ملے تو اسے اس صوف میں

سے ایک رتی بھر شہ میں ڈال کر ایک ہار بیج اور ایک ہار شام کھانے کو دیں اور اگر شہ میں سر نہ ہو سکے تو اسے صرف گرم پانی سے پی دیا جاسکتا ہے اور مقام درد پر مرغ کے اڑے کی زردی کا لپ کر دیں اور اس کے اوپر تھوڑی سی روٹی رکھ کر باغداد دیں اور سیک کر دیں اور اگر اڑہ بھی میں سر نہ ہو سکے تو اسی کی پٹس یا صرف آرڈنگم کا طوطہ بنا کر باغداد دیں نہایت ہی اکیسہ ہے۔ قدرت کا خبا کا کر شہ ہے۔

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ بعض لوگوں کے پیٹ میں ایک بھر ایسا گولا سا ہوتا ہے۔ کچھ لوگوں میں تو یہ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ ایک فٹ مال سی پیٹ میں نظر آتی ہے اور انسان بچے بھرنے سے بھی عاجز ہوتا ہے۔ اور اکثر یہ بچی باغداد کر سکتا اور چلتا ہے۔ یہ گولا آج کل کے فصل میں لڑھک پڑ جاتا ہے۔ اور قوت باغداد بھی غلیظ ہو کر اکثر قیش کی شکایت رہتی ہے یا بدست لگ جاتے ہیں۔ یہ گولا دراصل پیٹ کے خلا کے اندر ایک بہت بلی سی جلی کی جھلی میں ہوتی ہے۔ جس میں پیٹ اور چھاتیوں کے اعضا کی رطوبتیں اور کبھی شرامین اور دردوں سے آپ غول تراوش پا کر بھرتا رہتا ہے اور جوں جوں یہ رطوبت اس جلی کی جھلی میں بھرتی جاتی ہے تو قوتوں یہ گولا بڑا ہوتا جاتا ہے اسے انگریزی میں سسٹ Ovary کہتے ہیں اور رطوبت کو ٹوکڑ کہتے ہیں۔ اس مرض کے علاج میں حکماء دھ اور ڈاکٹر صاحبان کھلانے اور لگانے کی دوا دے کر تو کامیاب نہیں ہوئے البتہ ایک ماہر مرض پیٹ کو کھول کر اس سسٹ کو پیٹ سے نکال دے تو جھلی نکل کر گولام ہو جاتا ہے اور فصل ختم ہوا مٹا درست ہو جاتا ہے۔

مگر کہتے ہیں کہ بہت سے مریضوں میں یہ جھلی نکال دی گئی ہے تو وقت پا کر چہرہ مریضوں میں یہ جھلی بھر ایک گولا سا بن گیا۔

فریڈک اگر پیٹ کو کھول کر اس جھلی کو کھول نہ دیا جائے تو یہ مرض لا علاج ہے اور روز

بروز بدھتا جاتا ہے۔ قدرت کاملہ نے کوا کے پردوں اور فضلہ میں کچھ اس قسم کی طاقت عطا کی ہے کہ اس کے متوازن استعمال اس کے لیے ایک خاص تاثير رکھتا ہے۔

اتوار کے دن کسی ایسے ہانچے کے درخت کے گھونسلے سے ایک بڑا کچڑا لائیں کہ جس ہانچے میں کھجور کے درخت عام ہوں اور کوا کھجور کے موسم میں بھی اس درخت پر زیادہ ہاں رکھتا ہو۔ اور کھجور کا استعمال کثرت سے کرتا رہا ہو۔ اسے گھر میں لا کر جہاں اسے غذا عینت کے لئے دوسری غذا میں ملا دوں گا وہیں اسے کم از کم چھ ماہ سے لے کر ایک تو لہ تک کھجور کا گودا کھاتے رہیں۔ جب اسے کھجور کا گودا کھاتے قریب ایک ہنڈ گھر جائے تب سے اس کا غلطہ محفوظ کرتے جائیں اسے جہاں تک زیادہ وقت ہو سکے اپنے پاس رکھیں تاکہ آپ کے پاس اس کا کافی غلطہ جمع ہو جائے چونکہ آپ کو اس مرض کے علاج کے لئے روزانہ قریب ایک تو لہ اس کے غلطہ کی ضرورت ہوگی۔

واضح رہے کہ اس مطلب کے لئے اسی باتچے سے ایک دوسرا ای قسم کا کوا بھی اسی
اندام میں حاصل کریں تاکہ اگر کہیں خدا نخواستہ یہ کوا بیمار ہو جائے تو اور رطبت نہ کر جائے تو دوسرا کوا
آپ کو براہِ رس کا کام دے سکے۔ جب قریب ایک پونٹ کے فاصلہ پر جمع ہو جائے تو اس کوا کے پوں
کے چٹنے بھی بال بستر ہو سکیں رکھ لیں۔

اب ان ہالوں کو کسی ٹین کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس کا خاستر بنائیں۔ ایک تو نصف لہو اور ایک رقی خاستر ہال و پر کی نسبت سے شہد ملا کر کمرل میں ایک جسم کی مرہم ہی تیار کریں۔

ہر روز جب مریض صبح حاجات ضروریہ سے فارغ ہو کر غسل لے لے دے اس
مرہم کا گہرا سالیپ اس تمام گولا پر کریں اور اس لیپ پر برگندیا پان کے چنے رکھ کر
ڈھانپ دیں اور اوپر کچھ صاف روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔ روزانہ شام اس سے پسینہ
خارج ہوتا رہے گا۔ اور یہ لیپ پر رکھی ہوئی روئی تر ہو جائے گی۔ آپ روزانہ ایک
ماہ تک اسی طرح صبح لیپ کر دیا کریں اور اسی پٹی کو چاہے کسی قدر تر تر کیوں نہ ہو جائے

صرف نیا لیپ لگاتے وقت کھولیں۔ اس سے پہلے ہرگز نہ کھولیں اور روزانہ تہی پٹی اور تہی روٹی اور بے چوں کو استعمال میں لائیں آپ دیکھیں گے کہ روز بروز زائکہ از زائکہ پینہ خارج ہو کر گولا چھوٹا ہوتا چلا جائے گا۔ گوکہ بالکل درست ہو جانے کا وقت گولا کی وسعت اور کمی و بیشی پر منحصر ہے مگر قریب ایک ماہ میں گولا چاہے کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو بالکل صاف ہو جائے گا اور قلعہ بھی تحلیل ہو کر خارج ہو جائے گی۔ اور اگر گولا اتنا بڑا ہو کہ ایک ماہ بعد بھی کچھ تھوڑا رہ جائے تو لیپ کچھ دن اور لگاتے جائیں۔ ہر حالت میں لیپ اس وقت تک سوا کر کریں۔ جب تک کہ پینہ نکل رہا ہو چاہے گولا بالکل ظریف نہ آتا ہو۔ لیپ اس وقت بند کرنا چاہیے جب تین چار دن تک لیپ کرنے کے باوجود بھی پینہ بالکل خارج نہ ہو۔ جب تک لیپ کرتے رہیں اور روزانہ صبح و شام کھانا کھانے کے بعد سلاخی یعنی چھالہ ڈال کر ایک پان ضرور کھایا کریں اور اس کا لعاب چوستے رہیں یا ہر تھوک نہ ڈالیں۔

اگر آپ کسی کا فریال حینہ کے واسطے میں جلا ہو گئے ہیں اس کے فرق میں اپنا ممکن عام کو بچے ہیں ہر وقت اس کا مشق آپ کو بے محنت کرنا ہے اور پھر اس کے آپ کو کسی طرح ممکن نہیں ہوتا ہے۔ اور وہ آپ سے اتنا غمناک ہے کہ آپ کی شکل سے نفرت کرتا ہو۔ تو اس وقت آپ کو کسی طرح کا ہراس نہ ہونا چاہیے۔ بلکہ آپ منہ بوجہ عمل طریقہ کو استعمال کر کے اس وقت اپنی مطلب برامدی اس طرح کیجئے۔

مگر شرط یہ ہے کہ حینہ غیر شادی شدہ ہو کسی دوسرے کی امانت نہ ہو اور آپ جب اس کو اپنے بس میں کر لیں تو اس کو شادی سے پہلے ہاتھ سے بھی نہ چھوئیں۔ یہ طریقہ ناجائز طور پر استعمال نہ کیا جائے۔ کیونکہ یہ بھروسہ ہے اس کا اثر لازمی طور پر ہوتا ہے۔ اگر وہ شادی شدہ ہے تو

اُس پر آپ کاظم ہوگا۔ کیونکہ اس عمل سے جب وہ حائر ہوگی تو ہرگز اپنے گھر میں نہ رہے گی اور بلکہ آپ کے ساتھ کوثر اتر نہائے گا۔ مگر شادی کی بجائے وہ مجبور ہو کر اپنے نوہر جبر کرے گی ہو سکتا ہے کہ ایسی حالت میں اس کو قصاصین جلتی دہلی سے دو چار ہونا پڑے اس لئے سخت احتیاط کی ضرورت ہے اس کا طریقہ یہ ہے۔

چاند کی شروع تاریخ رات کو کسی ایسے باغ یا درخت پر جائیں جہاں کو ا کا گھونسلہ ہو۔ مگر واضح رہے کہ یہ رات اتوار کی ہو۔ یعنی سنبھرا کا دن گذر کر جو رات آئے اور صبح کو اتوار ہو۔ نہایت احتیاط سے اس گھونسلے سے کو ا کو گرفتار کر لائیں۔ اس کو ا کو اپنے سکن پر لا کر کسی اپنی بیگمہ میں بند کر دیں۔ اور اس کو معمولی غذا کے علاوہ صبح و شام روغنی روٹی اور لال شکر کا مالیدہ ضرور کھلا جائے گا۔

ایک ہفتہ اسی طور گزار دیں۔ چنانچہ اگر سنبھرا آئے اور دن گذر جائے تو شب کو دس بجے اس کو اکوڑج کریں اور اس کا بھیا نکال لیں اس بھیا کو ایک چمٹا تک روغن چنبیلی میں شامل کر کے خوب گھوٹ لیں اور ایک مٹی کے چراغ میں بھر لیں۔ پھر تھوڑی صاف روٹی لے کر اس کو ا مذکور کے سیمس رولور ہانڈوں کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے پر لے کر اس روٹی پر بچھا کر اس کی ایک حق تیار کر لیں اور روغن چنبیلی جو پہلے سے تیار کیا ہوا رکھا ہے اس میں ڈال دیں۔ اب یہ چراغ بالکل تیار ہے۔

رات کے بارہ بجے کسی ایسے باغ میں جائیں جہاں چنبیلی کے درخت ہوں۔ اس درخت کے نیچے بیٹھ کر اس چراغ کو روشن کریں اور اس کے آگے خود بیٹھ جائیں اور ذیل کا سحر پڑھنا شروع کر دیں دو قولہ لگاتار پڑھتے جائیں۔ یہ افسوں ایک سو ایک بار پڑھا جائے اور خیال رہے کہ اس کے پڑھنے کے درمیان میں پردہ خیب سے ہانچ پھول نہایت خوش رنگ ظاہر ہوں گے اور جس جگہ آپ کا محبوب ہوگا وہاں وہ پھول بچھی کر اس کے دماغ و دل پر قبضہ نہائیں گے۔ اس کو بے قرار کر کے آپ پر ہاں کر دیں گے اور وہ آپ کے لئے اس معجزہ حقرار ہوگا۔ کہ جب تک آپ کے پاس بچھی نہیں جائے گا اُسے چمن نہائے گا افسوں کی تعداد ختم کر کے چراغ کو بجھا دیں

بھل دیرانوں میں جہاں درختوں کے ذخیرے ہوتے ہیں اکثر کوؤں کے گھونسلے اکٹھے پائے جاتے ہیں دیرانے میں کسی ایسے ذخیرے کی تلاش کریں جہاں سگڑوں گھونسلے پائے جائیں ایسے گھونسلوں میں بھل گھونسلوں میں ان کے بچے بھی پائے جاتے ہیں اس چیز کو کئی بار اس دیرانے میں جا کر دیکھیں اس ذخیرہ کو زیر تجویز لائیں جس میں ایک درجن سے کم ایسے گھونسلے نہ ہوں جس میں کر کوؤں کے بچے پائے جائیں۔

یاد رہے کر کوؤں کے گھونسلوں میں بھل اوقات کوئلوں کے بچے بھی پائے جاتے ہیں جن کو کر کوئے اپنے بچے سمجھ کر اپنے گھونسلوں میں جا کر رکھتے ہیں۔ ہماری مراد صرف ان گھونسلوں سے ہے جن میں خالص کر کوؤں کے بچے پائے جائیں۔ اگرچہ اپنے بچے شام آپ ان گھونسلوں میں جائیں چرک ایسے وقت کوئے اپنے گھونسلوں میں موجود نہیں ہوتے اپنے ساتھ لیاہ رنگ کے گھوڑوں کی دم کے بال لے جائیں۔ اب ہر پچہ دار گھونسلے میں جا کر ہر پچہ کے دلوں یا پاؤں کو گھوڑے کے بالوں سے بانٹ دیں اور وہاں سے چلے آئیں۔

رات گھونسلے پر جب آپ تک چھ بچے کے قریب ان گھونسلوں میں جائیں گے تو دیکھیں گے ان بچوں کے پاؤں جن کو آپ بانٹ کر آئے تھے بالکل آزاد ہوں گے۔ ان بچوں کو گھونسلوں سے باہر نکال دیں اور ان گھونسلوں کو اکٹھا کر لیں اور پھر رات کے بارہ بجے ایسی رات جس رات کو چاند نہ ہو اور رات اندھیری ہو کسی دریا پر جائیں اور ہر گھونسلے کے ایک ایک گھونسلے کو علیحدہ کر کے دریا میں ڈالنے جائیں اور ساتھ ہی ہر گھونسلے پر یہ منتر بھی پڑھتے جائیں۔

کوڑے شاہ صفت ہڑا

کوڑے شاہ صفت ہڑا

ان گھونسلوں میں سے کسی ایک گھونسلے کے گھونسلوں میں ایک مجرہ نما طاقت ہے مگر آپ اگر دریا میں نہ ڈالیں تو اس کا علم نہیں ہوتا۔ جس قدرت والے گھونسلے کا گھونسلے کا تو اسی

وقت اس دریا میں ایک عظیم جہاز کا کور پانی مد جزر میں آجائے گا۔ اور اس میں بڑی بڑی لہریں اٹھیں گی اور بڑا زور شور شروع ہو جائے گا۔ اور ایک بمیائیک صورت پیدا ہو جائے گی۔ آپ کا دل اس وقت ڈر جائے گا۔ اور آپ خوف سے ہماگنے کی کوشش کریں گے۔ اور اگر آپ ہماگے تو پھر آپ کو بمیائیک آوازیں آئیں گی اور آپ خوف سے گر کر بے ہوش ہو جائیں گے اور آپ کا سب عمل بے کار ہو جائے گا اور وہ طاقت والا کھونسلہ آپ سے جھین کر لے جائے گی اس لئے خیال رہے کہ آپ اس موقع پر ذرا بھی خوف نہ کھائیں اور اپنے دل کو خاص طور پر مضبوط رکھیں۔ اور باہمت شیر دل انسان کی طرح کام کریں۔

اس کے بعد آپ دریا میں اور نیچے اس کھونسلے کے ڈالنے بند کر دیں۔ قریب نصف گھنٹہ کے یہ بمیائیک حالت جاری رہے گی اور اس کے بعد بالکل خاموشی چھا جائے گی۔ جب عالم خاموشی کو چندہ منٹ گذر جائیں تو آپ اس کھونسلہ کو مضبوطی سے اپنے دائیں ہاتھ میں کاہو رکھیں اور اسی لمحہ تین بار بوسہ دیں اور پھر پہلے اسے اپنے منہ سے چھوٹیں اور پھر اپنے پیٹ سے چھوٹیں اور دریا سے اپنے سینک کو روانہ ہوں اسلئے آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے پاس ایک لامحدود طاقت ہے اس کھونسلہ کا ہر ایک ٹکڑا ہماری حققت کا ایک ٹکڑا ہے اس ٹکڑوں میں سے ہر ایک ٹکڑا سے آپ کئی کام لے سکتے ہیں ان ٹکڑوں میں سے جب بھی آپ کو ضرورت ہو ایک ٹکڑا لے لیا کریں۔ اور اسے اپنی دائیں جیب میں اور اگر جیب نہ ہو تو اپنی دوسرے کے اگلی طرف رکھ کر اس ضرورت کو جائیں۔ تو جو حکام بھی ہو گا فوراً آپ کے حق میں ہو گا۔ اور آپ کی مراد پورے گا۔

منظروں کے انوشٹان کرنے کی دومی

منظر انوشٹان میں ہر دھانس کی دومی ہوتی ہے۔ اگر دومی کا پائن نہ ہو۔ تو انوشٹان پر رہائیں ہوتا ہے۔ اس سے سادہ رنگہ پھل پر اپت نہیں ہوتا ہے۔ دوسروں میں سب سے ہر دھان دومی شردھا ہوتی ہے۔ جس منظر کا آپ انوشٹان کر رہے ہوں۔ اُن میں آپ کی پوری شردھا ہونی چاہیے۔ اس کی پہلے میں آپ کا دوز حد شواہا ہونا چاہیے۔ اگر منظر میں آپ کی شردھا نہیں ہے۔ تو سب دوسروں کے ہونے پر بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ بنا شردن کے جو ہوں، وطن، تپیا اور کرم وغیرہ کئے جاتے ہیں۔ وہ نہ ہی پر لوگ کا پھل دیتے ہیں اور نہ ہی اس لوگ میں پھل دیتے ہیں۔ جتنے بھی کام ہار دھانک یا مانس ہستی سے سمبندھ رکھتے ہیں۔ اُن میں شردھا اور دھواں سمبندھ کے لئے ضروری ہے، ہر دھان میں بے شردھا رکھ کر ان کا آچارن کوئی ارجھ نہیں رکھتا ہے۔ کسی لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم منظروں میں دھواں اس تو رکھتے ہیں۔ لیکن ان کے ساتھ یہ بات پسند نہیں۔ کہ میں ہر سونا اتنی بھڑی ہوں کہ۔ وہ لوگ ایمان ہستی میں مٹا ارجھ ہے۔ میں ہر سہرے ہے۔ منظر کیا ہے۔ ایک جسم کی ایک ہستی ہے۔ جو کہن پیدا کرتی ہے۔ ہستی کا سدھانت ہے۔ کہ وہ جتنی سوکھ ہوگی۔ اپنے سے حصول سے پر مل ہوگی۔ پر کرتی کے شغ ہوں میں آکاش سب سے سوکھ ہے۔ اس لئے اس کی ہستی کا سدھانت ہے۔ کہ وہ جتنی سوکھ ہے۔ اس لئے اس کی ہستی شردھا سے زیادہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شاردنوں میں منظروں کے کدور یہ سب پر کار کی کامدوں کی پہلنی کا وجہ دیا گیا ہے۔ شہا اپنے اور اپنے سے سوکھ چاروں عموں کو پر بھادت کر سکتا ہے۔ جسے منظروں کے کدور بے بلی گھروں میں بلی پیدا کی جاسکتی ہے۔ ویسے ہی سادھاک اپنے جپ کے ذریعہ ایک دھشت شہد کو پیدا کرتا ہے۔ اور شہد آکاش میں کہن پیدا کرتا ہے۔ ضرورت ہے کہ وہ اچھا کے مطابق ہی پیدا ہوں۔ اور ابھشت پر کار سے ہی دوسرے عموں کو کہت کرے جسے منظر الہ میں دھشت یاد دیت کو حضرت تھا پر بھادت کرنے کے لئے اس کی ہستی کے مطابق کہیں کوئی چارٹھ کہیں کوئی دھانو۔ کہیں تیل وغیرہ اور کہیں کاربن پر بھرتی لگانا پڑتا ہے۔ ان سب کے لگانے کا آدیش یہ ہوتا ہے۔ کہ یہ دھشت یاد دیت کی ہستی کو پر بھادت تھا حضرت کریں اور اپنے حضرت منظروں میں بھی ابھشت سمبندھ رکھیں۔ ویسے ہی جپ کرنے والا کہن ہستی کے پر بھادت تھا حضرت کرنے کے لئے دومی کا دھان کرے۔ انوشٹان کی دومی میں کسی طرح کی کریا نہیں کرنی پڑتی ہیں۔ انیک پر کار کے دھیان پرانا ایم آسن۔ بندہ نہ راہنشان، ترہن ہوں وغیرہ کرنے ہوتے ہیں۔ بہت سی دستوروں کا

ہونی چاہیے اس پر دوسرے کی نظر نہ پڑے اور ملا پر تھوڑی کو نہ چھوڑے۔ انگوٹھ پر میرا اور انامکا کے
 ملاپ سے چپ کیا جاتا ہے۔ چپ کے سپرے تر جی انگلی کو ملا سے ظہیرہ رکھتے ہیں۔ اس سے ملا کو چھوڑا
 نہیں چاہیے۔ جب ایک ملا کو چپ پر لیا جاتا ہے تو ملا کو وہیں سے گھمائیے ہیں اس طرح سیر کا
 انگن نہیں ہوتا ہے۔ اگر ملا نہ ہو تو انگلی پر چپ کی تھپائی کی جاسکتی ہے۔ لیکن اس میں انامکا کو
 درمیانی ٹھٹ سے شروع کر کے کھینچنا کو گھٹنے ہو در جی میں سہاگت کرنا چاہیے۔ نہ ہا کے نوہ پر کی دو
 گرتھیں کو چھوڑ دینا چاہیے۔ اس طرح جب ۱۰۰ چپ ہو جاوے گا ملا انامکا کے سول ہونے سے شروع
 کر کے تر جی کے دھبے پہنچے گا چپ کر ہی اس طرح ۱۰۰ چپ ملا کی تھپائی پوری ہو جاوے گی۔ کئی در
 ہاتھوں کے حضروں میں اس طرح سے کچھ آٹ بھر بھی ہوتا ہے۔ چپ کے وقت انگلیوں کو ظہیرہ
 ظہیرہ نہ کرے۔ صرف سب کو جھکا کر چپ کئی کرے۔ انہیں آہیں میں اکٹھا رکھے۔ انگلی کے
 آگر ہاگ اس طرح سیر دیں کر کے چپ نہیں کرنا چاہیے۔ چپ کھینچا کی تھپائی ضروری ہے۔ کئی نہ کیا
 ہوا چپ تفصیل ہو جاتا ہے۔ یہاں شتر کا ست ہے۔ ملا پھرنے ہونے پر کئی میں چاول انگلی کے
 ہوا تاج چول چھل اور ملی سے کئی نہیں کرنی چاہیے۔ جس ملا سے چپ ہو اس کی بیوی کی چھوٹی
 ملا لافہ کئی کے لئے ہائیں چاہیے۔ چپ ملا کے درمیان کئی کی جاسکتی ہے اور کا قدر کچھ تڑپھی
 کر سکتے ہیں۔ اکڑوں کے درمیان کام لے تھوڑوں میں اپنا مانا گیا ہے۔ اس کا طرفہ ہے۔ چپ کے لئے
 لے کر سب سو اور لیکن حتی مان لے جاتے ہیں۔ ایک اکڑ کا انوار کا چپ کر کے چپے ملا
 ایک حتر چپ کرنا چاہیے۔ کے بعد کا ایک بار اور اچار لک کرنا چاہیے اور پھر وہیں سے آئے کر م سے
 اکڑوں کا اچار مان کرتے ہوئے کھانا چاہیے اس طرح ایک ملا پوری ہوتی ہے کو سیر دانا چاہیے۔
 پچھڑا زرا کش، شکھ، موٹی، پھک، من درتن، مہون، موٹا، چاندی کش، کی جی اور تھپی کی ملا سامانہ پوجا
 وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے۔ ان میں شکھ سے لے کر کش سول تک کی ملاوں میں سب سے سرشت ما
 لی گئی ہے۔ شلو اور کھٹی حضروں میں زرا کش اور دشتو ستروں میں تھپی ملا شریف ہے۔ ملا ایک ہی جاتی
 کی بیوی کی چھوٹی چاہیے۔ اس میں دو چار جاتی کے چار تھوں کی ملاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ مان آدی
 اگر پوجک میں چار چچ پاپ ہاش میں کوئی سول پڑ کا ستا نہیں سوچ کی ملا کا کام میں ملائی چاہیے۔
 پوج جن شیشی سے اس طرح پھر اور بھی دستوں کی ملا نہیں لافہ شان میں کی جاتی ہیں۔ جن میں سے ملا
 جاتی چاہیے۔ یہ آکار کے مان ہوں کوئی بہت بڑی اور کوئی بہت چھوٹی نہ ہوں۔ میں کوئی چھوٹی یا
 کبڑے پھر سے کھائی ہوئی نہ ہوں۔ ماکش کے لئے چپ میں۔ مہنوں کی دمن کے لئے ۳۰ کی سب

کھاناؤں کے لیے ۲۷ کی مارن آدی اچکاروں میں ۱۵ کی کام سدھی میں ۵۴ کی اور سب کامناؤں کی سدھی کے لئے ۱۰۸ مینیوں کی ملائے۔ ان سب میں سرو اور گئے گا۔ ملا کے ساتھ ہی تھوڑا بہت آسن پر دستر ضرور بچھاوے۔ منی کا شہ۔ بانس پھر پتے اور کپڑوں کا آسن نہیں بنانا چاہیے۔ کشا، کھلا اور مرگ جڑ پر دستر ۱۱۱ جاسکتا ہے۔ لیکن اکیلا دستر آسن نشید ہے۔ جب سے پہلے ملا کا سنسٹار کر کے جب جب کرنا چاہیے۔ اسٹکرت ملا جب کے ٹیکٹ نہیں ہوتی ہے۔ ملا جس سوتر میں پروٹی جاوے وہ دروٹی یارٹیم کا سوتر ہو۔ شاتی کام میں۔ سفیدوشی کرن وغیرہ میں لال اور مارن آدی میں کالا سوت لگاوے۔ لال سوت سب کے لئے سب کاموں میں سریشٹ ہے۔ سوت کو پہلے تین گنا کرے اور دوبارہ پھر تین گنا کرے۔ ورن کی ملا کی ریتی سے پرنو کے ساتھ سے لکیر تک ایک ساتھ ایک من رتھن لہے۔ مینوں کے بیچ میں ہر مگر تھی وے اور پرنو جب سے سرو درگھٹ کرے۔ جس منتر کا جب کرنا ہو۔ اس کے جب سے بھی ملا کر تھن کیا جاتا ہے۔ سورن، تا مبر، دوشید وغیرہ سوتروں سے بھی ملا کر تھی جاسکتی ہے۔ ایسے کر تھن میں مینوں کے ۱۱ میں نام پاش کر تھی دینی چاہیے۔ سوتروں کے دونوں سرے اس منتر سے باندھے لپائیے۔ ردا کشش اہم ہے مگر و غیرہ کی جب مینوں میں منسوب تھا پیشوں کا زریہ ہو سکتا ہو۔ انہیں مکھ اور تھا پاش پچھ کر کے گوتھا چاہیے۔ ردا کشش مکھ اور گھر گھر اکھ ہو۔ وہ اور چر تین میں بدھ دو بندہ ہوں۔ اور مکھ مکھ بھنا چاہیے۔ ردا کشش مکھ اور گھر گھر اکھ ہو۔ وہ اور چر تین میں گرتھی دنا چاہیے۔ ملا کے زریہ جس دیوتا کا جب کرنا ہو۔ ملا کو پھیل سکے پتر کے ذلے میں رکھ کے اس دیوتا کے منتر سے ملا کا ستھان بیچ کر دے۔ اسٹان چندن لیکن دنا وغیرہ پوجا کرتے۔ پھر مانڈو ملا بیچ کے ساتھ اسٹ منتر کا ایک ملا جب کرے۔ پھر ملا پر دیوتا کا آواہن کرے پر ان پر شفا کرے اور دیوتا کا پوجن کرے۔

ایشور نام اور منتروں کا سمبندھ

ایشور کے بھی نام ہا منتر ہیں۔ ان ناموں سے ہی منتروں کا زمان ہوتا ہے۔ پھر بھی وہ صرف منتر نہیں۔ نام منتر نہیں ہے۔ پرجو کے ناموں کا ستھان منتر سے بہت اونچا ہے۔ میرا مطلب نام اس بھاد سے ہے۔ جبکہ نام بھگوان کا نام بھو بھگوان کو خوش کرنے کے لئے لیا جاتا ہے۔ وہی نام جب منتر بدھی سے لیا جاتا ہے۔ تو منتر ہو جاتا ہے۔ نام کی یہی سب سے بردھان خوئی ہے۔ کہ بھاد ماتر سے ہی وہ منتر بن جاتا ہے۔ جب اس پر وہ سب ختم لگتے ہیں۔ جو منتر کے لئے ہیں۔ اگر نام منتر بدھی سے نہ

نیکر انشور کا نام دہی سے لیا جاتا ہے۔ تو وہیں شہد قتی کا نام نہیں کرتی ہے ایک شہد میں ایک ہی طرح کی
 قتی ہوتی ہے۔ چاہے اس کا استعمال کی طرح سے ہو یا نہ ہو۔ نام کو مسترد ہونے پر اس شہد کی قتی باز کا
 کرتی ہے اور یہ نام کی غرضی نہ جان کر نام کا ایمان ہوتا ہے۔ جو نام کے بہت پر بھاد کو جانتا ہے۔ وہ بھی
 اس کا استعمال ستر کی جھل میں نہیں کریں گے۔ برہانوں میں اور اس سے باہر قتی طرح کی بھی چھٹکیاں
 ہیں۔ سب اس مرد چھٹکیاں کی اپار قتی کے ایک کن جڑا خنے کے برابر بھی تو لانا نہیں کر سکتی ہے۔ سب
 کے چھاپا پر کتا اور لوگوں کی قتی سندھو ہیں۔ نام اپنے نام ہی سے ابھن ہے نام پر بھاد کا مرد ہے۔
 اس لئے وہی قتی سندھو ہے۔ قتی اس سے ہی گھٹ پا کر قتی قتی ہے۔ دو دو ایک قتی ساگر ہے۔
 جب نام چارن نام کے روپ میں ہوتا ہے۔ تو وہ نامی کا مرد ہوتا ہے۔ بھگوان پر جیسے کوئی غم بندھن
 نہیں ہو سکتا۔ ویسے ہی نام پر بھی نہیں ہو سکتا ہے۔ پر بھو کے جیسے ہر ایک روپ میں سب چھٹکیاں ہیں
 ویسے ہی نام بھی مرد سارتر ہے۔ کوئی بھی سادھک کسی بھی انشور کے نام کا جب کسی بھی لوستا میں
 کر سکتا ہے نام کے لئے چکر نہ پھرتا آدمی کال تر یہ ستان وغیرہ کوئی بھی بندھن نہیں ہے۔ اپنی رپ
 کے مطابق کسی بھی نام کا جب کیا جاسکتا ہے۔ لہذا ہر کوئی سب کا مرد ہوتا ہے اور نہ ہی پر بھن وہ تو صرف
 پر نام ہی ہوتا ہے۔ سب کا نام پر بھن وہ غیر ہوتے ہیں۔ جب نام کو مسترد کر کے چپ میں گرہن
 کرتے ہیں۔ نام ہمیشہ شدہ اور ہمیشہ شدہ ہیں۔ نام چپ کی کوئی دوسری نہیں ہے۔ نام چپ میں
 کبھی کوئی دوسری جگہ نہیں ہوتا ہے۔ وہ ہے دشواں نہ کرنا۔ اگر شرادھا اور پریم ہے تو سب دھن پورن
 ہو جاتی ہے۔ چپ کی تعداد کا سوال یہاں نہیں ہے۔ پریم سے بڑے سے ایک بار بھی نام ہی لینا کافی
 ہے۔ نام کلپ اور کھل ہے۔ نام زلیش کی شرن آکر بھر دوسری جگہ ہو کر نہیں لگاتی ہوتی ہیں۔ جیسے
 ستر کا ایک پریم ایک حاس کا سا کوئی پریم کر سکتا ہے۔ دسکی بات نام میں نہیں ہے۔ ایک ہی نام کا
 آشر یہ سادھک کی سب کا ستاد کو پورن کرے اور اسے کا ستاد کے کچھڑے قفلے کے لئے بھی بیٹھ
 سارتر ہے۔ اپنی زلیش ہی نام کا چننا ہے۔ وہ مردادھا جیسے شو کے مرد وہاں میں ہیں۔ ویسے ہی
 سب نام ان ہی کے نام ہیں۔ وہ شہد ہی نہیں۔ جو بھگوان کا نام ہو۔ جس کے دواہ اس نامی کو پکارا نہ
 جاسکتا ہو۔ وہ بھگوان تو بھادوش ہی ہیں۔ چاہے کسی نام سے ان کا سران کیجیے۔ وہ اسی سے پران
 ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ ہر مرد روپ، سادھک شرادھا اور بھاد سے ستروں کو بھی نام بنا سکتا ہے اور اس طرح
 وہ غم بندھن سے دور ہو کر بھی پریم سے اپنا بھٹ پرانت کر سکتا ہے۔ لیکن ہوتا ہے۔ کہنا ستاد کے
 جال میں چڑے بے دشواں پرانی بڑی مہادالا نام کو بھی ستر بنا لیتے ہیں اور خود اپنے آپ کو نیوں میں

بکڑ لیتے ہیں۔ انہیں اپنا مطلب خواہ مخواہ ضرور پار بہت ہوتی ہے۔ ہر دیسے ہی جیسے ہرے پر بہت راج کی خدائی کر کے ایک بڑی کمزیاں ملی کالی جادوے نام کے ہاتھ سے سب شاستر بکڑے پڑے ہیں۔ نام کی حقن کا بیان کوئی کر ہی نہیں سکتا ہے۔ مستروں کے اٹلے نام مظلوم سامنے پر چلنے کی بجائے نام ستر کا سہارا لیا جادوے تو کیا بات ہے۔ کہ وہ اس کلیان کرنے والے کو پر سن کرنے والے کو پر سن کرنے کے لئے صاف دل سے پریم کے ساتھ اس کے ساتھ نام کا جب پور کیرتن کرے۔ نام اپنے نامی سے بھلا ہونے کے ساتھ اپنے اچھے نام میں نامی کا نرویش کرتا ہے اور اپنے کہیں کے ذریعہ نامی کی آکرتی کو ابھی دیکھ بھی کرتا ہے۔ نام کی سادھنا (جب پور نام کے ارتھوں کا مضمین سادھک کچ نامی تک پہنچا دیتا ہے۔ نام کے بارے میں صرف ایک ہی دوسری ہے۔ گہواری کسی داس جی نے صاف شہدوں میں کہہ دیا ہے۔ اگر نام کے ارتھ کا کلیان نہ بھی ہو تو بھی پریم کے ساتھ نام جب سادھک کے ہر دیسے میں خود اس ارتھ کا بھگن کر دیتا ہے۔ نام نہ لیش کی شرن لینے والے کا کسی دوسرے سادھن کی نسبت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

مستروں کو خفیہ رکھنے کا فائدہ یا نقصان!

ستر سدی کے لئے جن سنسکاروں کی ضرورت پڑتی تھی ہے۔ ان میں اٹھری سنسکار ہے۔ "کھنٹی"۔ "جی کا مطلب ہے۔" "خفیہ رکھنا"۔ یعنی ستر کی کو بھلا نہیں۔ ستر سادھک کے ہارے میں یہ کسی کو پتہ نہ لگے۔ کہ وہ کس ستر کا جب کرتا ہے۔ اگر نام کا جب ستر سدی سے ہوتا ہے۔ تو اس کو سمجھ کر رکھنا چاہیے۔ اگر جب کرتے وقت کوئی پاس ہو تو ستر کا "اپنا سو" جب یا مانک جب کرتا چاہیے۔ واپس جب کرتا ہو تو بیش اکلی جگ تلاش کرنی چاہیے۔ اپنا سو جب بھی اتنی آہستہ آہستہ ہونا چاہیے۔ کہ اس کو کوئی سن نہ سکے۔ صرف بوشٹ بچے رہیں۔ مٹروں کے کیرتن تو بھی نہیں ہونا چاہیے۔ نام کا اپنا سو اور واپس اوج سورے کیرتن ہوتا ہے اور اس کی دوسری کوئی نہیں ہوتی ہے۔ لیکن ستر کا سکر تہ تو کسی بھی حالت میں نہیں ہو سکتا ہے۔ ستر فیصلہ کے مطابق بہت سوچ سمجھ کر ستر کا لکھنا کے انو روپ چناؤ کیا جاتا ہے۔ اگر ستر گیت نہ رکھ کر بتایا کیرتن کیا جادوے۔ تو بہت سے لوگ اپنا دیں گے۔ سانج میں سوچنے کی بجائے انوکرن کی پروتی زیادہ ہوتی ہے۔ دیکھا کہ یہاں ستر کے جب سے اتنا بھ اظہار ہے۔ تو دوسرے بھی اس کا جب کرنے لگے گئیں۔ اپنے اوجھار کی بات کوئی نہیں سوچے گا۔ اس طرح من مانے ستر گربن سے نقصان کا ہی خیال ہے۔ اگر بھائی سے نقصان نہ بھی ہو۔ تو بھلا نہ

ہونے پر لوگوں میں ستر شستر کے بارہوش اس کم ہو جاتا ہے۔ ستر کے کھیت رکھنے کا پھل یہ ہوتا ہے۔
 کہ لوگوں کی بیہوش ہاتوں سے بچ جاتے ہیں۔ جسے ستر گز بن کی خواہش ہوتی ہے۔ دودھ و حوان گورو کے
 پاس جاتا ہے۔ گورو اس کو ادھیکار کے انوکول ستر دیتا ہے۔ جس کے سامن سے وہ اپنے پھل
 خواہشات کو پامیت کرتا ہے۔ ستر پر گت کرنے سے جہاں سان کے تھکان ہوتا ہے۔ سب سے پہلے
 تو یہ ابھارتا ہے۔ کہ میرا ستر شقی شالی ہے۔ دوسروں کی سامن سپہا رکھ کر اپنے سامن سے خطا
 و چلت ہوتی ہے۔ ستر کو ادھیکاری نہ ہونے والے کے سننے سے ستر کی شقی کم ہو جاتی ہے اور وہ حکمر
 سمکھ نہیں دیتا ہے۔ شستروں میں بیہوشان ہے۔ کہ ایک ہی ستر ایک ہی درن جاتی یا آدمی کو نہ سنایا
 جاتا ہے۔ ستر کو پر گت کرنے پر اس آگیا کا افسان ہوتا ہے۔ شستر آگیا تو زنے کے پاپ کے کارن
 انوفھان سمکھ نہیں ہوتا ہے۔ شادر ستر اور ایسے دوسرے ستر شرودھا اور دوشاں پر منحصر ہوتے ہیں۔
 دیکھا گیا ہے، کہ طاقتور روانی بھی اگر روکی کا دوشاں نہ ہو۔ تو اکثر لا بھ نہیں کرتی ہے۔ دیہ لوگ اس
 لئے روکی کا نہیں سمکھتے ہیں۔ ستروں کے بار۔ میں بھی یہی بات ہے۔ معلوم ہو جانے پر لوگوں کا
 اس پر دوشاں نہیں ہوتا ہے۔ لوگ لاپچہ بگتے ہیں۔ کہ لوٹ ٹانگ اکثروں میں کیا دھرا ہے۔ بس
 شرودھا ہونے کی وجہ سے ان ستر کا پر بار بھاد نہیں پڑتا ہے۔ ستر ہانے والے ستر کو اس لئے بھی گت
 رکھتے ہیں۔ ستر کھیت رکھنے میں جہاں فائدہ ہے وہاں تھکان بھی ہے۔ جب کوئی بڑا اپنی حد کو پار کر
 جاتی ہے۔ تو وہ دوش کا روپ لے لیتی ہے۔ ستروں کی گویا یعنی غریبا رکھنے کی بھی یہی بات ہے۔ ستر
 جاننے والوں نے بھدا اتھا اور بھدا ستر دیا ہے۔ کہ اس ستر شستر رو کا لوپ یعنی بہت کم ہوگی۔ جو کوئی
 ایسی کی ستر کو جانتا ہے۔ وہ اسے تاجنم کسی کو نہیں ملاتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس ایسی کی ستر کا لوپ
 ہو جاتا ہے۔ خفید کھنے کا یہ طریق بہت لراب ہے۔ خفید کھنا وہاں تک ہی فائدہ مند ہے۔ جہاں تک اس
 کی سبیدہ ہے۔ وید اپنی روکی کو یا دوسرے کو نہیں ملاتا ہے۔ اگر وہ ملاتا نہیں ہے۔ تو وہ بنائے
 نہیں گھور ساتھ کرتا ہے۔ ایسے ہی ستروں کی گویا کا اتنا ہی اتھ ہے۔ کہ عام لوگوں میں اس کا
 احتادہ نہ پھیلا یا جائے۔ مگر جو بھگ گرت چاہتے ہیں۔ ان کی اس طرف رہنی ہو اور جو اس طرف
 گئے۔ ان کو ستر و ملاد دیا جائے۔ اپنی خرابی دکھانے کے لئے کہ دوسرے کو معلوم ہو جائے گا کہ میرا
 آورندہ بگا۔ اس مطلب سے ہا کسی دوسرے مطلب سے نہ ملتا بہت ہی برا ہے۔ بہت دن سپہ
 کئی طرح سے تک کر کے ملاتا کچھ متنی نہیں رکھتا ہے۔ جو پاتر ہے۔ جاننے کی خواہش رکھتا ہے اور
 ادھیکاری ہے۔ انیس بغیر کسی مطلب کے ہی وہ یاد دہانی چاہیے۔ اس سے کوئی دھجی بھگ نہیں ہوتی ہے۔

منو گیان ملانا ہے۔ کہ ہم جن و چاروں کو پرکٹ نہیں کرتے ان کو دیا لیتے ہیں۔ وہ ہمارے اندر ہرادیہ میں داخل ہوتے ہیں۔ وہ چت میں بہت مضبوط سنسکار بنالیتے ہیں اور ہمیشہ پرکٹ ہونے کا موقع ڈھونڈتے ہیں۔ دایہ من کو ان سے ہمیشہ سادو دھان رہنا چاہتا ہے۔ وہ سنسکار بھلائی اس پر اثر ڈالتے ہیں۔ اس طرح کہیں رکھے ہوئے ستر میں اس پر اس بڑے جال صفحہ ہو کر ہمیشہ پر بھلاؤ ڈال رہا ہے۔ منتر ہستی سے ہمیں جال کا اخراج کر پھلا بھی دور ہو جاتا ہے اور منتری ہستی وہاں برآمدی بھی ہوتی ہے۔

منتروں کو سمجھ کر انوشٹھان کرنا

منتر ایک ہستی والے دروں کے سموہ ہیں۔ ان میں جو ہستی بھری ہوتی ہے۔ وہ ان کے چپ اور سادھن سے ہوتی ہے۔ منتروں سے چاہے کوئی ارتھ نکلے یا نہ نکلے۔ شاد منتر اکثر ایسے ہوتے ہیں۔ کہ ان کا کوئی مطلب نہیں ہوتا ہے۔ اگر کوئی مطلب ان کا ہوتا بھی ہے تو وہ منتری ہستی کو پسری طرح سے ظاہر نہیں کرتا اور ظاہری اس کے کرنے کا طریقہ ہی بتاتا ہے۔ شاد منتروں اور دوسرے تاترک منتر۔ ویدک منتروں سے جو مطلب نکلتے ہیں۔ ان کی نظر سے انہیں منتر کے ارتھ مولی بھلاؤ دیتا سرورپ اور منتر پر جوگ ان پانچ حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ویدک منتروں کا مطلب بھلاؤ اور منتر کے مطابق کیا جاتا ہے۔ تاترک منتروں میں مطلب اور کہے ہوئے حصوں میں ہی ہوں گے۔ مگر مطلب نکلنے کی نظر سے آسان مطلب سرورپ۔ منتر اور کہے ہوئے شہد پر جوگ بھی ہوتا ہے۔ سرلا ارتھ منتر وہ ہوتے ہیں۔ جن کا ارتھ دیا کرن سے آسانی سے مل جاوے اور اس ارتھ سے منتر کے دھار منتری ہستی اور اس کے کرنے کی درمی کا بھی کچھ گیان ہو جاوے۔ جو منتر سرل ارتھ نہیں ہیں۔ ان کا ارتھ کرنے کے لئے کوئی شہد آسان نکلتا ہے۔ کسی شہد کے اکثر دو کو ظنیدہ و ظنیدہ ملان کر ان کے اکثر کے مطابق ہوتا ہے۔ اشارے کے لئے بھی شہد کے پر ہم اکثر بھی انت اکثر اور بھی وجہ کے اکثر کو منتر میں گزین کر لیتے ہیں۔ تدریس میں بہت سی دستوں کے ظنیدہ و ساکھک شہد ہیں۔ انہیں ان سیکھیں یا ان کے اکثروں کا استعمال کرتے ہیں۔ سادھک کو منتری ہستی کا گیان ہونا اور اس کے لئے اس کو منتر کا مطلب معلوم ہونا ضروری ہے۔ جس منتر کا چپ یا انوشٹھان کرنا ہو۔ اس کا پہلے ارتھ سمجھ لو۔ اس کے بعد منتر کا چپ اور اس کے ساتھ ساتھ اس کے ارتھ کی بھلاؤ کرنی چاہیے۔ ارتھ جانے بنا چپ صرف اور وہ رہ جاتا ہے۔ یہ بات شاد منتر سے لئے نہیں ہے۔ مثال کے طور پر کوئی گا منتری منتر کا چپ کر رہا ہے۔ تو اس کو چپ

کے ساتھ ساتھ اس کے اندر بھی بھادائی کرنی چاہیے۔ جب کرنے والا لگا ۲۰ راپے کن میں دیکھی
 بھادائی کرتا رہے گا۔ تو اس کو اپنے صندوق میں جلد کامیابی ہوگی۔ جب ہم صرف ستر کے ارجمہ کو جانے کا
 چپ کرتے ہیں۔ تو شہد کی اکیلی ہفتی اپنے چہرہ آتشیں نہیں ظاہر کرتی ہیں۔ جب چپ کے ساتھ ستر کے ارجمہ
 کا چہرہ اوصیان ہوتا ہے۔ تو ہماری مانگ سبھی بھی ستر کے مطابق ہی ہو جاتی ہے۔ روکاٹوں کو دور کرنے
 کے لئے ہماری مانگ سبھی بھی ستر کے مطابق ہو جاتی ہے۔ روکاٹوں کو دور کرنے کے لئے ہماری
 مانگ ہفتی ستر ہفتی کو ابھارتی اور طاقت دیتی ہیں۔ ستروں کے ارجمہ کے سبب ہمیں ڈرا بھی کھینچا جاتا
 بھادائی سے کہہ تو زمرہ ذکر کا فائدہ نہیں ہو سکتا۔ جس ستر کا جیسے ارجمہ ہوتا ہو ٹھیک ویسا ہی ارجمہ سادھک کو
 ملتا ہے۔ ستر کے ارجمہ کو بدلے کے لئے پکھنچا جاتی کرنے کا چل یہ ہوگا۔ کہ ستر ہفتی کے ٹھیک اسی طرح کے
 سنسکا رہیں نہیں گئے۔ اس کا سچ یہ ہے کہ سادھک کو کامیابی نہیں ہوگی۔ ہا تو زمرہ ذکر کے کبھی کبھی ستر
 کا اصل ارجمہ تو بڑی مشکل سے ملتا ہے بلکہ جو ارجمہ آسانی سے ملتا ہے وہ فائدہ مند نہیں ہوتا ہے۔ ایسا
 لئے ہوتا ہے۔ کہ ستروں کو کھینچ رکھیں کیلئے یہ پکار بٹا دیا گیا ہوتا ہے۔ سادھک کو چاہیے۔ کہ ستروں
 کے مطابق جو ستر ارجمہ ہوں۔ ان کو کھینچ کر لیں کہ ہے۔ دیا کرن کی سر ستر ارجمہ کرنے میں فائدہ مند نہیں
 ہوتی ہے۔ بلکہ اعلان یہ ہے۔ ایک ہی ستر کے دوسرے ستروں اور ستر ارجمہ بھی ہو جاتا ہے۔ جیسے کہ بھری
 ستر کے دوسرے ستر ارجمہ پیش ہوتے ہیں۔ بڑی کبھی سادھک کی دوسری ہوتی ہے اور ہفتی کے ستروں کو رگزار دوا
 دینی بھی ہوتی ہے۔ کامیاب اور بھادائی کے مطابق سادھک کا آکرشن ہوتا ہے۔ جہاں ستر ارجمہ کا صاف
 گیان نہ ہو اور چہرہ مطلب نہ ملتا ہو۔ وہاں صرف ستر کے دینے کا اوصیان کرتا چاہیے۔ اگر گورو بھی کوئی
 نہ ہو۔ تو ستر کا چپ کرتے ہوئے اپنی خواہش کا خیال ہارم ہار کرتے رہتا چاہیے۔ ستر چپ خود دل میں
 اپنے سادھک کا آور بھا کر سادھک کو زمرہ سے کامیابی حاصل ہوگی۔

مستروں کے غلط کرنے کا نقصان

کوئی چیز یا ہفتی نہ ہو اچھی ہوتی ہے بلکہ نہ ہی بُری ہوتی ہے۔ اس کا استعمال ہی اس کو اچھا یا برا
 بناتا ہے۔ کوئی بھی ہفتی ایسی نہیں ہے۔ جس کا اچھا یا برا استعمال نہ ہو سکے۔ ہفتی یا چیز جب کسی اچھے آدمی
 کے پاس ہوتی ہے۔ تو وہ اس کے ذریعہ سب کا فائدہ کرتا ہے اور دوسروں کو کچھ پہنچاتا ہے۔ اُن کے دکھ
 دور کرتا ہے اور اپنی قوت ارادی کی ترقی کرتا ہے اور وہی ہفتی نہ بے آدمی کے پاس ہوتی ہے۔ تو وہ اس
 کے ذریعہ دنیا میں خوف، ڈر پھیلاتا ہے۔ دوسروں کو دکھ دیتا ہے اور خواہشوں کو ہار مارنے کے لئے اپنے

آپ کو گرہ لگتا ہے۔ یہ بات حضروں کے بارے میں بہت زیادہ پھیل گئی۔ یعنی پیش پرست لوگوں کے ہاتھوں میں جا کر یہ بڑی ہفتی دوش والی بن گئی اور جہاں یہ تکلیف دینے والے شہر وغیرہ پرائیڈ کو مارنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ وہاں یہ آپس میں دشمنی غارت پیدا ہونے لگی۔ جہاں ایک دوسرے کو کھٹک اور پریم سے قابو کیا جاتا ہے۔ وہاں اس کے ذریعہ دوسروں کی طاقت چھینے جانے لگی۔ جس دوشی کرن سے دنیا میں برے آدمیوں کا شہکار کیا جاسکتا ہے۔ وہاں اس کا استعمال کام اور کرودھ کی داستانوں کو پورا کرنے کے لئے ہونے لگا۔ اچانک سے ٹھیک تو یہ تھا۔ کہ ساج اور دیش کے شہر و مہمانے چاتے تھے۔ مگر اس کا استعمال دیش اور دوشی پھیلانے کے لئے ہوا ہے۔ آکرشن سے ان لوگوں کو جو دوشی کئے ہوئے ہیں۔ نکا کر دوشی کر دائی جاسکتی تھی۔ مگر اس کا استعمال بھی خود اہل پوری کرنے کے لئے ہوا ہے۔ اس طرح سے ہر پکار کے پریوگوں کے لئے استعمالے مضر شاستر کے ان پریوگوں کو ہی بدنام کر دیا ہے۔ ان کا بہت اچھی طرح پرہک ہو سکتا ہے۔ حضروں میں بڑی ہفتی ہے۔ ان کا اثر یہ ہے کہ کرشن دکھوں سے چھٹکارا حاصل کر کے ایثار کے چروں میں بھیج جاتا ہے۔ معمولی کاموں کو پورا کرنے کے لئے ذرا ذرا سے شہر کے دکھوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے اس بڑی ہفتی کا استعمال ویسا ہی ہے۔ جیسے کوئی بادشاہ کو خوش کر کے اس کی جتنی چیزوں کے بدلے کچھ لے لے کر اپنے ہاتھ میں لے کر دوسری سے اس چیزوں کی پراختیا کے بدلے کوئی بیماری دور کر دینے کے لئے کچھ۔ جو ہر بات کے بدلے کا کچھ مانگتا ہے مضر ہفتی کا بہت بڑا استعمال ہے چاہے وہ خواہش ٹھیک ہی ہو۔ مگر اتنی بڑی ہفتی سے ایک معمولی چیز کے لئے پراختیا کرنا بہت نادانی ہے۔ اس کے ذریعہ توئی ٹوٹنے والا آئندہ چت کو شانتی اور اسرجیون پانا چاہے۔ مگر سب سے زیادہ برا استعمال یہ ہے۔ کہ دوسروں کا برا مانگنا یا بری داستانوں کو پورا کرنے کی خواہش کرنی۔ یہ بہت بھاری گناہ ہے۔ مضر میں ہفتی ہے۔ اس لئے سادھک جو خواہش کرے گا۔ وہ ضرور اس کے ذریعہ پوری ہوگی۔ جن سادھک خواہش کو پورا کرنے کے لئے یا دوسروں کو تکلیف دینے کے لئے کرتا ہے۔ تو اس میں کام کرودھ وغیرہ کی لہر میں پیدا ہوئی ہوتی ہیں۔ بھوک سے کھیں داستانوں کی تربیتی تو ہوتی ہی نہیں ہے۔ وہ اور تجر ہو جاتی ہیں۔ "میں سارے تھ ہوں۔" یہ انکار اس کو اندھا بنا دیتا ہے۔ وہ داستانوں میں اور زیادہ بھنس جاتا ہے اور ہفتی کے آکار سے پاپ میں لگ جاتا ہے۔ سن کی ساتواں۔ شکلیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اچھے سے راتے پر پلنے والی برگی ہو جاتی ہے۔ رنج اور تم اس پر ادھیکار کر لیتے ہیں۔ وہ منش سے دور ہو جاتا ہے۔ خود غرضی اس کے ٹیک و چاروں کو خست کر دیتی ہے۔ جس منش جیون کو پا کر جنم مرن کے چکر سے چھوٹ جاتا ہے۔ اس کے ذریعہ وہ اپنے لئے گھور نرک کا دروازہ

ہوتا ہے۔ جہاں مرنے کے بعد کئی لمحوں تک لڑتا ہے۔ سنار میں جتنی بھی ٹھکیاں ہیں۔ ان میں مانس
 حقیقی سب سے پر دھیان ہے۔ جس آدمی میں جتنی بھی مانس حقیقی زیادہ ہے۔ وہ اتنا ہی بڑا بن سکتا ہے۔
 بیچ طاقت برعاصب مانس حقیقی کے دھرم ہیں۔ سر یہ ہم پر لوگ مکی آقاوں کو جانا دوسروں کے سن کی
 تلاء اس منہ حقیقی کے سادھن پہل ہیں۔ مانس حقیقی کے پتار اس کے سادھن اس کا دھیان آدمی منہ
 ہیون میں درج ہیں۔ جب آدمی کا کام کر دھ وغیرہ خواہشات کو بڑھاتا ہے۔ تو اس کی حقیقی کم ہو جاتی
 ہے اور جب ان پر ساقو کتا آتی ہے۔ تو وہ حقیقی بلوان ہوتی ہے۔ مگر جب سے اس حقیقی کو بہت طاقت ملتی
 ہے۔ لیکن جب مگر کا استعمال واسلوں کے لئے ہوتا ہے۔ تو اس کا بہت زیادہ تاش بھی ہو جاتا ہے۔
 اکثر واسلوں کے لئے مگر پر لوگ کرنے والے سوار کھجے جاتے ہیں۔ اگر چنانچہ اس کا سجاد اور شریر ٹھیک تو
 ضرور ہے۔ مارنے والے پیش کی طرح ہو جاتا ہے۔ سرشتی میں کوئی چار تھ نیا نہیں بنتا ہے۔ جب مگر کے
 ذریعہ ہم ایک چار تھ کو پانا چاہتے ہیں۔ تو مگر حقیقی کسی ستان سے آئے ہم تک پہنچاتی ہے۔ وہ جہجہاں
 تھی۔ قدرتی ہم کے مطابق جہاں اس کا استعمال ہونا ٹھیک ہے وہاں سے ہمیں لی جاتی ہے۔ اس طرح
 ہم اس کے مانس کو اس کی طاقت لئے لے لے رہے ہیں۔ ہر دیکھ اور آتا ترقی کے علاوہ جہاں بھی مگر
 حقیقی کا استعمال ہوگا وہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ ایٹور کی حقیقی کا نہ استعمال کر لے گا آدمی اس نے ہمیں سے بیچ نہیں
 سکتا ہے۔ منہروں سے کچھ کچھ مطلب ظاہر کرنا بھی بہت بڑا ہے۔ وہ منہروں کا آج کل ایسا ہی
 نہ استعمال ہو رہا ہے۔ من کے ذریعہ جس کا تھ پر کٹ ہو۔ وہ ہی مگر ٹھیک ہوتا ہے۔

منہروں کے ٹھیک نہ استعمال کا نقصان

دنیا میں ہر ایک چیز میں منفعت اور نقصان ہوتے ہیں۔ ایٹور کے سوائے کوئی بھی ایسا آدمی نہیں
 ہے۔ جس میں دوش نہ ہوں۔ من والے آدمی منوں کو ٹھیک اس کا فائدہ اٹھاتا ہے جس اور من کے بغیر آدمی
 کا نقصان اٹھاتا ہے۔ جو حقیقی جتنی طاقتور ہوتی ہے۔ اس کے مطابق ہی اتنا فائدہ ہوتا ہے اور اس کے
 فائدہ ہونے پر اتنا ہی نقصان ہوتا ہے۔ منہروں میں سادھک کو اکثر موت کے منہ میں جاتے،
 پاگل ہوتے اور شب بکھناش ہوتے دیکھا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ایمان یا دوسرے کے علاوہ راستے
 پر ڈالنے سے اٹلا چل رہا ہے۔ جب سادھک کوئی انہو نقصان کرتا ہے۔ تو بہت سی غائب ٹھکیاں اس
 میں رکاوٹ ڈالتی ہیں۔ کئی بار بہت خطرناک نکارے دکھائی دیتے ہیں۔ ڈراوٹی ٹھیکس مارنے کو آدمی
 ہوئی دل کو بلا دینے والی آوازیں سنائی پڑتی ہیں۔ چاروں طرف آگ دکھائی دیتی ہے۔ مارنے والے

بیٹھا آتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔ اسی طرح کے اور بھی کئی ڈانٹنے والے نگارے نظر آتے ہیں۔ اگر
 سادھک مضبوط دل کے رکھنے والی ہو۔ وہاں سے اٹھنے نہیں اور جب کرتا رہے تو سب خود
 ثبات ہو جاتا ہے۔ چاہے کوئی قتل ہی کیوں نہ ہو۔ وہ الوہمان کی جگہ کریم پیکر کو بے ادب نہیں کر سکتی ہے۔ وہ
 سادھک کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے گا۔ دل میں ڈر ہو جانے سے کچھ بھی نقصان نہیں ہوگا۔ اگر سادھک گھبرا
 اور ڈر کر بھاگنے لگے۔ تو اس کی مرتے ہو جاتی ہے۔ یا زعمی بھرپاگل ہو جاتا ہے۔ بہت سے لوگ ٹھیک
 طور پر کرنے میں غفلت کرتے ہیں۔ دوسری کا پلنے رانہ ہونے سے ضرور نقصان ہوتا ہے۔ جہاں جس چیز
 یا طرحے کا استعمال تباہ کیا ہے۔ ویسے ہی کرتا چاہیے۔ مگر کا دھیان جب اپارن جس طرح سے ہونا
 ہو۔ ویسا نہ ہونے سے نقصان دیتا ہے۔ جو جس مضر کا دھیان نہ ہو۔ اُسے دیکھنا لینے سے مضر کا ٹھیک
 چٹا نہ ہونے پر بھی الوہمان کے شروع کرنے کا وقت یا حتمی یا بدشاویرو کا ٹھیک نہ ہونے پر بھی
 سادھک کا مضر سے بچنا ہی جاتا ہے۔ الوہمان کے وقت اکثر پچھلے کے ہونے سے کاموں کا بھل
 روک دھن و فیروز کا نقصان اور کا دھن آتی ہیں۔ اگر ان سے بچ کر سادھک کا دل ٹوٹ جائے اور وہ
 الوہمان چھوڑ دے۔ تو وہ پاپ اور بھی زیادہ نقصان دیتے ہیں۔ اگر ان سے خوف ڈوہ نہ ہو کر
 اور حوصلہ کر کے الوہمان کو کرتا رہے۔ تو وہ ان سب پر قابو حاصل کر لے گا۔ الوہمان کی طلب سے زیادہ
 کامیابی خیر ہی محسوس ہے۔ گورو خیر آدن اشت خیر جس سادھک میں یہ تینوں طرح کے یقین مضبوط
 ہیں۔ اس کو کوئی طاقت بھی نہ کامیاب نہیں کر سکتی ہے اور جس میں شروع اور پریم نہیں ہے۔ اس کو رہنا
 بھی کامیابی نہیں دے سکتی ہیں۔ سبھی حضروں میں ایک جیسی حق ہے۔ جس مضر کو کر کہن کیا جائے۔ اس پر
 ہر موشہس ہو۔ اُس کی دوسری سے دوسرے مضروں کا الوہمان بھی کیا جاسکتا ہے۔ مگر شروع و پایہ پر ہی
 رکھنی ہوگی۔ جب اور پراقتنا اُس مضر اور اُس دیوتا کی ہی کرنی ہوگی۔ اگر سادھک کی شروع اور دھن اس
 پر رہے۔ تو اس کو ضرور لوک اور پراکٹ کی تمام خواہشات کو پورا کر سکتا ہے۔ جو لاشی اور لالچ کی خاطر
 نئے نئے مضر تبدیل کرتا رہتا ہے۔ وہ اپنا وقت ملت ہی ضائع کرتا ہے اور خود بخود اُس کو کئی طرح کی
 تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ سب طاقتیں اور روپ اُس ایشور کے ہی ہیں۔ صرف نام ہی غلیظہ
 غلیظہ ہیں۔ ہر ایک مضر اور ہر ایک دیوتا میں اُس ایشور کی ہی طاقت ہوتی ہے۔ اس لئے سادھک کو
 چاہیے۔ کہ جس مضر اور جس دیوتا کی وہ شرٹن لے۔ اُس میں مضبوط درادہ بنا کر اس کو نہ چھوڑے۔ جو مضر
 یا نام کو پسند ہو۔ اُس میں اُس کا پورا دھیان اور شروع و پریم ہونا چاہیے۔

موزی بوایر

اگر میری مقدمہ کی جلد کو سایہ میں تنگ کر کے اور پھر کتے کو کے ایکس ۳۲ روز ایک چاول
بھر کر دے گا وہ گاؤں کھایا جاوے تو بوایر کا مرض ہمیشہ کے لیے نیت و تابور ہو جاتا ہے۔

درد گردہ

اگر میرے داغی گدے کو درمیان سے کھولا جاوے تو اس میں سے ریت کی مانند
نکریاں نکلیں گی۔ ان نکریوں کو چس کر پھر لہو خورج رنگ ہندی ایک دفعہ دن میں پنے اصباح
استعمال کیا جاوے تو ہمیشہ جسم کا درد گردہ رفع ہوگا۔ اور اگر گردہ میں پتھری ہوگی تو وہ بھی ریت
ہو کر پیشاب میں خارج ہوگی۔

اگر کوئی شخص کسی قسم کے درد میں میرے ذرا تنگ کر کے بلور پاس استعمال کرے گا۔
ہمیشہ ہر قسم کے وجہ سے نجات حاصل کرے گا۔

درامن امید گو ہر مراد

جس عورت کو ایام حیض میں نہ معلوم طور پر تین دن کے لیے اگر یہ ستر بڑھ کر میرے پردوں
کا خاکستر نہ رہی روزانہ بلائی میں کھلایا جاوے تو حمل ہوگا۔ اور بیجا خواہش صورت پیدا ہوگا۔ اور اگر
آپ سولی سے کھلایا جاوے تو لڑکی پیدا ہوگی۔ چاہے وہ عورت کتنی عمر کی کہیں نہ ہو۔ ستر یہ ہے۔
یہ ام و خیر انہم جو عظم حج جوہر ستارے ابھرتے ایک درخت اسرار از اشوا ابھرتے۔

منظور نظر

جو شخص میرے رونے کی حالت میں اگر میرے آنسوؤں کو ایک پیپ پیالی میں اکٹھا
کر لے اور اس میں کافی مصری بھر دے ضرورت ملے گا کہ تنگ کر کے رکھ چھوڑے۔ جس کسی حاکم کے
پاس اس کا سر ملے گا کہ جاوے۔ حاکم اسے بہت ہی عزیز جانے گا۔ اور اس کی بہت قدر کرے گا۔

دافع مرگی

اسے دوست بن میں تجھے اپنا حامل بناتا ہوں۔ اور پاؤں سے چلوں گا۔ اور سر پر چلا جاؤں گا۔

سہ سے پہلے تجھے اپنے پاؤں کے ناخن کی سیل کی لبت بناتا ہوں۔

میرے دونوں پاؤں کے ناخنوں میں ہر وقت آوصا ملا علی رہتی ہے۔ اگر اس مٹی

کو کوئی شخص نکال کر چاندی کی ڈبی میں محفوظ رکھ لے۔ تو بڑے کام کی چیز ہے۔ جب کسی

مرگی کے مریض کو مرگی کا دورہ ہوا ہو دے تو اس کو مٹی ہلو رن سوار کے دی جاوے۔ تو اس کا دورہ

فوراً دفع ہو جاوے گا۔ پھر ہر روز مٹی کی سوار دیتا رہے تو تین ماہ بعد اس کی مرگی کا نام و نشان

نک۔ باقی نہ رہے۔

(دافع بو اسیر)

اگر اس مٹی پر تین بار یہ منتر پڑھ کر کسی بو اسیر کے مریض کو تین دن کھلائی جاوے تو تین دن میں

اس کی بو اسیر بالکل ہٹ جاوے گی۔ منتر حسب ذیل ہے۔

سب کرنا ماتے لو انکو کھب اے دھرم اوقات پری۔ تم کرنا روچ کر ملے کلبیشو۔۔

دافع جریان واحتمام

اگر اسی آنت کو صرف چاندنی کے وقت صاف جگہ میں چالیس دن رکھ چھوڑیں اور بعد اس کو بطوری ایک جریان واحتمام کے مریض آٹھ دن تک کمر پر باندھ رکھیں۔ تو بھلے خدا صحت کامل حاصل کرے اور آٹھ ہفتہ چھڑے۔

اساک

اگر اس آنت کو اسی طرح چاندنی میں چالیس روز کر رکھ کر دو ماہ کے قدر میں دو ماہ کشت چاندنی ملا کر ایک رتی روز اضافہ کریں تو از حد مفید ہو بلکہ اس کے برابر کوئی لوشا ہی اساک نہ کر سکے گی۔

آتم الضیاع

اگر میری ناف کو سایہ میں تنگ کر کے چنے کے گلے میں ریشتی سات رنگ کے ٹاکا میں دھلا جائے۔ تو آتم الضیاع سے نجات پائے۔

حب کا تلک

اگر کوئی شخص اتوار کے دن جب لباس ہو تو میری چونچ۔ تا گیسر اور گاؤ کا روغن اور سفید آگ کی جڑیں۔ چاروں چیزوں کو چھ لے اور ان کا تلک بنا کر ماتھے پر لگا کر جس کے سامنے جاوے گا۔ وہ مطلع ہو جاوے گا۔ اور خوش دلی سے غائب آوے گا۔

عمر بھر حمل کا نہ ہونا

اگر اسی ناف کو تنگ کر کے کسی عورت کو ایک ہی دفعہ سالم ہر روز آب کر نمودی دی جاوے تو اسے ساری عمر حمل نہ ہوگا۔

(ختم راه)

اگر کوئی شخص میرے دل کے صوف کو جو کہ چالیس دن چاندنی میں رکھا گیا ہو اور سایہ میں خشک کیا گیا ہو چاول بھر روزانہ پان میں رکھ کر کھاوے اور اسی پان کو کھاتا ہو محبوب کے مقام گاہ کی طرف گزرے اور اس طرف چالیس یوم کرے۔ اسکا یہ سیویں دن وہ معشوق بہ قرار ہو کہ عین وقت پر راستہ روک کر کھڑا ہوگا۔ اور طرح طرح کی اداؤں سے مرید و بتانے کی کوشش کرے گا۔

اس دن عالم صرف مسکراتا ہوا گذر جائے پھر چار یوم اس راہ سے نہ گزرے محبوب برابر وقت راہبکتا رہے گا۔ پانچویں دن عالم کے بھر گزرنے پر مطلوب بار بار بولنے کی اور پڑ مقام پر پہنچنے کی کوشش کریگا۔ اس وقت اسے پہلا پڑ بتادینا چاہیے۔ پھر وہاں سے گزرتا بند کر دیا جاوے تو ایک ہفتہ بعد مطلوب بہتر ہو کر خود اٹے گا۔

(یوفا محبوب)

جو کوئی محبوب کسی سے بے پرواہی کرے تو اگر اس کا محبوب میرے سر کے بال ایک ماش لیکر کانسی کے برتن میں ڈال دے۔ اور اس برتن کے نیچے جہری کی ککڑی کی آگ جلا دیں اور نیچے لکھا منتر پڑھتے جاویں اور اس برتن میں جو جہری کی آگ پر پڑا ہے میرے بال کو ابخیر کی ککڑی سے جلا دیں جب آگ کی گرمی سے بال جل جاویں اور دھواں نکلتا بند ہو جاوے دانت نظر آویں گے اور چہرے پر سوسلا بڑھوں کی طرح جھریاں نظر آویں گی وہ منتر یہ ہے۔

”لکھتے پر محمود (یہاں مشوق کا نام لو) ست جلا کرو“

(مفید توبہ)

مردہ محبوب تو یہ کرے اور عامل ضحکنا چاہے تو پھر اس راکہ (عمل ۳۲ والی راکہ) کر
برف میں ڈال کر لوہے کے برتن میں ڈالے۔ اور ایک تھمکتا سے بلورے وقت نیچے لکھا منتر

پڑے حال مثل سابق ہو جاوے مقرر یہ ہے۔
 ”زروپہ دورا تاس کوچ“

(طلسم عجیب)

اگر کسی شخص کو میری بیوی کی ہڈی کا سٹوف شہد اور شراب میں ملا کر قریب چار رتی کے کھلایا جاوے تو وہ ایک گھنٹہ بعد اپنے تمام کپڑے اتار کر پھینک دے گا۔ اور ہنسا دوڑتا پھرے گا۔ اور تالیاں بجاوے گا۔ اور پھل قریب ایک گھنٹہ رہے گا۔ اور اس کے بعد بھوش ہو کر اپنے اصل مقام پر آکرے گا۔ اور ہر ماہر تنگ جھڑا ہی طرح سو بار ہے گا۔ اور جب اسے اپنے آپ کو برہنہ دیکھ کر سخت حیرت زدہ ہو کر شہسار ہوگا۔ اور بعد فوراً کپڑے پہنے لےگا۔ اور اپنی بات سے خبر ہوگا۔

روپنگی بارش عرف دولت کا چکر

اگر کوئی شخص میرے زبان بزم میں رکھ کر روپیہ طلب کہے تو جس قدر روپیہ وہ چاہے۔ مکان کی چھت سے گرنا شروع ہوگا۔ اور عیارنگ جاوے گا۔ اور جب تک بندہ ہونے کا حکم نہ دے گا۔ بند نہ ہوگا۔ مگر وہ روپیہ کام نہیں آوے جوئی فن روپوں کو کوئی لگا دے۔ چھوچھ کے پھول بن جاویں گے۔ اور اگر پھولوں کو کوئی سونگھے گا۔ تو وہ کانڈ کے پھول بن جاویں گے۔ چلیجہ کہ ان کانڈوں کو کسی بکس میں بند کرے۔ تاکہ وہ آہستہ آہستہ غائب ہو جاویں۔

اکسرومہ ضیق النفس

اگر میرے پیچھڑے کو سایہ میں تنگ کر کے ایک رتی روزانہ مراہ شہد نیم کھلایا جائے۔ اور ایک ماہ مراہ کھاتا رہے۔ تو اس کی ضیق النفس ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاوے گی۔

اکسیر سعال

اگر میرے پیچھڑے کو صوب میں تنگ کر کے ایک رتی مرہ پانی کے پی لیا جاوے۔ تو تین دن میں سخت سے سخت کھانسی رفع ہو جاوے گی۔ بلکہ کالی کھانسی تک رفع ہو جاوے گی۔

پھیٹ کی بیماریاں

مریض کی آنکھیں بند کروا کے چت لٹادیں۔ پھر حامل کو چاہیے کہ اپنے سیدھے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دہائی طرف لاکر میں منٹ پھیٹ اور ناف پر سے دور کر کے پھیٹ کی اطراف میں لائیں اور پھر علیحدہ کر لیں۔ پھر چار منٹ تک لرزاں دور کریں چار پانچ بار ناف پر پھونکیں اور مریض کو تین بار لہبا سانس لینے کی ہدایت کریں آرام ہو جائے گا۔

انٹرویوں کی بیماریاں

دست - تشنگ - ہوا گول - بد ہنسی - مزدور - وغیرہ بیماریوں کے علاج کے لیے بیمار کو چٹ لٹا کر دس منٹ تک ناف سے چشم کے پچھلے حصہ تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور پھر تین بار گرم سانس پھونکیں۔

امراض قلب

بچنے کے اوپر دونوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ حامل اس طرح رکھے کہ دونوں انگلیوں کی پشت باہم مل جائے پھر ہاتھوں سے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح سے دور کریں کہ دونوں انگلیوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ بتدریج دونوں سائیک دوسرے کی سیدھ میں ہو جائیں پھر دس منٹ تک معمولی دور کریں اور دو منٹ تک لرزاں اور پانچ چھ مرتبہ سینے پر گرم سانس پھونکیں تین بار مریض سے گہرے سانس لینے کو کہیں۔

امراض جگر

حامل کو چاہیے کہ مریض کو چت لٹائے اور آپ اس کی پشت کی طرف آکر

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا کر لے۔ انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے ناخنوں کو
انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے ناخنوں سے ترتیب ملا کر پشت کے بالائی حصہ سے نیچے
چتر تک لائیں اور پھر علیحدہ کر لیں۔ حکم اور انتہوں پر سے چتر تک دور کریں پانچ چھ
سانس جگر پر پھونکیں مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

حلق کی بیماریاں

حلق کی تمام بیماریوں میں سوزش۔ دم۔ کھٹی۔ ذات الجذب وغیرہ امراض کا
علاج ہے کہ مریض کو چت لٹا کر آنکھیں بند کرائیں اور دونوں ہاتھوں سے گلے کے
قریب سے سینے تک اور سینے سے پاؤں تک معمولی دور کریں اور اس مقام پر دابنے
ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دایں طرف لاکر الگ کریں اور چند روٹھ کے
بعد پیچھے سے پر گرم سانس پھونکیں۔ حلق کے اندر یعنی گلے میں تکلیف ہو تو اس پر تین
بار پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لڑزاں دور کر کے مریض سے تین بار گہرا سانس
دلوائیں۔

گردن کا درد

گردن کے پاس سے حلق تک دور کریں۔ ہاتھوں کو حلق کے پاس لاکر جدا
کر لیں۔ گردن اور رگوں پر ہاتھوں کو اس طرح پھیریں جس طرح آگ گوندتے ہیں۔
یہ دونوں عمل چندہر میں منٹ تک کریں۔ درد کے مقام پر چار بار گرم سانس پھونکیں۔ دو
منٹ لڑزاں دور کریں۔ مریض سے کہو کہ تین بار گہرا سانس لے۔

خون کی کمی

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو تو تمام جسم پر دس منٹ تک دور کریں دل
اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لڑزاں دور کریں۔

مریض سے کہیں کہ تین لمبے اور گہرے سانس لے۔

بخار

دس منٹ تک مریض کے تمام جسم پر دھڑکریں۔ پھر دو منٹ تک لرزوں۔ پھر
پانچ منٹ تک تمام جسم پر خفہ سانس چھوئیں اور تین گہرے سانس لینے کو کہیں۔

زکام

پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے سر کے بالائی حصے سے کسی قدر قلم سے
دور کرنا شروع کریں اور پیشانی پر سے گزرتے ہوئے ناک کے درمیان تک لاکر ہاتھوں کو
ٹیکر کر لیں۔ اگر گالے میں سوزش ہو تو گالے سے چھاتی تک دور کریں۔ اس کے بعد دو
منٹ تک لرزوں اور دھڑکریں۔ سوزش کی جگہ گرم سانس چھوئیں اور مریض سے لمبے گہرے
انس لینے کو کہیں۔

FREE ANILYA AT BOOKS

جواسیر

مریض کو ہلاتا نہیں اور دس پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے ریڑھ کی ہڈی
کے اوپر سے دھڑکریں اور بائیں ہاتھ کو داہنی طرف لائیں اور جسم کے نچلے حصے پر آکر
دونوں ہاتھ ملائیں۔ دو منٹ تک لرزوں اور دھڑکریں۔ تین بار گہرا سانس لیں۔

اعصاب کے امراض

تمام اعصابی بیماریوں کا تھوہ۔ سکت۔ سودا۔ دیوانگی کا علاج اس طرح کریں
کہ مریض کو چت لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے ایڑی تک دھڑکریں۔ پھر دو منٹ
تک لرزوں اور دھڑکریں۔ پھر ہلاتا کر پشت پر لیٹی لائیں۔ بعد ازاں دل۔ دماغ کی "ج"
دھڑکریں گرم سانس چھوئیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

کتوں کو بھوکنے سے بند کرنے کا طریقہ

کوئی آدمی بھی اپنے پاس لوسزی کا گوشت رکھے وہ جہاں پر چلے جاوے اس جگہ کے کتے اس کو دیکھ کر نہیں بھونگے۔

نظر کو تیز کرنے کا طریقہ

سفید پیاز لے کر اس کا حرق تیار کیا جاوے۔ اور اس کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈال لیا جاوے۔ روزانہ استعمال کرنے سے نظر تیز ہو جاوے گی۔

آنکھ کی لائی کو دور کرنے کا طریقہ

نری کے پتے کی زیتنی لے کر اس میں زیتا لاکر ہر روز صبح و شام آنکھ میں ڈالا کریں۔ چند یوم کرنے سے قاعدہ ہو جاوے گا۔

سرمہ آنکھ کو لگانا والا جس سے کمزوری ٹھیک ہو جاوے

جس آدمی کو نگاہ پڑھتے وقت مخرنی ہو اس کو یہ سرمہ تیار کر لینا چاہئے۔ سرمہ :-
ذیل طریقہ پر تیار کیا جاوے۔ زعفران ڈیزہ، ماش، مکھ، کافور، صلی ڈیزہ، ماش، مصری سفید ڈیزہ، ماش، ان سب کو کھول کر لیا جاوے۔ یہ سرمہ تیار ہو جاوے گا۔ اور ہر روز صبح و شام آنکھ میں ڈال لیا کریں۔ چند یوم تک آرام ہو جاوے گا۔

موتیا بند کو دور کرنے کا طریقہ

آدمی کے کان کی میل، جم، نل، مکھ، ہر ایک ماش، سب کو شہد میں حل کر کے آنکھ میں لگا لیا کریں۔ چند یوم کے اندر اندر قاعدہ ہو جاوے گا۔

آنکھ کا پھولا دور کرنے کا طریقہ

سرسوں کے جج کا مغز مفر کھرنی کے بچوں کا ہر ایک تولے کر کوٹ چھان کر سرسوں کے بیلوں کے عرق ٹال کر اس میں کھری کر لیوں۔ جب مجازا ہو جاوے تو اس کی گولیاں بنائی جاویں۔ اور بوقت ضرورت کسی عورت کے دودھ میں گھس کر لگائیوں۔ چند یوم کے اندر اندر پھولا درست ہو جاوے گا۔

آدمی کی ناک کاٹ کر ثابت کرنے کا طریقہ

پہلے دو آسترے سے جو کہ ایک ہی محل کے ہوں ایک آسترے کی دھار کو درمیان سے کاٹ لیا جاوے جو کہ ناک کے اندر برابر آ جاوے۔ جب وہ آسترہ کسی کے ناک پر لگایا جاوے تو معلوم ہو کہ ناک کے اندر آسترہ گھس گیا ہے۔ مگر دراصل وہ آسترہ درمیان میں کٹا ہوا ہوتا ہے۔

FREE FAMILY AND BOOKS

چاقو کو میز پر چلانے کا طریقہ
گھوڑے کی دم کے بال لے کر اس کی ایک لمبی تاری بنائیوں ایک سراپنے ساتھی کے ہاتھ میں رکھنا چاہئے اور دوسرا جس میں کہ باریک تاری تیل کی کڈی لگی ہو۔ کڈی دلا سراپنے ہاتھ میں اور پھر ایک چاقو لے کر کڈی کے ساتھ لگایا جاوے۔ اور اس کو میر پر رکھ دیا جاوے اور تار کو کھینچا جاوے تو وہ میر پر چلے گا۔

راستہ میں شیر سے حفاظت کرنے کا منتر

مکہ باندھ بکھائن باندھوں مکھ کے سانول بیچ باندھ ہوں۔ گھاٹ میدان ہ۔ باندھوں دہائی بس دیوی دہائی لوٹا چاری کی چھو۔ سات منگل اس منتر کو پڑھنا چاہئے۔ جب کہیں راستہ میں شیر مل جاوے۔ تو اس منتر کو پڑھ کر شیر کی طرف چھوٹک ماروے شیر خود بخود بچھے ہٹ جاوے گا۔

امراض کا علاج

دوسرے کا علاج

مریض کو کرسی پر بٹائیں اور عال پیچھے کھڑا ہو کر اس کے سر کو اپنے جسم کا سہارا دے اور دونوں ہاتھوں کو اس کی پیشانی کے وسطی حصہ پر رکھ کر انگلیوں کو سیدھا کھڑا کریں اور دس منٹ تک ہاتھوں کو آہستہ آہستہ مریض کے سر کے پیچھے کی جانب اپنی طرف کو کانوں کے درمیان تک لاکر علیحدہ کر لیں اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ بعد ازاں دونوں ہاتھوں سے پیشانی، سر اور اطراف پر کسی قدر دباؤ ڈالیں۔ پھر مریض سے تین چار لمبے سانس دلو کر ہوا خارج کریں پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر تین چار بار جلدی جلدی تالیاں بٹائیں آنکھیں کھلوائیں اور مریض کو گھور کر یقین کے لہجہ میں کہیں۔ اب تو آپ کو آرام ہے ہے نا ٹھیک بات۔

چہرہ کا درد

مریض کو سیدھا کھڑا کر آنکھیں بند کر دیں اور اس سے کہہ دیں کہ دل میں خیال کھسے کہ اس علاج سے اسے ضرور آرام ہو جائے گا وہ اسی خیال میں لگا رہے اپنا دھیان کسی اور طرف نہ لے جائے خود عال عضو بیمار کو دیکھے اور دل میں یکسوئی سے خیال کرے کہ معمول کو ضرور آرام ہو جائے گا دونوں ہاتھوں سے دور اسی طرح کرے کہ سر کے بالائی حصے سے رخسار کی ہڈیوں کی طرف ہو کر شعوری تک ہاتھ لے جا کر اس مقام پہ بٹائیں اور مریض کے درد کی طرف کے کان میں گرم سانس ڈالیں معمولی

دور کرنے کے دو منٹ تک لرزاں دور ڈالنا ہوتا ہے جوئے ہاتھوں سے کرے اور مریض سے کہیں کہ تین بار لبا اور گہرا سانس لیں اور اندر کی ہوا جلد نکال دے۔ یہ تمام کارروائی دس منٹ میں ہو جانی چاہیے۔

دانت کا درد

مریض کو لٹائیں یا کرسی پر بٹھائیں جس میں مریض آرام سے رہے پھر آٹھ منٹ تک درد پر دونوں ہاتھوں سے مسموئی طریق پر اور دو منٹ لرزاں دور کریں اور اس سے بھی گہری سانس نکالنے کو کہیں اور درد کی جانب کی کان میں گرم پھونک ماریں۔ جس جانب کے دانت میں درد ہو۔

کان کی بیماریاں

عالم مریض کی پشت پر کھڑا ہو اور دونوں ہاتھوں کی دھڑکنے سے ہاتھوں کی انگلیوں کو اس کے کانوں کے اندر ڈالیں اور نصف منٹ تک لرزاں رکھیں اور اس کے بعد سیدھی حالت میں کانوں میں سے نکال لیں پھر کان میں تین چار بار پھونک ماریں اور مریض کو ایک گہرا لبا سانس لینے کی ہدایت کریں۔

آنکھ کی بیماریاں

عالم کو لازم ہے کہ مریض کو آرام سے لٹا کر سامنے سے دور کرے مانتے سے شہر دھار کر کے آنکھوں پر ہاتھ ملائے اور ناک کے نچلے حصے سے ٹیڑھ لے جا کر چھوڑ دیں اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور دونوں آنکھوں پر گرم سانس پھونکیں۔

جلدی کی بیماریاں

جلدی تمام بیماریوں۔ جلن۔ خارش۔ پھوڑے۔ پھنسیوں کے علاج کی تدبیر یہ ہے کہ عضو مادی کے ذرا اوپر سے چار انچ نیچے تک دور کر کے ہر دفعہ ہاتھ الٹا کریں۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ ہاتھ جسم سے چوتھائی انچ کے فاصلہ پر رہے۔ جسم سے مس نہ کرے۔ بعد ازاں اوپر سے نیچے کی طرف منہ کو ذرا فاصلہ پر رکھ کر ٹھنڈی سانس پھونکیں اور تین بار مہر لبا سانس لیں۔ یہ سب علاج پندرہ منٹ میں ختم کر دیں۔

اعضائے تناسل کی بیماریاں

عالم کو چاہیے کہ مریض کو لٹائے یا سیدھا کھڑا کرے۔ جس صورت کو مریض پسند کرے۔ پھر عالم اپنے ہاتھوں سے دس منٹ تک اسی طرح دھرتا رہے کہ دم کندھوں کی ہڈی کے نیچے حصہ سے گزرتے ہوئے دونوں طرف ایک پہنچ جائیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ گردوں پر تین بار گرم سانس پھونکیں۔ پھر چپٹا کر چھ منٹ تک انتڑیوں کے اوپر سے تین یا چار انچ کے فاصلہ سے دور کریں اس طرح کہ ہاتھ انتڑیوں پر سے ہوتے ہوئے سرینوں کے آر پار ٹھک جائیں۔ اس کے بعد منٹ تک انتڑیوں پر لرزاں دور کریں۔ تین بار گرم سانس پھونکیں اور تین بار لبا مہر لبا سانس لینے کی دعا دیتے کریں گردوں کی بیماری کا بھی یہی طریقہ ہے۔

مردوں کی خاص بیماریاں

مرض کولٹا لٹا دیں اور دس منٹ تک سر کے پیچے سے ایزی تک دھریں۔ پھر دو منٹ تک سر کے پیچے سے ایزی تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور دماغ کی جز اور کمر پر چار چار پانچ پانچ مرتبہ گرم سانس پھونکیں اور چپٹا کر دس منٹ

تک پیٹ سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی دو منٹ لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔

عورتوں کے مخصوص علاج

مریضہ کو لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے پاؤں کی ایزی تک دور کریں۔ اسی طرح دو منٹ تک لرزاں اور کریں۔ پھر دماغ کی جڑ اور سر پر چار چار پانچ پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔ پھر چپٹ لٹا کر دس منٹ تک چھٹائی سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار مہر اسانس لینے کو کہیں۔ لیکن گرے ہوئے رحم کے الٹانے اور بہتے ہوئے خون کو بند کرنے کے لیے نیچے سے اوپر کو دور کریں۔

نوٹ: اسی طریقے سے باقی بہت سی بیماریوں کا جن کی تفصیل ہم بعد طوالت اس جگہ درج نہیں کر سکتے عامل علاج کر سکتا ہے۔

بات یہ ہے کہ لیک یر علم کے لیے ایک من عقل کی ضرورت ہے خصوصاً اس متناطیس قوت سے کام لینے والے کے لیے۔

رکھ دو اور گائے کا دودھ اور چاول اس میں ڈال دو۔ پھر پٹیل کے درخت کی
گلی سے بطور چھج دودھ کو ہلانا شروع کر دو۔

(3) نیچے دیسی دیسی آگ جلتی رہے اور کھیر پکتی رہے۔

(4) جب تک چاند گرہن رہے تب تک تم اسی پٹیل میں مشغول رہو اسی اثناء میں

کئی خوفناک شکلیں بھی دکھائی دیں گی مگر کسی سے خائف نہ ہونا۔ کوئی تمہارا
کچھ بھی نہ ہلاز سکے گا۔

(5) جب دیکھو کہ کھیر پک کر تیار ہو گئی اور چاند گرہن بھی ختم ہوا چاہے تو تریز کی

بھڑیا کو نہایت زور کے ساتھ پٹیل کے درخت کی جڑ میں مارو کچھ چاول

درخت کی جڑ کے ساتھ چٹ جائیں گے اور پٹایا اس سے نکلا کر فرش زمین پر

مگر چڑھیں گے۔

(6) جو چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چٹ جائیں ان کو اٹھا کر محبت نام کی ڈبیہ

میں بند کر لو اور زان بعد پانی سے اپنے ہاتھ اچھی طرح صاف کر کے تویہ

سے پوچھ لو۔

(7) اور پھر نیچے گرے ہوئے چاولوں کو بکھا کر کے جھانکی نام کی ڈبیہ میں بند کر دو

اور ہر دو ڈبیہ کو بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لو اور اس بات کے شکر رہو کہ

چاند گرہن سے نکل آئے۔

پھر اپنے گھر چلے آؤ پیچھے مڑ کر نہ دیکھو اور نہ کسی قسم کے خوف کو دل میں جاگے

دو۔ بلکہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اپنے گھر چلے آؤ۔

دفعہ امراض مخصوصہ و بوا سیر

احتلام نہ ہو

اگر مرد کن ساید ملنے سے پہلے سفید آگ کو اکھاڑ کر بازو پر باندھ لیں یا صلی میں بھر کر اپنے پاس رکھیں پھر احتلام نہ ہوگا۔

دیگر:

اگر ہنر کے بچہ غرض جس کو غلط بھی کہتے ہیں کے پتے بچالے جائیں تو سوتے وقت احتلام نہ ہو اور نہ ہی پریشان کن خواب نظر آئیں۔

اگر سوتے وقت چھکھک کے پتے سر ہانے رکھ لیں تو ہرگز احتلام نہ ہوگا۔

جماع میں تھکاوٹ نہ ہو

اگر چاہے کہ جتنا مرضی چاہے جماع کریں لیکن تھکان نہ ہو تو وہ اپنے ذکر پر بھروسے کا پڑے گا۔

ایک تیر لکھتا ہے کہ چڑیا کو ذبح کر کے اس کے خون میں سوز گئے لے لے لکھنڈہ کر گولیاں بنائیں اور وقت ضرورت سازھے خن ماش کی مقداد میں لے کر مرقن و جھن میں گھول کر سرد کر پر اس کی لپ کریں اور بعد زاین پر چلے جتنا مرضی چاہے جماع کریں ہرگز تھکان نہ ہو۔

ایک چڑیا کو بچ کر اس کے تمام پرو بال اکھاڑ کر زندہ کو بھڑوں کے پاس رکھیں تاکہ اس کے بدن پر خوب ڈک۔ ریں پھر اس کو ذبح کر کے گائے کے گھی میں اتا تھیں کہ خوب گل جائے پھر اس گھی کو خوب صاف کر کے رکھیں اور مباشرت کے وقت حصو قائل کو اگر چٹا کر لیا کریں تو بھی سستی نہ آئے اگر پاؤں کے نوے بھی پچھتے کر لے جائیں تو زیادہ فائدہ دے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بجائے بھڑ کے چیتے کے پاس شہد کی ٹھیلوں کے اتار حصہ رکھا جائے کہ چڑیا ایک سے مر جائے۔

اگر مرد درجہ کا پاؤں اپنی ران سے باندھ کر عورت سے جماع کرے تو خواہ مخواہ محبت کرے کمزوری نہ ہو۔

ایک تیر لکھتا ہے کہ بلی جانور کی چربی روغن زنبق میں ملا کر آدمی اپنے ٹکوں میں لگا کر پاؤں بغیر

زمین پر کھنے کے جتنا مرضی چاہے عمار کرے کمزوری نہ ہو۔
جو کوئی زبان بدمعاش کہتا ہے اس کے پاس رکھے اور عورت سے عمار کرے بزرگ تصاوت نہ ہو۔

ام الصبیان دور کرنا

سراج القصر کی کئی کتابوں کے کپڑے میں لپیٹ کر اوپر سات رنگ کا سوت لپیٹیں اور اس بچے کے جوارم الصبیان کا سر بیض ہو جائے دیں آرام ہو جائے گا۔
دیگر:

اگر کسی بچہ کو سرگی آتی ہو یا زہادہ روتا ہو تو اس کے گلے میں حود صلیب ڈال دیں آرام ہو جائے گا۔

بچہ کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے
جب بچہ سو یا ہوا ہو اس کے سر کے بال کے نیچے یا گھونٹ کے نیچے مہناج جو ایک قسم کی جڑ بونی ہوتی ہے رکھ دیں تو اس کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے۔

بچوں کے دانت پینے رفع ہوں

تھوڑا کار پر بچے کے گلے میں باندھ دیں وہ آئندہ دانت نہ پیے گا۔

بچے کی کھانسی دور ہو

اگر کوئی بچہ کھانسی میں لپٹ کر بچے کے باندھ دی جائے تو کھانسی دور ہو۔

بچوں کا ریشہ اور نیند میں چوکننا دور ہو

بچوں کے گلے میں بخور کا نیکہ من کار مشہور ہو۔

بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچہ کو کھڑی کا انڈر اٹھار دیا جائے تو وہ جلدی باتیں کرنے لگ جاتا ہے۔

دیگر:

جس بچے کے گلے میں سبز کاغذ لٹکا دیا جائے تو وہ جلدی باتیں کرنے لگ جاتا ہے۔

بچہ جلدی چلنا سیکھ لے

اگر ہر کسی کو کھڑک کر پانی میں چھین دیں اس سے اس بچہ کے پانی کا زحاجہ جائے اس کو بچے کے پاس

پر لٹس تو بچہ جلدی چلنا سیکھ جاتا ہے۔

اگر بچے کے پاس پرچہ بی شتر رخ کے ہاتھ لیا کرے تو جلدی پلٹے لگ پڑے گا۔

دانت بلا تکلیف نکالنا

اگر نوک کے چوں کے دس میں کچی یا تیل ملا کر دانتوں اور سوزھوں پر لٹس تو دانت آسانی سے نکل

آئیں۔

دیگر:

بچہ کو کھڑک کا نوپ کا ہونٹ اگر بچے کے بائیں دیا جائے تو بچہ جلدی ہو کر آسانی سے دانت نکال لیتا

ہے۔

اگر بچے کے گلے میں سنبھلی جڑ یا اس کے بیج بائیں دیا جائے تو وہ آسانی سے دانت نکالے۔

اگر بچے کے گھڑے کے دانت بائیں دیا جائے تو وہ آسانی سے دانت نکال لے۔

بچے کو کچے گوشت کا ٹکڑا دے دیں تاکہ وہ اپنے دانتوں میں چبائے تو وہ آسانی سے دانت نکال

لے۔

بچے کے سوزھوں پر چربی نہ لٹس وہ بچہ نہایت آسانی سے دانت نکل لے گا۔

بواسیر خونی کا علاج شافی

عصہ کے اندام باہر سے ہو جاتے ہیں جس سے اکثر بقت اجابت خون پہنچے لگ جاتا ہے۔ اور مریض کو صدمہ بھی دیتا ہے اور روز بروز کے جریان خون سے مریض کا مزاج بگڑ جاتا ہے۔ اس کے لئے بائٹل ۳ ماشہ از ۳ ماشہ کو اکی ۳ ماشہ لے کر صبح کو کھانے میں کھل کر کریں۔ دو دن کا وزن حسب ضرورت ہو۔ جب بائٹل بھل نکھان ہو کر کئی ہی میں ہائے تو ہر شب بقت سونے کے بعد پر لپ کریں اور اگر سوتے اندھنی ہوں تو ایک صوفی کے چار پھار کو اس میں تر کر کے عصہ کے اندر دے دیں۔ یہ صوفی نہی نیم ۳ ماشہ سے ۶ ماشہ پھری ماشہ کو آپ ہر صبح صوفی کے ساتھ کھل کر میں بھکان کر کے پتا کے برابر گولیاں بنادیں اور روزانہ دو گولی ایک صبح و ایک شام دی کی کسی سے پانی ہائیں۔ پانی کے فضل سے آرام آنا شروع ہوگا۔ اور اگر ایک صوفی کے ساتھ بھی عمل مشکل حواسی سے کریں تو یہ پتہ ہی جز سے کٹ جائے گی اور کچھ بھی ہونے کی تکلیف نہ ہوگی۔ سوتے صبح ہو کر بائٹل کر جائیں گے۔ نہ ہی سوتے ہوں گے اور نہ ہی خون نہ لگے۔

FREE
www.facebook.com/ghousia
https://www.facebook.com/ghousia

پتھلی کا بند کرنا

آپ میں سے ہر ایک کو بھی کھانسی کھانسی ضرور آتی ہوگی جو پانچ دس منٹ رو کر خود بخود بند ہو جایا کرتی ہے۔ مگر بعض لوگ صاف صاف عجز و عجز سے یہ اس طرح ہو جاتی ہے کہ کسی قسم کا علاج بھی اس میں کارگر نہیں ہوتا۔ چار پانچ دن مسلسل اس کا دورہ چلا رہتا ہے اور مریض کی طاقت کے مطابق چار پانچ دن یا ہفتہ بھر میں مریض اس میں اس قدر رلا حق ہو جاتا ہے کہ سوائے اسے راسی ملک عدم کے کوئی چارہ نہیں دیتا۔ میں نے خود اس بیماری سے بیسیوں دوا عجز اور بوڑھے مریضوں کو اعتقال کرتے دیکھا ہے۔ الہیوتان نے کوا کے عصہ کی جمل کو اس کے لئے اکسیر اعظم بتایا ہے۔ ایک کوا کو پکڑ کر طحال کریں اور اس کے عصہ کو نکال کر دانہ دھاتے صاف کریں۔ اُسے دو گھنٹوں میں کاٹ دیں اس عصہ کی اندرونی طرف استر کی طرح ایک بکے سفید رنگ کی جمل آپ کو نظر آئے گی جو خوب پیوستہ ہوتی ہے۔ گرم پانی میں تھوڑا سا ملک پانی میں ڈال کر ہائیں تو اس

محل میں یہ گل دھلی چ جائے گی۔ آرام سے اس محل کو صبح سے ظہرہ کر لیں اور صاف لے لے
ساچے میں خشک کرنے کے لئے رکھ دیں۔

جب خشک ہو جائے تو اسے صوف کا کرکی پیشی میں ڈال دیا کر کے رکھ دیں۔
وقت ضرورت صوف کا کرکی صوف سے صوف کا کرکی صوف سے صوف کا کرکی صوف سے صوف کا کرکی
اس میں ایک چمچ مرچ یا صوف دلی کے برابر صوف ڈکھہ صوف کا کرکی صوف سے صوف کا کرکی
چندویں یا صوف آب شیریں سے چمک لیں آپ کچھ کر ششہ ہا نہیں کے کر ششہ ہا نہیں
بند ہو جانے کی وجہ سے اس جسم کی ہلکائی کی نہ ہوگی۔ احتیاطاً دلی نہ کر ششہ ہا نہیں کا لینی چاہئے۔

دردِ شقیہ کا واحد علاج!

دردِ شقیہ سر کے نصف حصہ کے درد کو کہتے ہیں۔ یہ درد رونا کی میں سر کے نصف حصہ میں
ہوتا ہے اور انسان کو نہایت ہی پریشان کرتا ہے۔ یہ درد جب کسی سر میں شروع ہو جائے تو یہ کسی
کی دن تک نہایت ہی پریشان کرتا رہتا ہے۔ یہ درد کچھ دیر بعد صوف کا کرکی صوف سے صوف کا کرکی
کرتے ہیں مگر وہ کچھ عارضی ساقی ثابت ہوتا ہے۔

فلحا سین سپرین۔ کلین۔ لیٹن وغیرہ سب کے دلی علاج ہیں تو ان کے استعمال
کرنے سے بوقت علاج کئی سر موجود رہتی ہے۔ گوکہ قحط سے بچنے کے لئے دیا جاتا ہے۔

کا کے ہر کی راکھ اس کا واحد علاج ہے جو بہت مفید ثابت ہوا ہے کہ ایک ایسا یہ
لیس جو شروع سے لے کر آخر تک ایک سرے لکھ دوسرے سرے تک بالکل سیاہی سیاہ ہواں کے
بال تڑپ لیں۔ ایک مٹی کی پلٹ کر دلی عیالی میں ان کے تین اش پڑا ل کر اوپر سے ایک دیکھی عی
عیالی سے احاطہ لیں۔ اس عیالی کے اندر کھڑکی کے کھٹکی آٹھ دیں جس سے کہ اوپر اور نیچے
دلی دونوں عیالیوں میں خود گرم ہو جائیں کچھ سر رکھے ہوئے ہر کے ہال چل کر ماکھ ہو جائیں
اس راکھ میں سے بوقت ضرورت ایک دلی راکھ لیں اور اس میں پانچ دلی نوشہہ لگی کا صوف کا
دیں اور اسے نیم گرم پانی سے شقیہ کے سر میں کون میں تین بار دے دیں۔ لیکن ان کی کرپا سے
نصف کھینے کے بعد درد بالکل دفع ہو جائے گا۔ اور سر اس طرح بالک معلوم ہو گا کہ کبھی بھی ایسی
راحت نہ ہوئی ہو۔ اور ایسی گہری نیند ہوگی کہ شاید باجے۔

عرق النساء کی بے مثل دوا

عرق النساء نامہ زبان میں لکھی گانہ کہتے ہیں اور عین ہڈی کہا جاتا ہے اور اگر بڑی میں شپا بیک کے نام سے مشہور ہے ایک نہایت ہی سوزی مرض ہے جس سے انسان میں اذیت ہاتھ کی پٹے پھرنے کے قابل نہیں رہتا اور ذرا کی ایک دھیل اور کانکا اور ہاتھ ہے۔ تھوڑے وقت کے لئے تو اس درد کو فرق لانے والے ادویات خطا پر عین ناف عمیق وغیرہ سے مگر اس کا اثر کمند و کف سے دور نہیں رہتا۔

سوال کی سلاں اور سورہ زبان بھی اس مرض میں استعمال کی جاتی ہیں۔ مگر کوئی خاص کام نہیں رہتا۔ مختلف خشک مائل ہونے کو بھی اس پر آزمایا گیا۔ مگر کوئی کام نہیں ہوئی۔

اس کے علاوہ سلا کے لوگ کو ا کے چھاتی کی پٹلیوں میں چھاتی کے پتھر کے کی ہڈیوں کو کر کے اس کا پیسے لال کر گشتہ پست سے ہاتھ صاف کر کے انہیں ساپ سے تنک کر کے لہول کی آگ کے سرخ لٹا دیں پر خوب سوختہ کرتے تھے۔ حتیٰ کہ وہ سفید رہتی ہو کر جل جھڑے چھانے کے سوتے ہو جاتے پھر انہیں کمرل کر لیتے تھے جب وہ مثل ہلائی لازم ہو کر سونے میں جاتا تو اسے ٹھوکر کر لیا جاتا تھا اور میں عرق النساء کو ہرج مسک کاؤ میں دھکے یعنی نصف دلی کی مقدار میں دیتے۔ اور انک کی مائل کے لئے پتھر اٹھوان مقررہ کہہ کر پٹوں کی طرح جل کر سوختہ کر لیتے اور جب وہ خوب سوختہ ہو جائیں تو انہیں کمرل میں سونے ل کے بھی لیتے۔ اٹھوان ذکر کرتا ایک قول تھا کہ ہوتی تھیں۔ جب وہ جل یکساں ہو جاتا تو اسے ہر شب پانچ دھاری ہستہ تک پائل کرتے بہت جلد مرض کا قلع قمع ہو جاتے گا۔ اب بھی پرانے لوگ ہڈیوں اور شپا بیکوں نے صوفہ ذکر اور دھون کو مرض ذکرہ پر دھاروا کیا ہے جس کا نتیجہ بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے بلکہ کسی شپا بیک کو ذکر کہتے سنا گیا ہے کہ سو ذکرہ ہر صفت و صوف ہے۔ بلکہ تریاق عرق النساء ہے۔

حیض کا باقاعدہ ہونا

آج کل اکثر عورتیں کی حیض میں جٹا ہیں یعنی کہ حیض کی تکلیف نکالنے میں جٹا رہتی ہیں جس وجہ سے کوئی حیض یا کثرت حیض یا سب کاھکی حیض دوسری تکلیف دہتی ہوں وہ سزا کرہ ہوتا تکلیف کے لئے دلوں کی رات کو قریب پاؤں بچے شب کے صبحان کا اے گھونٹا میں سے ایک کو پکڑ دئے یا اسم ایام حیض کے وقت تک کسی شجرہ میں اپنے پاس بند رکھے اور روز نشا سے دانہ پانی بطور غذا دیتی رہے جب اس کا ایام حیض کا پہلا دن ہو تو اس دن کی رات صبح گرم دودھ پودہ گاؤ ایک پاؤ بھر میں کوا کے پاؤں بٹگو کر کھال لے اور اسی دودھ کو گرم گرم پی جائے پیراں کوا کے ہڈوں میں سے ایک پر کھنچ کر کھال دے اور پھر اس کا اکوتین ہار اپنی نریت کے گرد لپیٹ لیں سے بانیں چکر دے کہ چھب کی جانب چھڑ کر اڑا دے۔ جب تیسرے دن پانچویں دن یا ساتویں دن فراغت حیض کا فصل لے جیسا کہ اس کی قوم میں مروج ہو تو بوقت فصل اپنے دائیں پاؤں کے نیچے اس پر کواں وقت تک رکھے جب تک کہ وہ فصل سے فارغ ہو کر سچے جسم کو صاف کر کے کپڑے نہ پہن لے پھر اسی وقت فوراً ہی کسی حد یا عی پر جا کر بیچ پانی میں آگھیں بند کر کے اس پر کوڑا مل دے اور جب آگھیں کھولے تو اس پر کی طرف نہ دیکھے اور لئے پاؤں مکرہ نہیں ہو آئے۔ اس دن کے بعد اُسے پندرہ یا ایام ماہواری تک مقررہ وقت پر باگھکی کے ساتھ احتیاط میں ہوگی اور کسی جسم کی دوسری غیرہ کی تکلیف ہرگز ہرگز نہ ہوگی اور اگر اس سب کاھکی میں کوئی دیگر تکلیف ہیں تو وہ بھی رفع ہو کر صحت درست ہو جائے گی۔

کھانسی کا ہسپتال علاج

کالی کھانسی جسے مگر کھانسی بھی کہتے ہیں انگریزی میں اسے ہو چف کف کے نام سے پکارا جاتا ہے کہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہوتی ہے مریض کھانسنے کھانسنے آپے سے باہر ہو جاتا ہے نہ سرخ ہو جاتا ہے مگر اس کا دھواں غم نہیں دیتا۔ مریض کی کھانسی میں کتے کی بھوکی سی آواز آتی ہے الٹی آ کر کھایا یا نکل جاتا ہے بعض لوگ تو اسے سیادی سمجھ کر کوئی علاج ہی نہیں کرتے اور بعض لوگ میٹھوں علاج کرتے رہتے ہیں اور زرد کثیر خروج کر کے بہت ہی ذیہ پار ہو جاتے ہیں بعض لوگ اس کے ٹوکے ہسپتال کرتے رہتے ہیں اور بعض جا دو ٹونے اور جسر اور تصویف سے کام لیتے رہتے ہیں بعض ستادوں میں چائے کی فضا کرنے والے پانی پیتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر لوگ اس کے لئے برومائیڈ ڈائلائیڈ اور ڈیڈلے پتھر دیتے رہتے ہیں فریکو میٹوں کے بعد اس مرض سے بچنے کے مریض کو چھکارا دیتا ہے۔ اگر یہ مرض غیر علامتوں کے ساتھ آئے تو ان میں اکثر کی برداشت نہ کر کے تک ہو جاتے ہیں اور دوا دینے کو ذرا انتظار دیتے ہیں۔

کو ا کے بچے اس مرض کا ہسپتال علاج ہیں جن سے یہ مرض پہلے روز سے ہی کم ہوتا شروع ہو جاتا ہے اور ہفتہ عشرہ میں بالکل ہی رفع ہو کر مریض کو ہمیشہ کے لئے راحت ملتی ہے اور پھر عمر بھی یہ مرض نہیں ہوتا۔

کسی دہریا آدمی سے ایک برتن پانی کا بھر لیں۔ اور اسے ایک دن کے لئے بٹا دیا جائے سکون میں رہیں تاکہ اس کی مٹی بے فتن ہو جائے دوسرے دن اس پانی کو تھار لیں اور پانچ دن تک اس پانی کو ایک مٹی کے کھلم میں رکھیں۔ پانچویں دن ایک نر کو ایک برتن میں تھوڑا سا پانی لے کر اس کو ا کے بچوں کو نصف گھنٹہ تک اس پانی میں بھگوئے رکھیں اور اس کی ہانگوں کو ہلاتے رہیں۔ تاکہ پانی کے اندر اس کے بچے بھٹے رہیں اور پانی بھی خوب غسل ملتا رہتا ہے پھر اس کو اس کو مریض کی گردن کے گرد دھین چکر دے کر چھوڑ دیں اور اس پانی کو ایک چھوڑا نٹلی اسج مریض کو چلا دیں۔ بے نظیر علاج ہے۔

برص کی معجز نما دوا

برص جسے پٹھری بھی کہتے ہیں یہ مرض بھی لب عام ہوتا جاتا ہے اس سے جسم انسان کے نہ بڑا جسم کے کسی حصے پر سفید سفید داغ پڑ جاتے ہیں اور پھر وہ دوسری جگہ پر بھی پھیلنا شروع ہوتی ہے۔ بعض لوگوں کا تو سارا چہرہ ہی سفید ہو جاتا ہے۔ اور بعض کے چہرے کی صورت اس قدر بگڑ جاتی ہے کہ دیکھنے والے اسے بہت ہی نفرت پکڑ لیتے ہیں۔ دیکھتا ہے کہ کوئی اس کے لئے زمانہ ہرگز نہیں دیکھتا اور غریب علاج تجویز ہوتے ہیں مگر سب بے سود پانے دتوں سے اس کا کچھ علاج داخلی و خارجی ہوتا چلا آتا ہے۔ اس سے کچھ ابتدائی حالات میں نفاق ہو جاتا ہے مگر اگر مرض خفیف ہو تو اس سے بھی بالکل کوئی کام نہیں ہوتا۔

پہلازی یا سیڈائین ریٹا اور کسی بھی کوڑے کا پھل لیں اسے اسی کوڑے کے خون میں ایکس دن تک کمرل میں پیستے رہیں۔ وہ خشک ہو کر بالکل سفید سفید رنگ کا بن جائے اور ایک ٹائم سٹوف بن جائے گا۔ اس کی ایک ایک دھتی کی چوبیس ٹائیمیں برص کے مریض کو ہر شب سوتے وقت ایک چوبیس ٹائیمیں ایک تولہ مرہ کھانے کو دیں۔ نیز کالو کوراج اور کاجر یعنی بھی سالم کی سالم کھال لیں اسے دو دن کھد نیم سیر میں کمرل کریں۔ جب خوب کمرل ہو جائے تو اسے آگ پر پکائیں۔ جب کچلی جل کر دھوئیں ہو جائے تھل کو آگ سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر تھل اتھا کر چھان لیں اس تھل میں تین تولہ بانجی دو تولہ آتور خشک ہیں کر ملا دیں اور اسے آتش وقت تک کمرل کرتے چلے جائیں کہ بانجی اور آتور اس میں مل کر یک جہن ہو جائیں۔ مریض برص روزانہ ایک بار صبح و ایک بار شب اس تھل کی برص کے داغوں پر دس چوبیس دھت کے لئے مالش کرے یہ ہر دو مقامی دوا محروقی اور دوا ت برابری تین ملا کر استعمال کرتے چلے جائیں۔ پھر اس کے لئے مرض دفع ہو جائے گا اور دوا ت ذکر کردہ الدو تیس دن سے ہی مجرور لانا اثر دیکھا شروع کریں گی بعض مریضوں کے داغ تو بہت بھر میں دفع ہو جاتے ہیں۔ مگر دوائی تین دنوں اور استعمال کریں۔

بوائی پھشنا کا علاج

موسم سرما میں اکثر بچوں پہن جاتے ہیں جسے مام نہان میں پہلے پہلنا کہتے ہیں۔ اس مرض سے مرعش کو بھت ہی سخت تکلیف ہوتی ہے اور بے چارہ مریض پٹے پھرنے سے سخت عاجز ہوتا ہے۔ بعض دفعہ تو یہ مرض اتنا بڑھ جاتا ہے کہ بستر پر نہ رہے ہوئے بھی مریض آواز نکالے کے بغیر کھڑے رہتا ہے کسی شاعر نے بھی کہا ہے کہ جس کی جیس بھلی ہوئی روکا جائے پھر بھرنی۔ اکثر تو مام نہان کو گرم پانی اور بھٹن سے دھو کر نرم کر لیتے ہیں مگر اس پر موسم ہاؤز لیکن نکالا کرتے ہیں مگر اس سے اس مرض کو کل قائم نہیں ہوتا جب تک یہ دھواں لگا رہتا ہے۔ اس وقت روکتا ہے مگر نہ نمی ہوئی صاف ہو جاتی ہے مرض میں عورتوں تکلیف دہ شروع کرتا ہے۔

اگر خفم کے پانی میں کوا کی پھ یعنی فضلہ ملا کر نہایت ہی باریک سی ٹی بنائی جائے اور اسے تخمین دن تک پہلے پر لپکایا جائے تو تخمین دن بستر پر لٹایا بیٹھا سچا تخمین پر پاؤں نہ رکھے تو تخمین دن میں ہی مرض میں بالکل سبب ہو جائے اور بچہ بھر لگے سال نہیں ہوتا۔ مگر یہ لپک ہر روز تازہ نکالا جائے اگر موسم سرد ہو کہ خفم نڈل کے تو حشرات میں کوا کی بیٹے خوب ہیں کہ نکالی جائے اور اس حاکم کو دھکی دھکی کر تخمین بھٹن تک بھٹو کر نکالا جائے اور وہ حاکم پہلے پر کوا کی لپک کر دی جائے اور سالوں و شب سے خشک ہونے پر بھی نہ اٹا دیا جائے دوسرے دن سے خشک کر کے تیل لپک کر دیا جائے اسی طرح تخمین دن کرنے سے بھی جی اتر ہوگا۔ مرض تخمین دن میں ہی بالکل رفع ہو جائے گا۔ خشک جلد صاف ہو کر ترقی جلا نکل آئے گی اور مگر اس موسم میں نہ ہی دوسرے سال یہ مرض ہو کر نکلا۔ بلکہ پیش کے لئے ہی اس مرض سے خلاسی ملے گی۔ نہایت ہی محرب علاج ہے۔

تپ لرزہ کو دفعہ کرنے کا منتر

منہج ذیل جتر کو کسی ایک کاغذ پر تحریر کر کے بھر مریض کے بازو پر لٹا دینا چاہئے ہے
 دوا شریا بعد دیا جائے تو فوراً آرام آجائے گا اور مریض صحت یاب ہوگا۔ جتر یہ ہے۔

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۱	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۶۵	۸۵۶	۸۵۵
۸۵۹	۸۸۲	۸۵۲	۸۶۳

نیز اگر منہج ذیل جتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر سر میں باندھ دیا جائے تو مریض فوراً سکونت

ہو جائے گا۔

۸۵۷	۸۶۰	۸۶۳	۸۵۰
۸۶۱	۸۵۱	۸۵۶	۸۶۱
۸۵۲	۸۵۵	۸۵۸	۸۵۵
۸۵۹	۸۵۲	۸۵۲	۸۶۳

آدھے سر کا درد دور کرنے کا جتر

منہج ذیل جتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور تازہ پانی سے دھو کر شہر سرد کے مریض کو صبح کے
 وقت ملا دیں فوراً صحت یاب ہوگا۔

بولوں	سج	
یابودج	یابودج	یابودج

دیکھ: اگر منہج ذیل جتر کو بھی کسی نیک وقت میں کاغذ پر تحریر کریں اور مریض کے سر پر لٹا دیں
 دیا جائے تو فوراً آرام آجائے گا اور صحت کامل ہو جائے گی۔ جتر یہ ہے۔

۱۶۴۳	۱۶۴۷	۱۶۵۲	۱۶۳۷
۱۶۵۱	۱۶۴۸	۱۶۴۳	۱۶۴۸
۱۶۳۹	۱۶۸۲	۱۶۴۵	۱۶۴۲
۱۶۳۶	۱۶۴۱	۱۶۴۰	۱۶۵۳

حمل کی حفاظت کرنے کا جنتر

اگر کسی صحت کا حامل بار بار گرجا۲۲ ہے تو حامل کو چاہیے کہ لیام حمل میں مریض کی کر میں

ہاتھ تھوڑے جو کہ نیچے درج ہے

اوم	اوم	اوم	اوم
			اوم

پس اس کے ہاتھ سے حمل نہیں بگڑے گا
اور امید ہو جائے گی بچہ نہایت لیام سے پیدا
ہو جائے گا۔

جو کہ دفعہ کرنے کا منتر

سبحہ ذیل جو کوئی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر وہ جنتر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

بہت جلد عروجی ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۳	۹	۷	۷
۱۵	۷	۷	۲
۱۷	۷	۷	۲
۷	۱۸	۷	۷

ناف کے ٹھیک کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل کسی کاغذ پر اس جنتر کو لکھو پھر اس کو اپنی کمر میں باندھ لو فوراً تری ہوئی ناف درست ہو جائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

د	ج	ب	ا
ک	ا	د	ب
ن	ع	ن	•

ورم و گلے کا درد مٹانے کا جنتر

اگر گلے میں ورم یا درد ہو جائے یا لہن دونوں میں کوئی تکلیف ہو جائے مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر جہاں تکلیف ہوتی ہو۔ باندھ دیا جائے۔ فوراً درد کو آرام ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

سول سول
سول سول

گلٹی اور درد مٹانے کا جنتر

جہاں پر گلٹی اور درد وغیرہ ہو۔ وہاں پر مندرجہ ذیل جنتر لکھ کر باندھ دو۔ فوراً آرام ہو جائے گا اور درد بھی رفع ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

جگر کا درد ہٹانے کا منتر

مندرجہ ذیل جتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر پانی میں دھو کر مریض کو چلا دیں۔ چند دنوں تک درد کو بالکل آرام ہو جائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ جتر یہ ہے۔

۴۰۴	۳۹۲	۳۹۷	۴۰۲
۳۹۳	۳۹۷	۳۹۹	۳۹۶
۳۹۳	۳۹۷	۳۹۹	۳۹۶
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۳	۳۹۷

اس طرح بھی ہو سکتا ہے کہ درد الم بخارج پانی پر انکسیر مارم کریں اور پھر مریض کو چلا دیں تو تمام تکلیف دور ہو جائے گی۔

<https://www.facebook.com/growupwithbooks/>
تسہیل ولادت سے محفوظ رہنے کا جتر

مندرجہ ذیل جتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھ دیا جائے پس اس طرح سے درد دور ہوگا۔ اور اگر بچہ تندرست اور صحیح و سلامت پیدا ہوگا اور یہ جتر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ بھی تکلیفوں سے بچا رہے گا۔ جتر یہ ہے۔

الحی عزم کبھی کھیلنا کشور خط خوش اردو خط خوش بولس بولس

تپ لرزہ کو ہٹانے کا جتر

اگر کسی آدمی کو تپ لرزہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل جتر کو تین دفعہ صبح اور پھر انہیں دھو کر مریض کو چلا دیں۔ اور ایک جتر مریض کے گلے میں باندھ دیجیے یا بازو چ باندھ دیں۔ فوراً آرام ہوگا۔

کتابیاتارکونی	اسلام علی برات	در طرودار	علاءم بکرم
برولی ط ۷۰۲۶	ع ۰۷	۲۶۰ کرلا	۱۳۶
۵۵۲	۱۳۶	۷۳۷	ع ۷
۱۳۶۹	۸۷۲	۷۰۹	۷۳۸
ع ۰۸	۷۳۹	۱۳۸	۱۷۹

بچے کو رونے سے ہٹانے کا جنتر

اگر چھوٹی عمر کا بچہ روتا ہے تو مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھو اور بکرات کے وقت جنتر بچے کے گلے میں ڈالیں دو۔ اسی وقت بچے کا رونا بند ہو جائے گا۔

۷	۳۳	۱۳	۷۱
۷	۳۳	۷۱	۱۳۳
۷	۱۳۲	۷۱	۱۳۳
۷	۹	۹	۱۳

ہر ایک بیماری کو ہٹانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر ہر ایک بیماری کو دور کرنے کے علاوہ جن اور آسیب کو بھی دور کرتا ہے۔ جب میں بھی فائدہ مند ہے جنتر یہ ہے (یا غورام عرف ح ح ج م ع یا شید اشرف جہا نگیر حق) (سجاد) تہذیب الخیر اعلیٰ۔

دروڑہ کی بیماری کو ہٹانے کا جنتر

اگر کوئی عورت دروڑہ میں پھنسی ہوئی ہو اور بچہ نہ پیدا ہوتا ہو تو حامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ کر حاملہ کی بائیں ران میں باندھ دیوے۔ بھگم خدا پچ ضرور پیدا ہوگا۔ لیکن احتیاط ضرور رکھنا چاہیے کہ جب بچہ پیدا ہووے تو اسی وقت یہ جنتر کھول دینا چاہیے جنتر یہ ہے۔

۴۳	۲۶	۲۹	۱۶
۴۸	۱۷	۲۲	۲۷
۶۰۰	۳۱	۲۲	۲۱
۲۷	۲۰	۱۹	۳۰۰

رُکے ہوئے پیشاب کے کھولنے کا منتر

اگر کسی شخص کا پیشاب رک گیا ہوا ہے سخت تکلیف کا سامنا ہو تو لازم ہے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کانڈ پر لکھیں بعد ازاں سے ہائیں ران میں بائیں دھڑے فوراً پیشاب آجائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی جنتر یہ ہے۔

۶	۴	۷۸
۵	۵	۷
۵	۵	۳
پ	ط	ز
۲	۹	۳

حپ لرزہ کو دور کرنے کا جنتر

پہل کے سات عدد پتے توڑیں اور ہر ایک پر یہ جنتر لکھیں۔ بعد ازاں حپ لرزہ کے مریض کو یہ پتے چٹائیں اس وقت آرام آرام آجائے اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

ح ح ح ح ح

مرگی کو ہٹانے کا جنتر

جو منتر اوپر درج کیا گیا ہے اسکو سفید مرغ کے خون سے پہل کے پتے پر لکھیں۔ بعد

ازاں مریض کے سر پر باعہ دیں بہت جلد آرام آ جاوے گا اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

حاصل کو حفاظت میں رکھنے کا مجرب جنتر

اگر کسی عورت کو حمل قرار نہ رہتا ہو یا گر جاتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پر لکھیں۔
پھر مریض کو دھو کر پلا دیں اور پھر ایک جنتر لکھ کر مریض کی کمر پر باعہ دیا جائے یا گلے میں لٹکایا
جاوے بہت جلد آرام آوے گا۔ جنتر یہ ہے۔

روتے بچے کو چپ کرانے کا جنتر

اگر گود کا بچہ روتا ہو اور چپ نہ کرتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو چاروں طرف کاغذ پر علیحدہ علیحدہ
لکھیں۔ ایک جنتر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اور باقی کے تین جنتروں کو بچہ کو دھو کر پلا دو پس بچہ کا
روابند ہو جائے گا اور بچہ جسنے لگ جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۱۹	۲۳	۸
۲۲	۲	۷	۲۰
۲۲	۱۳	۷	۶
۵۸	۵۷	۳	۲۳

چیچک سے بچنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو پدم تیر سرخ مندل سے لکھیں پھر بچے کے گلے میں ڈال دیں پس
ایسا کرنے سے چیچک سے نجات مل جائے گی۔ اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری

عقل بڑھانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کھدائی میں چھوٹے چھوٹے تارخ شرماء میں مال لکھی کے مرق سے آدی کی زبان پر لکھوایا کرنے سے آدی کی اصل دوزانت میں پیشی ہو جاتی ہے۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۲	۹۱	۸۳
۸۷	۸۸	۸۵	۸۵
۸۰	۸۶	۶	۳۰

ناسور و دور کرنے کا طریقہ

جس آدی کو ناک میں ناسور ہوا ہے دن میں ملا دیں جب سو جائے پھر سانپ کی کھلی لے کر اسے پانی میں چھیں اور پھر سانپ پر لگا دیں مریض کو جانت کریں کہ جب تک دوسو نہ جائے۔ تب تک ستار ہے اس طرح پر ستار پانچ سات روز تک کرنے سے ناسور دور ہو جاتا ہے۔

گلے کی ورم دور کرنے کا جنتر

اگرچہ مندرجہ ذیل جنتر کو پتیل کے چوں پر لکھ کر وہاں پر باغداد سے جہاں کہ ورم کی شکایت ہو اسی وقت کچھ عرصہ کے بعد ورم کی شکایت دور ہوگی اور آدی بالکل تندرست ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

حمل و طفل کی حفاظت کرنے والا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دو دفعہ طیعرہ ٹکس اور ایک کو ترک کے حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیں اور دوسرے جنتر کو پانی میں گھول کر چلا دیں۔ ضروری ہے کہ بچہ تندرست اور اچھا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم	الحمد للہ رب العالمین الرحمن
الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت	علیہم غیر المغضوب علیہم و الضالین اس خانہ میں زعفران سے ٹکس

مفرور کے واپس لانے کا جنتر

سورہ یسین سات بار پڑیں اور جب ملاحظہ فرمائیں انگلی پر پانچیں مفرور کی تمام میں اور اسے محل مار کر بائیں میں۔ پھر اس قفل کو تے ہوا میں نکال دیں۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا۔ اگر نفع معلوم کرنا ہو کہ چور چوری کر کے کدھر کو گیا ہے۔ تو محال کو چاہیے کہ رقی کے اٹھ سے تک پہنچے گی۔ بھاگا ہوا چور بے فرار ہو کر واپس آجائے گا۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو مریض کو دھو کر چلا دیں اور ایک جنتر رکھ کر مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ فوراً آرام آجائے گا۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۳	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۴	۶

۷۸۶

۱۱	۱۸	۲	۸
۷	۳	۱۵	۱۳
۲۷	۱۲	۹	۱
۳	۶	۱۳	۱۶

بلدی سے کاغذ پر لکھو اور نیچا اپنا مطلب جس کو تم حاصل کرنا چاہتے ہو تحریر کرو پھر اس کی ایک حق بنا کر کسی کورے سکورے میں جلا دو اور سات دن تک باقاعدہ عمل کرو اور ساتھ یہ منتر پڑھو

اوم اوم سریک سریک

خاوند کو عورت سے دور کرنے کا منتر

اگر کوئی عورت اپنے بچے سے غصے ہو جائے تو مندرجہ ذیل جنتر کو استعمال کر لے اس جنتر کو پھول کے برتن پر سرخ مندری سے لکھ کر پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب مکمل جائے تو بعد ازاں رنجیدہ عورت کو وہ پانی پلا دیا جائے۔ تو عورت بچے ہی خاوند سے غلطی کا اعتراف کرے گی اور ہمیشہ کے لیے بھائی کا نام نہ لے گی اور آگے سے بھی بڑھ

۷۸۶

۲۸	۳۵	۲	۷
۸	۲	۳۳	۳۱
۳۳	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۳۳

نکرت جت کا اظہار کرے گی۔ اور کبھی کوئی خیال پڑے گی بابت دل میں نہ لائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

عمل بانجھ عورت کے واسطے

صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اٹھان کرے اس طرح سے چالیس روز تک ایک سو ایک تک بادھو پڑھ کر روز بخاوند مگر کھلانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اس جنتر کو لکھ کر ترمیم جادو کرے عورت کے دائیں ہاتھ میں باندھ دے جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس جنتر کو جو تہ ہاتھ کے ساتھ باندھ لیا گیا ہے۔ کنوئیں میں ڈال دے۔

نوٹ: جہند سے دائرے میں لکھے گئے ہیں وہ جنتر کی چال کے ہیں۔

۱۷۴۷۳	۸	۱۷۴۷۴	۱	۱۷۴۷۹	۱	۱۷۴۳۶	۱
۱۷۴۷۸	۲	۱۷۴۶۵	۲	۱۷۴۸۲	۵	۱۷۴۷۷	۳
۱۷۴۶۸	۳	۱۷۴۸۷	۶	۱۷۴۷۴	۹	۱۷۴۷۱	۹
۱۷۴۷۵	۱۰	۱۷۴۷۱	۷	۱۷۴۶۹	۴	۱۷۴۸۰	۴

سانپ کے کاٹے ہوئے کے علاج کا منتر

عمل کروم گزیہ درنور گزیہ در چشم در در گوش و دیگر در وں کو جو کہ پاؤں سے سر تک ہوتے ہیں تمام کو دور کر دیتا ہے اور ہر ایک قسم کے سانپ اور درم وغیرہ کو بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے وہ منتر ملکہ در ذیل ہے اسی منتر کو سات بار اور سات ہی بار پچو تک بارے فوراً آرام ہوگا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

FREE FAMILY AT BOOKS
<https://www.familyatbooks.com/groups/freefamilyatbooks/>

دشمن کو شکست دینے کا عمل

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو مہینہ کے آخری منگل یا سنجر کے دن بوقت دوپہر اچھی گھڑی میں تحریر کر دے اور جس دشمن کو پامال کرنا چاہے ہو اس کے گھر میں دفن کر دے۔ پھر دشمن تکلیف میں ہو کر پریشان ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

۳۳۷۴/۸	۲۳۷۷/۱۱	۳۳۸۰/۱۲	۳۳۶۶/۱
۳۳۷۹/۱۲	۳۳۶۸/۲	۳۳۷۳/۵	۳۳۷۹/۱۲
۳۳۶۹/۳	۶/مطلب اس خانہ میں لکھے	۳۳۷۵/۶	۳۳۷۲/۶
۳۳۷۶/۱۰	۳۳۷۱/۵	۳۳۷۰/۴	۳۳۸۱/۱۵

یواسیر کا علاج

یواسیر عام طور پر مشہور مرض ہے بلکہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ مرض ہر انسان کو ہوا کرتا ہے کسی کو شدید اور کسی کو خفیف جن اعضاء کو یہ مرض شدت سے ہوتا ہے ان کو بھر کاٹیف اضماعی پڑتی ہیں۔ صلہ ہاتھ کا علاج کرتے ہیں لیکن یہ مرض طالع حاملہ سے شدید سے خفیف ہو جایا کرتا ہے مگر بالکل بےست و نام ہو جس کو کرتا منہ بعد اعلیٰ طریقہ علاج ہم ہمارا آزمودہ ہے اور جن لوگوں نے اس طریقہ کو استعمال کیا ہے وہ اس کے بعد مداح ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مرضی نے کبھی ترقی نہیں کی۔ بلکہ بعض لوگوں نے تو بتایا کہ مرض بالکل دفع ہو گیا۔

<https://www.facebook.com/Dr.AhmedAl-Sayid>

کوا کے گھونٹوں سے کوا کی سید فراہم کریں اگر ایک گھونٹہ میں سے بھر پاؤ ڈیڑھ پاؤ کے درمیان نہ ہو تو چھ گھونٹوں میں سے فراہم کر لیں۔ جب سید درمیان ہو جائے تو اس سے دو چھ پچاسی ملی لیں اور دھویں کو پانی ڈال کر بھگو دیں۔ اس کو چھین کھینے تک بیجا رہنے دیں۔ جب مٹی اور کوا کی سید خوب ملائم ہو جائے تو اس کو باہم ملا لیں اور بالکل یک جان کر لیں۔ اس کے بعد اس گھوٹ مٹی کے انچاس ڈھیلے ملا لیں اور ساپے میں خشک کر لیں جب خوب خشک ہو جائیں تو ان کو استعمال میں لائیں۔

علی السبح جب رشح حاجت کے لیے بیت المکلا جائیں تو ان میں سے سات ڈھیلے لیں اور ہر ڈھیلے پر سات مرتبہ منہ قبضہ لیں اس پر چھ کدم کر لیں اور پھر رشح حاجت کے بعد ان ڈھیلوں کو استعمال کریں۔ یہ سات دن کا مکمل ہے اختتام اللہ تعالیٰ سات دن کے بعد ان کو صفائے کامل ہوگی اور پھر کبھی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ بعد عرب محل ہے۔ وہ اسم یہ ہے۔

اکان سقان مکان غزنی ایچ پی کیمبر

جملہ امراض کا علاج

جملہ ذیل طریقہ علاج بھر مغرب ہے اور بہت سے اصحاب کا ہر طرح آزمایا ہوا ہے کبھی خطائیں کرتا ہر مرض کے لیے کچھ دوا ہے پہلے اس عزیمت کو زکوۃ ادا کرے تاکہ اس عمل کا مال ہو جائے اس کے بعد ہر مریض کے لیے بوقت ضرورت استعمال کرے۔ یہ دوا ہر صحت دان کا نسخہ اور عمل ہوے سے بڑے عمل کا مقابلہ کرے گا اور ہر مرض سے حفاظت کرے گا۔

چاہے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بوقت صبح ایک روٹی سرخ مکی کے دانوں کے پیسے ہوئے آٹے کی تیار کرے اور وہ آٹا گوند سے وقت اس میں سی جینی اور گھی بھی بھر ضرورت ملا دے جب روٹی تیار ہو جائے تو اس کا خوب باریک طیدہ تیار کرے اور ایک کورے برتن میں لے کر لب دریا پہنچے ایک آنکھ روٹی کا اپنے ہمراہ لیتا جائے لب دریا پہنچ کر اس آنکھ روٹی میں پانی بھر کر اپنے رو برو رکھ لے اور منہ بھر ذیل عزیمت ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے جب قندلا پوری ہو جائے تو اس طیدہ اور پانی ہم کر دے اور ان دونوں کو لے کر جنگل میں کسی کو ا کے گھونسلے میں لے جا کر با احتیاط رکھ آئے یہ عمل ہر روز بالکل اسی طرح چالیس ہم تک کرے لیکن وقت میں تبدیلی نہ ہو جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اسی وقت پر چالیس دن تک عمل کرے لیکن گھونسلے بھی تبدیل نہ ہو۔ البتہ برتن چاہے تو وہی استعمال کرتا رہے لیکن ہر روز ان کو صاف کر کے دھویا کرے چالیس دن کی مدت ختم کر کے چالیسویں دن رات کے بارہ بجے اس گھونسلے پر جائے اور جب گھر سے اس ارادہ سے نکلے تو عزیمت پڑھنا شروع کرے اور رات میں کسی سے بات نہ کرے با

احتیاطاً تمام گھنٹے پر پہنچ کر کامیاب کو پکڑے اور اس کے ساتھ پر اکھاڑ لے۔ پھر اس کو گھنٹے میں بٹھا کر گھر واپس آ جائے مگر وہ اپنی پر اس عزیمت کو طاقت کرتا رہے جب گھر میں واپس آ جائے تو طاقت موقوف کرے۔

دوسرے دن رات کو نو سو مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے اور ان ساتوں پردوں پر دم کرے اب وہ عمل کا حامل ہے بروقت ضرورت ان پردوں کی ایک جھاڑو بنا کر سات مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر پردوں پر چوک دے اور مریض کے تمام جسم پر پھیر دے پردوں کو جسم پر پھیرتے وقت خیال رکھے کہ مریض کے جسم پر سر کی جانب سے پھیرنا شروع کرے اور پاؤں کی طرف پھیرنا آئے۔

اسی طرح سات مرتبہ کرے ہر مرتبہ سات بار عزیمت پڑھے جسم پر پھیر دے یعنی کل انچاس مرتبہ ایک دن میں طاقت کرے دوسرے دن بھی ایسا ہی کرے حتیٰ کہ سات دن گزار دے انشاء اللہ تعالیٰ اس عمر میں مریض بالکل اچھا ہو جائے گا۔ خواہ اس کو مرض کتنا دیرینہ اور کتنا خطرناک کھیلے ہو۔ عزیمت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ اَوْ فِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ لَا یُکْفَرُ اِلَّا بِہِ کُلِّ شَیْءٍ مِنْ حَسْبِ اللّٰهِ بِشَیْءٍ بِسْمِ اللّٰهِ اَوْ فِیْکَ

https://www.facebook.com/groups/

نظر بد کا عمل

کہتے ہیں کہ ہر انسان کی نظر میں ایک خاص قسم کا زہر ملا ہوا ہوتا ہے اور یہ زہر نہ اڑتا ہے اسی لیے لوگ کھانا عام کھانوں سے چا کر کھاتے ہیں اور نہ انے قسم کے لوگ وضع نظر بد کے لیے کچھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے ہیں۔ بشرط ایسا ہوتا ہے کہ انسان کو کھانے سے زیادہ خوف اس کو وہ نظر بھر کر دیکھتا ہے اور اس کی نگاہ کی سمیت اس شے کو جادو ویرا کر دیتی ہے۔ بعض لوگوں میں یہ زہر ملا ہوا بہت زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کم ہوتا ہے اس زہر سے بچنے کے لیے مالمین نے بہت سے نسخے تیار کیے ہیں ان کے مندرجہ ذیل عمل ایک مستحکم کتاب میں اس

طرح کھ ہے کہ حضرت مہدیؑ ایک عالم اور کامل بزرگ تھے ایک بار وہ عرب کے ریحہ میں سڑ کر رہے تھے اور ان کا اونٹ نہایت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ قافلہ رکاوہاں کے ایک باشندے نے ان سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص نظر لگانے میں بہت مشغور ہے اور آپ کا اونٹ بہت خوب صورت ہے ایسا نہ ہو کہ میں وہ نظر لگا جائے اور آپ کا اونٹ ضائع ہو جائے انھوں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو بھی پہنچی تو اس نے اسی وقت آ کے ان کے اونٹ کو وہ بھر کے دنگھاس کو دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور خطرہ ہونے لگا لوگوں نے فوراً آ کر حضرت سے کہا کہ فلاں شخص آپ کے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے آپ نے فوراً ایک انھوں پر حا اور آپ کا اونٹ فوراً ٹھیک ہو گیا۔ صاحب کتاب نے معجزہ علی عمل بھی آپ ہی کے حوالہ سے لکھا ہے جو حسب ذیل ہے۔

ایک کاہنہ گر قتل کر کے لائیں اور اس کو ذبح کر کے اس کا خون کسی شیشی میں محفوظ کریں۔ اس خون سے معجزہ علی انھوں سے کافروں پر تحریر کریں۔ جب تحریر کر چکیں تو یہی انھوں ایک سو گیا اور سب پڑھ کر ایک توہیہ پڑھ کریں اور اس کو تہ کر کے اسی ذبح کئے ہوئے کو سے کی پانچ منہ کر کے لوہے سے ملا سوت لینے میں اور اسی وقت اس پانچ کو کسی دہانہ مقام پر پڑھیں دُعا کر دیں اور اس کے بعد دوسرے توہیہ پڑھ کر ایک سو گیا اور سب یہی انھوں پڑھ کر دم کریں اور تہ کر کے پڑے میں سٹوا کر اپنے ہاتھ پر ہاتھ لیں اس توہیہ کی سوجھدگی میں نظر بد کا خطرہ بھی لاحق نہ ہوگا۔ بعد مستر اور عرب ہے انھوں ہے۔

بسم اللہ حمس حمس و حجر یا مس و شهاب فہم رودت عن
العائن علیہ و علی حب الناس الیہ فارجع البصر حل سری من قور لہ
ارجع البصر کرتین بقلب الیک البہار ما ما و ہو حصر ا^ط

مریض کا شغلیاب ہونا مشکل ہو

اگر کسی شخص کے گھر میں کوئی فرد کسی مرض میں مبتلا ہو کر بستہ رہے اور اس مریض کے گھر کے نزدیک یا مریض مذکور کی چار پائی کے نزدیک کوئی اکڑا تھا تو کوئی سرخ رنگ کا لٹا یا کوئی گوشت کا ٹکڑا لٹا ہے تو یہ شگون بہت ہی اچھا ہے۔ اس کا اثر مریض پر بہت برا ہوا ہے اور مریض مذکور کے مرض مذکور سے شغلیاب ہونے کی بہت ہی کم امید رہ جاتی ہے اور تودہ مریض اس مرض سے شفا نہیں پاسکتا اور اگر بغرض ذریعہ خرچ کرنے اور نہایت اعلیٰ اور جانفشانی سے علاج کرنے پر اس مریض کی شفا کی کچھ امید بندھ بھی جائے تو بھی مریض مذکور کو بہت ہی صوبوٹوں سے گذر کر شفا حاصل ہوتی ہے اور پھر بھی گا ہے ہکا ہے مریض مذکور اس مرض سے گر پڑتا ہے اور مریض مذکور اس کے جسم میں لٹا کر پالتی ہے اگر کسی کو ایسا واقعہ پیش آئے تو اس شگون بدکا اثر ذرا دل کرنے کے لئے لازمی ہے کہ فوراً ہی کچھ ماحول لہال لئے جائیں اور ان میں آنے والے وقت قدرے دھڑکن کا بھیڑی ملا لیا جائے۔ یاد رہے کہ دھڑکن خاص ہونا چاہیے جس میں کسی رنگ وغیرہ کی آمیزش نہ ہو اور ان چادروں میں قدرے شیرینی یعنی مٹی ملائی جائے اور ان چادروں کو خربا میں بانٹ دیا جائے ان چادروں کو پانٹنے۔۔۔ پہلے مریض کا دایاں ہاتھ چادروں کو ضرور لگوادینا چاہیے اور اس سے پہلے کوانے جو کچھ گھر کے نزدیک پھینکا ہے اسے کسی کپڑے سے لٹا کر گھر سے بہت ہی دور جنگل میں مغرب کی طرف پھینک دینا چاہیے۔

واضح رہے کہ اس چیز کو دوسرے کسی کے گھر کے نزدیک نہ پھینکے ورنہ خطرہ ہے کہ دوسرے کے گھر میں بھی ایسی بیماری کے ہو جانے کا بھی احتمال ہو سکتا ہے سب سے بہتر تو یہ ہے کہ اس چیز کو مغرب کی سمت آبادی سے دور ایک گہرا گڑھا کھود کر وہاں پٹا چاہیے۔ اگر ہو سکے تو اس چیز کو مریض کے کان تک آواز نہ جانے دی جائے۔ ان چادروں کو صرف فرما کو ہی کھلایا جائے۔ گھر کا کوئی فرد یا بچہ اسے نہ دکھائے اگر ایسا کر دیا جائے گا تو اس بد شگنی کا زوال ہو جائے گا اور اس کا کوئی اثر باقی نہ رہے گا۔ اور علاج معالجہ ہونے پر مریض حسب معمول جیسا کہ حالت ہوگی مرض سے وقت بہ درست ہو کر شفا کے کامل حاصل کرے گا۔

گورو کی شہتی، پھورو، خرمالیشور، واپا، شمشان میں جا کر شوارڈ ہو، اس منتر کو ایک ہزار چپ کرے۔ تو
بھیرو کی پرتیکش روشن دیتے ہیں۔

بھیرو منتر

اوم، ریگ، بھیرو، بھوتیریت، کی مائی، سرورومی کی سائی، مگر، موہوں، مگر، ایک، موہوں
دیو، موہوں دتہ، موہوں دھرتی، موہوں پاتال، پھاڑو آکاش، توڑو، شری، بھیرو شہتی، میری بھگتی،
مگر و منتر، المیشور واپا۔

سورج منتر

(آنکھوں کے روگ کیلئے) اوم نم، سوریا یہ ایک چکر تھا۔ زڑا یہ، سپت آشو، داہتایہ، چکر
ہستایہ، اوم کرانچیم کر یک، کر دنگ، کر ہنگ، کر دنگ، کر اکش، ہستایہ، آتہ، آتہ نم۔

(۱) کالی منتر

اوم کالی کالی مہا کالی، مارے، مارے، مگرے، دھو مال، پھیکا کی پتری، اندکی سائی، مکھڑے کی
بیشی، بہاؤے، تالی، چام کی کوٹھی، ہاڑی جے سالی، پاتال کی، سرپتی، آڑو منڈولی کی بھلی، جہاں پھاؤں،
نہاں چاہی، دوگی، سدھی، لیاؤ، دوش ہاسے، دوش کوٹھ داہنے، دوش کوٹھ آگے، دوش کاش پیچھے،
میرا دیری، تیرا بھکش، میں دیا تو، ریلے، چوہیلے، کر نیک، کالی مہا کالی، مگر و منتر، چاٹرائی، نہ پھرے تو
برہما دشنو، بیش کی واپا، پاؤ، ور، والے، میر بھگتی، گورو کی شہتی، مگر و منتر، المیشور واپا۔

(۲) کالی موہن منتر

اوم، آدی کالی، یکے، آدی کالی، برہما کی بچی، اندر کی سائی، صورت کی کان، ماتھے جنا، ہادری
والی، چلائی چلے دولائی، آتہ کارن گورو، گوروکھ بھادوی، موہن دروا، دوشی کروں، موہوں مگر و گاؤں،
موہوں مگری جاتی، جاے ہاتھ، کھڑک، دواہنے ہاتھ، کچھریا، مگر میں ڈھکیٹ، میرا دسب منتری، مانس کی
ڈلی، کوگل کی داس، جب سر دتہ کا کاکھڑی میرے پاس، میری بھگتی، گورو کی شہتی، مگر و منتر، المیشور،

FREE AMILYAAAT BOOKS. ... pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamilyaaatbooks>

کوئے وقت میں منتر لینا چاہیے؟

منتر انوشمان کے لیے منتر دیکھنا لینے وقت کال تھی دن وغیرہ سب کے دہار کرنے کی چھٹی ہے۔ دیکھنا لینے وقت ان سب کا دہار کر کے دومی سہ دیکھنا کر بن کرنے سے منتر انوشمان کرنے والا ہر مکمل ہو جاتا ہے۔ دیکھنا سے پہلے دن چیلے کو برت رکھنا چاہیے اس دن شام کو گھر و چیلے کو بنا کر اس منتر سے اس کی کھلی باعدہ دے "(ام جیل جیل پاپے)" چیلے اس منتر کا جب کرے۔ اور گزرو کے پاؤں کی طرف دھیان کر کے رات کو کشا کے آسن پڑے۔ منتر کا تین بار پڑھ کرے۔ سو پن

موزو وغیرہ دکھائی دیں تو انھوں نے اس میں کامیابی ہو جانے کی نکتہ چینی کی۔ جیسے ہاتھ بھادوں۔ پوہ اور پر شوم ماس میں ستر دکھائی نہیں گئی تھی۔ دیکھنے والے نے چاکن کا سینہ سب سے شرسٹ ہے۔ گو پال ستر کی دیکھا جیت میں دھم ہوتی ہے۔ ہنگو اور پھر دہر کے موزو دھرنے کی بھی وار میں دیکھا کی جاسکتی ہے۔ ایک۔ چوتھ۔ محمد ماشی۔ نوی۔ تر دوشی۔ چودس۔ امانس۔ یہ چھماں دیکھا کے لئے ٹھیک نہیں ہیں۔ کسی جس تک پھر ماشی بھی پھنڈ دینی چاہیے۔ دو بج چکی محمد تر دوشی صرف دھو ستر کی دیکھا میں لگی چاہیے۔ جس دن ہول گر جے ہوں۔ بھو پھال یا کوئی اتھات ہو۔ اور سندھیا کے وقت بھی ستر گر بن نہیں کرنا چاہیے۔ چاند نے پکش کی محمد۔ سستی۔ دواوشی بھی نہیں لگنا چاہیے۔ بھرنی۔ کرکٹا۔ آدورا۔ اٹھکھا۔ شرون۔ دھلکا۔ یہ پختہ بھی ستر دیکھا میں نشیدہ ہیں۔ شہ ستر گر بن میں آدورا اور کرکٹا دوش تک نہیں مانے جاتے ہیں۔ یہ دونوں شہ ستر بھی ستر کے گر بن میں استعمال ہوتے ہیں۔ پر جی۔ آج۔ شان۔ سو بھائی۔ شو بن۔ حرقی۔ بر دمی۔ دھرو۔ سو کرماں۔ سادہ۔ کل۔ ہارمن۔ دریان۔ شلو۔ برہم۔ سدھ اور ایوں یوگ ستر دیکھا میں سر پٹ مانے گئے ہیں۔ جب۔ کولو۔ قیل۔ تھل۔ اور دوج یہ گرائی ستر دیکھا میں شب ہوتے ہیں۔ اگر دھو ستر گر بن کرنا ہو تو برک۔ ٹھ۔ بر پٹ۔ اور کنہ۔ گن۔ شہ ہیں۔ شہ ستر میں سکے کرکٹ۔ ٹھ۔ اور کرکٹ۔ شہ ہے۔

ستر میں سخن۔ کنیا۔ دمن۔ اور میں سمجھ ہے۔ گن۔ شہ۔ چھٹا۔ اور گیارہواں ستران پاپ گرد اور چھوٹا۔ ساتواں۔ ناواں۔ دواں اور پانچواں ستران کھ۔ مکروہ ہوتا دیکھا کے کام میں وکری گرہ شہ ہوتے ہیں۔ چاند نے پکش میں اور اندھیرے پکش کی بھی تک دیکھا گر بن کرنی چاہیے۔ دمن دولت۔ اور ایشوریہ کی خواہش کر کے پکش کی خواہش رکھے والا اندھیرے پکش میں دیکھا لے۔ بھادوں میں پکش کی محمد اسوج بدھی چودس۔ کار تک شدی لوی۔ سکھر کی ج۔ پوہ شدی لوی۔ اگھ شدی چوتھ۔ چاکن شدی لوی۔ جیت کی کام چروشی ہر سا کھ کی اکھ۔ جج جیلہ کا دشرا۔ ہاڑ شدی ٹیٹی اور ساون بدی ٹیٹی۔ ان سب ٹھیسوں میں ستر گر بن کے لئے تھی وار یوگ پختہ وغیرہ کا دھار نہیں کرنا چاہیے۔ جیت شدی تر دوشی ہر سا کھ شدی لکھاوشی۔ جیسو بدی چودس۔ ہاڑ کی ناگ ٹیٹی۔ ساون کی لکھاوشی چاکن شدی محمد۔ یہ چھماں بھی دیکھا کے لئے رتھہ بھی ہیں۔ شتی ستر کی پر تھم تھی اور جہاں پوجا کے دن دیکھا کے لئے سر پٹ ہے۔ جب بھی سورج گر بن ہو دیکھا کی جاسکتی ہے۔ سورج گر بن میں شتی دیکھا اور چندر ماں گر بن میں دھنو دیکھا لکھ نہیں ہوتی ہے۔ گنگا آدی پوتر تھیسوں میں کورو سکھر میں دیوی کے چاروں چٹھوں میں پر پاک کیلاش اور کاشی میں ستر لیتے وقت سیر کے دھار کی ضرورت

نہیں ہے۔ مژدہ۔ گورو کا گھر۔ دوسرے۔ جنگ۔ نری کا کنارہ۔ آلم اور تیل کے پاس۔ پہاڑ کے اوپر
 گھاس اور لنگ کے کنارے پر یہ ستھان دیکھا کے لئے شہ ہیں۔ گیا۔ گورو کھنجر۔ در جاتیہ۔
 چند پرہت۔ جنگ۔ ویش کینا کے گھر کا روپ یہ ستھان دیکھا گرہن کرنے کے لئے ٹھیک نہیں ہوتے
 ہیں۔ اوپر اور تھی مختصر گ وغیرہ جو تلابے ہیں۔ ان میں بھی کوئی کسی پھل کا دینے والا ہوتا ہے۔ اور
 کوئی کسی پھل کا کسی میں گیان۔ کسی میں بھن کی میں مان عزت کی خواہش پائی جاتی ہے۔ گورو کو پیلے کا
 بھاد جان کر ہی اچت سپد دیکھ کر دیکھا دینی چاہیے۔ سنگھ کے میز مرتج کے سمیہ کسی خاص حالت میں
 بنا کال آدمی کا وہ چار کئے بھی دیکھا دینی جاسکتی ہے۔ ایک بات یہ ضروری ہے۔ کہ سادھارن نیوں کا
 زیادہ وہ چار نہیں ہونا چاہیے۔ اور ہم کے پر یوگ کے موقع پر دومی کا تاک کر دینے سے دومی تاک
 نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ہاں منتر لینے والے کو اور ہم کے موقع پر پہل خواہش کا وہ ضروری ہے۔ اگر اس
 میں زیر دست خواہش نہیں ہے۔ تو وہ بھی بھی نیوں کو نہ چھوڑے نہیں تو اتنا نقصان ہوتا ہے۔ سادھک
 میں پہل یعنی لہجہ است خواہش ہونے پر ہی ہم بھگ ہونے پر بھی اس کی سب خواہشات خود بخود
 پورن ہوتی چلی جاتی ہیں۔

مستردوں کو سیکھنے کے کون اور ہم کاری ہو سکتے ہیں۔

اگر دیکھاری کو دیکھا دی گئی۔ تو سہل ہوگی۔ ورنہ اس کا برابر یوگ ہوگا۔ اگر دیکھا دینے
 والا ہلکیے ہو۔ تو سادھک کا کلیان ہوگا۔ نہیں تو وہ اپنا سوارتھ سادھن کرے گا۔ یا ٹھیک راستہ بتا سکنے کی وجہ
 سے عبرت کر دے گا۔ اس لئے دیکھا میں گورو اور چیلہ دونوں کی پاترنا ضروری ہے۔ جو سدا چاری
 ہیں۔ سنی ہیں۔ واسطوں کے بس میں نہیں۔ پتر رہتا ہو۔ ابھی مانی نہ ہو۔ سوا تھ اور لیش کی خواہش نہ
 رکھنے والا نہ ہو۔ استری۔ ستر کی دوسرے کے اومین نہیں ہے۔ روگی یا انگ میں نہیں۔ جس کے وہ چار
 ٹھیک ہیں۔ جس میں پہننے کی شکتی ہے۔ جس میں پہنکا۔ اس طرح لوک سدا کی بھادنا ہے۔ جس کو ستر
 گیان اور پریم بھاد ہے۔ جس نے سادھن کا اومین ماتر نہ کر کے خود گھنوں کو دور کرنے میں سار تھ
 ہے۔ جو کر دومی نہیں۔ کہہ نہیں ہے۔ جو دیا ہو۔ وہی ہلکیے گورو ہے۔ جو شر دھالو ہے۔ دشوا سی
 ہے۔ وہ چار ٹیل ہے۔ سدا چاری ہے۔ سنی ہے۔ جلیا سو ہے۔ سادھن کرنے کا پہل خواہش مند ہے۔
 کالی کر دومی نہیں۔ کپٹی یا پاکھنڈی نہیں۔ جو گورو واکیہ پر دھاس کرتا ہے۔ جو گورو کے دوش نہیں
 دیکھا ہے۔ جو گورو کی نرا نہیں کرتا ہے۔ جس میں آتم اور دھالو لوک سدا کی بھادنا ہے۔ جو سادھن

کرنے میں مددگ ہیں مانگ یا کسی اور کان سے اسے سمجھ گھس۔ خود میرج اور حوصلہ ملا ہے۔ جو دھنوں سے
 کھبر اتانے لگی ہے۔ جو گورو منتر اور بھگون میں پکا دشواں رکھتا ہو۔ وہی چیلادیکھا گربن کرنے کا وقم
 ادھیکاری ہے۔ دیکھھا سادھک کی ٹہنی۔ بھاؤ اور اس کے ہر ویہ تھا کے انوکھل ہوتا چاہیے۔ جس طرح
 سادھک کی سوا بھاؤک پرورتی ہے۔ وہ اس کوئی کی دیکھھا کا ادھیکاری ہے۔ جس کی بدی چیز ہے۔ وہ
 ہی گمان مارگ کی دیکھھا کا بھی ادھیکاری ہے۔ جس کے اندر بھاؤ اور دشواں ہے۔ جو سناری پریم
 میں لگاؤ کم رکھتا ہے۔ وہی دیکھھا کا ادھیکاری ہے۔ ان دونوں میں بھی دچار اور بھاؤ کے بھید کی طرح
 کے ہونگے۔ جو پر کرتی قدرت کو پر دھاندا دیتا ہے۔ وہ ہی انشور کی زیادہ لگاؤ اور دشواں قائم کر سکتا ہے۔
 اسے طرح جس میں گوروہ کے بھاؤ اور بھاؤک ہیں۔ گوروہ اور یا کالی کی دیکھھا کا ادھیکاری ہے۔ جس میں
 نیم اور سر باد اور حرم کے بھاؤ زیادہ ہیں۔ وہ بھگون رام کی رامہ کی دیکھھا کا ادھیکاری ہے۔ جس میں
 پریم کی بھاؤ زیادہ ہے۔ وہ گوپال کی آپاسا کر سکے گا۔ جس میں دیوئی کے پرتی شر دھاکے بھاؤ ہیں۔
 وہ بھگون وشنو کی آپاسا کا ادھیکاری ہے۔ اسی طرح ٹہنی کے مطابق ادھیکار پرات ہوتا ہے۔ ادھیکاری
 کا فیصلہ خاص مطلب کے مطابق ہی ہونگا۔ جس طرح کے مٹا کی سدی کے لئے سادھک پرورت ہو رہا
 ہے۔ وہ اس پر کار کی سدا کی کے لئے سادھک پرورت ہو رہا ہے۔ اور اس پر کار کی کا مٹا کو پورا کرنے
 والے لایمیتا کے منتر کا ادھیکاری ہے۔ جیسے دوی کی خواہش کرنے والا سوسنی منتر کی دیکھھا کا۔ اسی
 طرح دوسروں کا مٹاؤں کے مطابق دوسرے منتر کا ادھیکار سمجھنا چاہیے۔ پراگھن کالی میں ایک ای گورو
 کے طحیدہ طحیدہ جیلے غفلت قسم کے دیکھھا ادھیکار کے مطابق پاتے تھے۔ گوروہی دیکھھا دیتے ہیں۔ جس
 کا کہ وہ سستی ہے۔ پتا جس ویلانا کا پوجے والا ہے۔ نیر کو وہی دیکھھا ملے گی۔ سپر واپ کا مطلب یہ
 ہے۔ ایک ہی رہی ایک ہی خیال اور ایک ہی بھاؤ اور دشواں رکھے والے ادھیکار تک ترقی کے چاہنے
 والوں کی سماج اس طرح کے سماج کا کہ صرف رہی کے مطابق ہی ہو سکتا ہے۔ ایک دوسرے کے ملاپ
 کی خواہش رکھنے والے ایک طرح کے سادھک اکٹھے ہو کر آپس میں ایک دوسرے سے سمبندھ بنا لیتے
 ہیں۔ مگر جہاں پتا پتر بھائی یا دوسرے رشتہ دار یا کسی دہاؤ میں آکر کسی دیکھھا کو گربن کرنے کا خواہش
 مند ہوتا ہے۔ وہ سماج میں شدہ کر ایک طرح سے سماج پیچک دل ہو جاتے ہیں۔ اور ان کی پر بار بھک یعنی
 دوسروں کے لئے ترقی میں رکاوٹ ہی پیدا ہو جاتی ہے۔ گورو کو چاہیے۔ کہ چیلے کو کھنڈن اپنے پاس رکھ کر
 پر بکاھا کرے اور جب اس کے مطابق اس کو دیکھھا دے۔ جس کا کہ وہ سستی ہے۔ دیکھھا ادھیکار کا
 فیصلہ کرنے کے بعد ہی دیکھھا دینی چاہیے۔ منتر کے سمبندھ میں بغیر اس کی خاصیت جاننے کے دیکھھا

دنیا کبھی بھی قائمہ نہ رہیں ہو سکتی ہے۔ سراج کے لئے اگر کوئی جلتی کے لئے کام کرنا چاہے۔ تو کون رہے۔ مگر یہاں تو جہنم سے ہی جلتی مان کر آگے بڑھنا ہوگا۔ ہم ہر اکت یعنی بدوں کر بدوں سے آئے ہوئے خون کے مسکاردوں کے آئے ہوئے مسکاردوں کو ایک آدمی کے کرم بدل دے یہ بات کیسے ہو سکتی ہے، یہ ناممکن ہے۔ جس منتر کا جس آدمی کے لئے کرنا نسید ہے اس آدمی کو اس منتر کی دیکھنا کبھی بھی نہیں دینی چاہیے۔ اور نہ ہی اس کو اس منتر کا چپ ہی کرنا چاہیے۔ جس کا کہ وہ ادھر بکھاری نہیں ہے۔ اُن آدمی کو بھی سب باتوں کا دھیان کر کے ہی منتر دیکھنا گراہن کرنی چاہیے۔ ورنہ دیکھنا گراہن نہیں کرنی چاہیے۔

منتروں کا انوشٹھان ودھان

کسی بھی منتر کے پریوگ کے لئے اگر وہ شاور منتر نہیں ہے۔ تو پہلے اس کا پریوگ من ضروری ہے۔ پریوگ کے بغیر کسی بھی منتر کی سہجی نہیں ہو سکتی ہے۔ ہر ایک منتر کے پریوگ کی چپ نکھیا اور اس کے کرنے کی ودھیان طعیدہ طعیدہ ہوتی ہیں۔ اُن ودھیان میں ہم ہمیں ایک سی ہیں یا جن کا دھیان بھی طرح کے پریوگ میں دیکھنا پڑتا ہے۔ اُن سب پریوگوں کا بیان یہاں لکھا جاتا ہے۔ پریوگوں کے لئے سب سے پہلے فیصلہ کو نین چاہیے۔ کہ جہاں تک پریوگ من چپ ہوگا۔ وہاں اور اس سے آسان ہی چپ بیش پورن انوشٹھان تک کرنا پڑیگا۔ (۲) پریوگ من کے لئے اگر گنگا کے کنارے شمشان ہو۔ اور اس شمشان میں پتیل کا درخت ہو اور اس کے نیچے شولک ستھاپت ہو، تو وہ سب سے اتم شمشان ہوگا۔ ایسے شمشان پر بہت جلدی منتر سہجی ہوتی ہے۔ تیرتھ۔ ندی کا کنارہ۔ گھا۔ پھاڑ چوٹی سمندر کے کنارے جہاں ندی لگتی ہو۔ جنگل کا ایک۔ ہاتھی۔ بیل۔ بیل یا آدھا مول گنوش۔ جل کے دھبے کا شمشان دیو مندر سمندر کا کنارہ اور اپنے گھر کا انکانت کر یہ چپ کے لئے بہت اچھے شمشان ہیں۔ سورج۔ آگنی۔ گورو۔ چندر ماں پر دھپ۔ جل۔ براہمن اور گنوں کے نزدیک چپ شہد ہوتا ہے۔ جہاں کن پر سن ہو وہاں بھی چپ ہو سکتا ہے۔ اپنے گھر کی نسبت اگر گنوشال۔ دیو مندر اور شمشان کے نزدیک شوالہ چپ کے لئے بہت اچھا شمشان ہیں۔ جہاں پاش کی ہستی ہو جہاں سانپ وغیرہ جیو۔ شیر چلنا وغیرہ جیو آوری کا بیٹھنی ہو۔ صفائی اور پتھستان نہ ہو۔ بدبو آتی ہو۔ شور و غل ہو یا جہاں چت نہ لگتا ہو۔ ایسے شمشان پر چپ نہیں کرنا چاہیے۔ شمشان ایسا ہونا چاہیے۔ جہاں چپ میں کسی قسم کی ادا اپنے کا ڈرنہ ہو۔ پریوگ من کرنا والے کو بہت صاف ستر اور من کو قابو میں رکھ کر نہ منظم اور ساتوک ہو جن کرنا چاہیے۔ گائے

کاٹھی، دودھ، دھن، کھار، موک، جل، ماریل، کیلا، آم، چاول، جڑ، گجھوں، اور سب پرکار کے پھل
 پر غلڑ میں گرہن کئے جاسکتے ہیں۔ آذو پیل، شاک، لہسن، پیاز، گوبھی، بجنس کا دودھ اور دھن اور
 دوسرے گرم پودوں کے پھل نہیں ہیں۔ شہد، شراب، مائیں، ٹیکسین چیزیں ٹھیک، پان لکائی کے برتن
 کھہ دن کے سیدھے بھون کرنا چھوڑ دینا چاہیے۔ گاجر، ابرو، سر، چنا، جوفھا، آن سوگی چیزیں، ہاسی اور
 کیڑے بڑی ہوئی چیزیں بھی چھوڑ دینی چاہیں۔ ہال کھانا، تیل، انیر بھوک لگائے بھون کرنا نہ ہونا،
 دوسرے کا بھون کرنا ہوان لینا، غیر حور کا خیال کرنا، کام، کروہ، لوہہ، مسوہ، ماستری، ماکسنگ، ماکسہ،
 اور دن میں زیادہ سونا پر غلڑن میں برجت منع کئے گئے ہیں۔ ناپاک ہاتھ سے نکلے ہو کر کھلے سر اور
 درمیان میں بات چیت کرنا بے حقی فضول جاتا ہے۔ بھون جل اور شریر سبندھی سب ضروریات
 ضروری کام کرنے چاہیں۔ کسی بھی دوسرے سے کسی طرح کی سہائیا نہیں لینی چاہیے۔ بڑی ترین کرنے
 سے بھی جب وہ تھ فضول ہو جاتا ہے۔ اگر شریرت ماننے تو ایک وقت امتحان کرے۔ اگر اپنے پاس
 ساگری نہ ہو تو تھ کے علاوہ کسی دوسرے ستھان سے اور رب کے علاوہ تھمیں میں شہد، شر و دھانور سدا
 جاری آدی سے ایک دن کے گزارنے کے لئے ساگری، مہاشا کے طہر پر لے۔ کسی بھی حالت میں ایک
 آدی سے ایک دن کی سے زیادہ کی ساگری نہ لو۔ جب کے سیدھ مون بھگ ہوئے پھر پھر کچھ کر کے
 پھر جب کرنا چاہیے۔ اگر کروہ وغیرہ کا آجائے تو آجائیں اور پھر آجائیں۔ مل سوز کا ویک
 روک کر جب نہیں کرنا چاہیے۔ اس سے قارخ ہو کر پرائیام اور آجائیں کر کے جب کرنا چاہیے۔ شریر،
 کھ، ستھان، دوسر، ساگری، اور جن سب کو صاف اور پتر رکھنا چاہیے۔ کھائی تھوکتا، ڈور، بیج، جاتی کو
 چھوٹا یا پھلنا منع ہے۔ بڑی ہوشیاری سے نیوں کے مطابق پوری تعداد کا جب دھن کے ساتھ کرنا
 چاہیے۔ پہلے دن جتنا جب کرو۔ اتنا ہی جب روزانہ کرو۔ کبھی کم اور کبھی زیادہ جب کرنے سے جب ہر
 شت ہو جاتا ہے۔ کھجک میں شستر دں کے مطابق چار گنا جب کرنے کی دھن لکھنی ہے۔ صرف اتنے
 جب سے سدھی نہیں ہوتی ہے۔ زمیں پر سونا۔ برہمچاری رہنا، پنچ رہنا، گورو سیدھا تین دھن کی
 سندھیا، مائین پور پتر تین، دان، دھن، ستوتی، من، سنہم سدا چا۔ اور غصہ ک کے رہت ہو کر جب کرنا
 ٹھیک ہوتا ہے۔ استری، دشور، ہنسک سے نہ بولیں، مہانت میں سوئے۔ اگر پر غلڑن کے کچھ میں مرتجہ۔
 اشویاجات کا شویج ہو تو بھی انوشٹھان نہ چھوڑے۔ ناچ، گانے سننا، یاد کیا، خوشبو، طہر وغیرہ لگانا،
 مالہ و حارن، دوسرے دیوتا کی پوجا ایک دوسر بہت دوسر پہن کر جب کرنا یہ سب منع ہیں۔ بنا آسن کے
 چلنے وقت بھون کر آدی کے وقت چھٹا یا غصہ آجانے پر دونوں ہاتھ ڈھانپ کر راستے میں ناپاک

ستخان میں اندھیرے میں جوتا پہنے۔ چار پائی پر دووں پاؤں پھیلا کر لیٹ کر کیسے کاشت باز میں پرہیز
کر چپ کرنا چاہیے۔ ٹپی سر ہاتھ، گچھا، بندر، گکھا، وغیرہ ملن میں سے کسی کو دیکھنے پر تاج کرے اور چوڑے
اشنان کرے ان سب کے علاوہ دو چپ پتھر، بھر ہون، بجورجن برا یک منتر کے تلفف ہوتے ہیں۔ جس
منتر کا پرہیز نہ ہو۔ اُس کے مطابق ہی دومی ہونی چاہیے۔ یکہ منتروں میں ستخان بجورجن اور دستر
دھاران کے بھی خاص نم ہیں۔ شاور منتروں کے علاوہ دوسرے بھی منتر پرہیز کرنے کے ذریعہ سمجھ جاتے
ہیں۔ آجکل دیکھا کہ فلاں منتر کا اس پرہیز کر چوک لکھا ہے اور وہ دیکھ کر پرہیز کر کے بیٹھ گئے۔ اُس کا
پہل یہ ہوتا ہے۔ کہ کامیابی نہیں ہوتی۔ اور وقت بھی ضائع ہو جاتا ہے۔ اور لوگوں کی شر و حاضروں میں
کم ہو جاتی ہے۔ کسی بھی منتر کا پرہیز اگر اُس ساوا حک کو سمجھ جاتا ہے۔ جس نے پرہیز نہ کیا۔ کڈ رہے پہلے
اس منتر کو سمجھ کر لیا ہے۔ شاستروں میں پرہیز کرنے کے لئے جو تعداد دی گئی ہیں۔ وہ سب یک کے لئے
ہیں۔ ترجیا میں اُس سے دو گنا دو یا دو میں تین گنا، اور کچھک میں چار گنا۔ چپ کرنے پر پرہیز نہ پورا
ہوتا ہے۔ پرہیز کرنے کے پہلے ہونے کا یہ زمان ہے کہ اُس کے انت میں منتر دیتا کا پرکش سا کشات
ہوگا۔ اور وہ ساوا حک کو ابھٹ و دروان دیں گے پرہیز نہ کی وجہوں میں کسی طرح کے شاستر ہیں۔ کہ
ایک دو گی سے پرہیز نہ کیا جا سکتا ہے۔ چند ماں یا سورج گرہن میں نہ رت رکھ کر سمجھ میں لئے والی
ندی کے نام بھی پرہیز میں کڑے ہو کر گرہن کے آخر تک ششت منتر چپ کرنا چاہیے۔ ندی میں اگر
جانوروں کا خطرہ ہو۔ تو اشنان کر کے اُس کے کنارے کسی صاف جگہ پر گرہن کے اخیر تک چپ
کرے۔ گرہن کال میں ہی منتر چپ نکھیا کا دواں حصہ، ہون، ہون کا دواں حصہ، ترہن، اور ترہن کا
دواں حصہ، ابھٹیک، اور ابھٹیک کا دواں حصہ، راہن، یوجن کروائے۔ گو پالی منتر میں ہون نکھیا کے
براہ ترہن کرنا ہوگا ایک آچار یہ کامت ہے۔ کہ اگر گرہن کا تک صرف چپ کرے۔ اور گرہن شانت
ہونے پر ہون ترہن وغیرہ کرے یہ گرہن پرہیز نہ ہے۔ اگر سامانیہ پرہیز نہ کا انوشطان کرتے وقت سج
میں گرہن آجاءے۔ تو سامانیہ انوشطان کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ سامانیہ پرہیز نہ کے لئے کبھی بھی
چند ماں گرہن میں دیکھنا نہیں لینی چاہیے۔ کارنگ، ماسون، میسا کا، ماگھ، مکمر، پچانن اور سادون میں
سے کسی سینے میں پرہیز نہ کی دیکھنا چاہتی ہے۔ چند ماں اور ناراشدی ہونے پر چاند نے بخش میں
پرہیز نہ شروع کرنا چاہیے۔ پرہیز نہ کے لئے جو بھی ستخان نختہ کیا سے دو یا چارگز کے گمبرے میں
ایک حد و مقرر کر ليو۔ انوشطان پر راہو نے تک اس حدود سے باہر نہیں جانا چاہیے۔ آباد و بار سب
اُس حد و لئے اندر نہ بن جائیں۔ پرہیز نہ سے تین دن پہلے محدود وغیرہ کرانے۔ اُس دن ایک وقت

بھونکن کرے اور انوشطان سخاں پنکھم چکر کے مطابق منہ پہ بندھے۔ دوسرے روزانہ حاجات سے
 فارغ ہو کر اسٹین کر کے پتیل کو برپا کر ان میں سے کسی بھی برش کی لکڑی سے بارہ بارہ انگلی کی دس
 کیل بنا کر ایک ایک پر سدر شایہ استرایہ پست اس منتر کا ۱۰۸ بار چپ کر کے ویدیکا کے دھن کی طرف
 گاڑ دیجے اس کے بعد دوم سدر شایہ استرایہ ہر پست اس منتر سے کیلوں کی پوجا کر کے ان کے اوپر
 دسوں دشاؤں میں امداد آدی لوک پالوں کی پوجا پنچن پچار سے کرے منتر اوم، بھو، سوا، اندر آدی
 لوک پال آمیہ آچکھ و غیرہ نام کے مطابق آواہن کرے۔ ویدی کے چھ میں کھنر پال واسنوپرن
 اور ایٹان کی پوجا کرے۔ بھروگن و ناکش کاسنکاپ پڑھ کر ویدی کے درمیان میں گھیش جی کا آواہن
 کر کے چھ پچار سے پوجا کرے پھر دھن دشاؤں میں ملی وردیہ ڈال کر گھنری کا چپ کرے۔ اتنا
 کر کے تب ہفتی کے مطابق دان دے کر گورو اور برہمنوں کو پرشن کر کے ان سے آگیا لکھ چپ
 شروع کرے۔ جس دیوتا کے منتر کا پرچمن کرنا ہو اُس دیوتا کی گھنری منتر کا چپ کرے۔ گھنری کا
 چپ ایک ہزار ہوگا۔ اس چپ سے سادھک کے پاپ نکلوتے ہیں اور دکنوں کی شانتی ہوتی ہے۔
 گھنری چپ سے پہلے یہ دھیان کر لینا چاہیے۔ کہ پاپوں کے تاش کے لئے چپ کرتا ہوں۔ مہیا
 سنبھ پڑھ لینا چاہیے۔ پرچمن کے پہلے دن اپنا اس کرے۔ دوسرا دن دروڑا منتر پڑھوں کو کرنے کے
 بعد سنبھ پڑھ کر سادھک، ہندی، پرانا، یاسم، اور منتر دیوتا، کے دورا بندھن پوروک اُس دیوتا کی
 پوجا چھٹے مطابق اُس کی پوجا کرے۔ دیوتا کا اپنے برہمن میں دھیان کرے۔ چپ ختم ہونے پر ہون
 اور ترین کرے۔ جل سے اٹھ دیوتا کا آواہن کرے اٹھ دیو کو جل سے پاویہ آدی آپہارو۔
 پرچمدوں کو ایک ایک انگلی جل دیوے۔ پھر کو پور سے ملا ہوا جل سے ہون نکھیا کا دواں حصہ رہن
 کرے اُس کے بعد پھر ایک ایک انگلی جل پرچمدوں کو دیوے جتنے ترین کرے اُس کا حصہ ابھیچک
 کرنا چاہیے۔ اموک دیوتا بھی مہی منتر سے کش دھرا سے اپنے مسک پر ابھیچک کرے۔ یہ روزانہ
 کی دومی ہے۔ پرچمن ختم ہونے کے دن برہمن، بھوجن، ہون اور دان کرے سادھک ارتھ اسی طرح
 اچھدر اور دھان کا منہ کلپ کر گورو دیو کو ہفتی کے مطابق دان دیوے۔ اور پھر دیوتا کا پرچمن اور ہون
 دوسرے دن کروائے۔ بہت سی دھیوں میں منتر اور دیوتا میں کچھ فرق پڑتا ہے۔ جس منتر کا پرچمن کرنا
 ہو۔ اس کی دومی شاستروں سے ڈھونڈ کر دیکھ لینا چاہیے۔ سادھک کو چاہیے۔ کہ پرچمن کرنے سے
 پہلے دومی سے ساتھ منتر کا چناؤ کرے اچھا سخاں اور نیک تھی، مختصر، پوک، دیکھ کر انوشطان شروع
 کرے۔ اور سب سادھک پہلے اکھنی کر لے کبھی کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے۔ کہ انوشطان میں چورنے

دیتے ہو سے روگ جاگ اٹھتے ہیں۔ اس لئے انوشھان سے پہلے رکھک شدھی سے اس سے بخوبی
 وغیرہ کریڈوس سے شریہ دھندہ کر لیتا چاہیے۔ اگر انوشھان میں کوئی دیا دمی ہو ہی جاوے۔ تو اس وقت
 گھبراہٹ نہیں چاہیے۔ لہذا انوشھان کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ ایسا ساتھ نہ ہونے پر ہی چپ چھوڑا جاسکتا
 ہے۔ اور اس سلسلے سے ہونے پر ہم نے راہ بھی کیا جاسکتا ہے۔

کسی خواہش اور بغیر خواہش کے انوشھان کرنا!

کوئی بھی انوشھان ہو وہ بھادان کے مطابق دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ سہ کا ہر نصف نام۔
 کسی کام کی خواہش کرنا کہ محسوس سے یہ چل ملتا چاہیے۔ ایسا چار رکھ کر جب کوئی انوشھان کیا جا
 تا ہے تو اس کو انوشھان کو سلام یعنی خواہش رکھنے والا کہا جاتا ہے۔ پراچھت کچھ کر یا صرف انوشور کی
 پراچھتی کے لئے انوشھان کیا جاتا ہے۔ اس کو نفع کام یعنی بغیر خواہش کے کہا جاتا ہے۔ اگر چپ کا کوئی
 پھل روگ وغیرہ آجئے ہو گیا ہے اور اس کی شاقی کے لئے پراچھت کیا جا رہا ہو۔ تو وہ سلام ہی ہوگا۔ اسی
 طرح جب ہم اپنا انوشھان کرتے ہیں۔ کہ اس سے انوشھان سے انوشور وشن یا ایسا ہی کوئی پھل ملے تو وہ
 بھی سلام ہی سمجھا جاسکے۔ جہاں بھی کچھ نتیجہ حاصل کرنے کی خواہش ہو۔ وہاں ہی کامتا ہے۔ اپنا کرتیہ
 سمجھ کر پھل بھگونے کے ارادے کے لیے سوچ کر کہ میں کوشش کرتا ہوں نتیجہ بھی ملنی چاہیے۔ انوشور
 کچھ ہی دیر سے جو بھی کام کیا جاتا ہے وہ کام کھاتا ہے۔ جب انوشھان کی کامتا کے واسطے ہوتا ہے۔
 تو زمین کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنی سادھن ہستی سے پر کرتی پر بھاد ڈالتے ہیں۔ کہ وہ ہماری خواہش
 کو پورا کرے۔ چاہے وہ پھل ہمیں اپنے کرموں کے مطابق ملتا ہو یا نہ ملتا ہو۔ وہاں پر ارادہ کا سوال
 ہی نہیں آتا۔ ہماری خواہش ہے۔ کہ ہم اس کو پاویں گے۔ یہ آٹک مارگ ہے۔ یہاں پورن روپ سے
 اپنے اور اپنے صلاحوں کے زور پر آگے بڑھنا پڑتا ہے۔ ہم اپنی ہستی سے اپنی موجودہ پارہ کو بدلنے
 کی کوشش کرتے ہیں۔ دوسرے حصوں میں قدرت کے ساتھ ایک طرح کا اور حیا تک شکرام ہے۔ اس
 میں کامیابی اور کامیابی ہماری اور ہمارے سادھنوں کی ہستی پر منحصر ہے۔ سلام انوشھان میں دومی کا پھل
 پان کرنے کی ضرورت ہے۔ اکیان کی وجہ سے اگر کوئی بھول بھی ہو جائے۔ تو بھی پھل کی پراچھتی میں
 شک پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی اس کا الٹا اثر بھی ہو جاتا ہے۔ جیسے یہ میں کسی انجان کی تصویر سی
 تروٹ بھی میں شک پیدا کر دیتی ہے اور مخالف اس سے قائمہ بھی اٹھا سکتے ہیں۔ تروٹی کی کوئی بھی
 سادھری لہر شھان یا سید کی آباد ہار ہونے پر بھی پھل پراپت نہ ہو تو کھتا چاہیے کہ ہماری موجودہ پارہ
 انوشھان کی ہستی سے زیادہ بلوان ہے۔ اس کو تبدیل کرنے کے لئے ہم دوبارہ انوشھان کرنا چاہیے۔

oo

مردز اتوار کچھ پکڑ میں ایک کالی بلی مار کر گاڑ دیں۔ اور جب اس کی ہڈیاں ہاتی رہیں۔ تو کال لیں
پھر اس کی ہڈیاں لے کر دریا میں ڈال دے۔ جو ہڈی تیز جائے۔ اس لے کر ماتھے پر لگا لیں۔ بس وہ سب
کو دیکھے گا۔ اس کو کوئی نہ دیکھے گا۔ محرب ہے۔ یہ عمل ایک فقیر نے ظاہر کیا ہے مگر میں نے اسے نہیں آزمایا۔

oo

مولے جانور کی چوٹی لے کر تھوہنے جا کر پاس رکھے۔ وہ سب کو دیکھے۔ مگر اس کو کوئی بھی نہ دیکھے۔
محرِب ہے۔

oo

پیٹ کا درد:

اس ستر کو سات بار پانی پر پڑھ کر پلا دے۔
اٹھک۔ نمواو لیس گورو کو سیام پر بت سیام گورو کو پر بت جرم میں کتواں نین نین سوا
کون سوا پائے سوا جھر سوا بھاج بھاج از جھر آڈے سختی مومیاں منجہ مارے کر کا سمف۔ پھر
ستر اسیر باجا

سانپ یا بچھو کے کاٹنے کا ستر
https://www.facebook.com/groups/freeamritvaidika

اس ستر کو پڑھ کر تین چلو پانی پلائے زہر اتر جائے گا۔ محرب ہے
شری نارنگہ حری کے بچن بچی موہرتا پانی سے

منتر درو آنکھ

اس منتر کو سات بار پڑھ کر چاقو سے جھاڑے۔
اوپر مومل بل جاحر بھر طلائی جھاں بیضا موملنا آئے۔ پھوٹی نہ پا کے چلے مو منتر جیزا۔

○○

جس کو چھوئے گا تاہو تین چلو پانی لے کر اس کو پڑھ کر پا دے۔
شری نارنگھ مری کے یجن نہ بچے مو منتر نارانی

باو لے کے کاٹے کا منتر

اس منتر کو تین دن بھوت پر پڑھ کر سات بار اس کے بدن پر ڈالے۔ منتر یہ ہے۔
اوپر موم کا نوویس پھندا دیوی جھانے اسامیل جوگی جوگی باو لے کتے دس کا لے
کا دس نیلے کا دس لال کا۔ پس منو بان گڑے کسی کرے گورو گورو کہ تاتھ سانچا بند کا نچا پچو۔
منتر ایسا با جا

○○

اس نقش کو ستورہ کے پتے پر لکھ کر گلے میں ڈالے۔ تمام راجا پڑ جائزت کہیں۔

۳۳	۵۱	۲	۷
۶	۳	۳۸	۳۷
۵۰	۳۵	۸	۱
۲۲	۳	۳۶	۳۹

○○

جس عورت کا دودھ کم ہو۔ اس نقش کو بھونچ کر لکھ کر زعفران سے گلے میں ڈالے۔

۸	۲	۳۵	۳۸
۳۱	۳۲	۳	۷
۱	۸	۳۱	۳۲
۳۰	۳۰	۵	۳

مڈی دل کو بھگانا

وہ مڈی جو کھجوروں کے کھجور چٹ کر جاتی ہے اس کو دھوکہ دیا جاتا ہے کہ اس کی ہل کے تحت بتا ہے کہ
اگر ان میں ایک ایک مڈی بند کر کے چراغ سے باندھ کر زمین میں گاڑ دیں تو مڈیاں وہاں سے فوراً
بھاگ جائیں گی۔

گھروں کے مکان سے بھاگ جائیں

اگر مکان میں گھروں کے زیادہ ہوں تو کھجور کی مڈی کر کے بھاگ جائیں گے۔

جو نہیں دوز کرنا

جو شخص چھل نیاز کے علم اپنے پاس رکھے اس کی جو کھجور دیکھ جائیں گی۔

مکان سے چھل بھاگ جائے

جس مکان میں نہ صفران ہو گا اس مکان میں چھل نہ ہے۔

دافع بھڑ

کندھک اور بسن کے حوض سے فوراً بھاگ جاتی ہیں۔

﴿امراض سر و متعلقہ اعضاء کا علاج﴾

دافع مرگی

اگر مرگی کا مریض اپنے پاس سنگ جڑاوی رکھے تو عرض سے نجات پائے۔

جب اہانتل ایک ہی سال میں دوسری دفعہ بچے دے تو پہلے بچے کو چاند کی چوہوں میں تاریخ میں لے لور اس کا بچت چاک کر دے اس میں دو ٹکڑیاں ملیں گی ایک یکہنگ اور دوسری کئی رنگوں کی دونوں کو سنہال کر رکھیں اور زمین پر نہ آتے تھے دیں ورنہ ارزائل ہو جائے۔ پہلے پہلی ٹکڑی ٹکڑی کو کوسالے کے چوڑے میں پیٹ کر جس کو سرگی آتی ہو اس کے بازو پر باندھ دیں جب تک بندھی رہے ورنہ نہ پڑے دوسری چتری جو کئی رنگوں کی ہے اس کو گلے میں لٹکانے سے خوف و ڈر زائل ہو جاتا ہے۔

سیاہ کتے کے ہال مریض کے باندھ دیں سرگی کھمض فوراً دفع ہوگا۔
گھوڑے کے دم کا چمکا کر بائیں ہاتھ کی پمفل میں پھتا دیں سرگی کے لیے بحرب ہے۔

دفع عشق

کھانجی کا بیل جو چنے کے برابر سرخ رنگ کا سوراخ دار ہوتا ہے اگر لے کر کسی عاشق کے باندھ دیا جائے تو اس کا عشق دفع ہو جائے گا۔
دیگر: اگر کوئی کسی کے عشق میں جلا اور وہ چاہے کہ اس مرض سے نجات پائے تو اسے چاہیے کہ اوڑھے کا دل نکال کر ہرن کی کمال میں پیٹ کر اپنے بازو پر باندھ لے عشق جاتا رہے۔

دفع دیوانگی

سر بد پر کوٹک زعفران میں ملا کر دھانے کو کلائیں اس کی دیوانگی جاتی رہے گی۔

دیگر:

ایک نہ پیر لکھتا ہے کہ اگر آدمی بد بد کی آنکھ پانے پاس رکھے تو جنون سے ماسون رہے۔

دفع مرض نسیان

جس شخص کو نسیان کا مرض ہو وہ اپنے پاس بد بد کی آنکھ رکھے مرض دفع ہوگا۔

رفع درد آوهایسی

بدھ کی ہڈی کی دھوئی دینے سے آدھا سیسی جا تا رہے۔

بینائی تیز ہو

الٹکنس کا تیل ہاتھ پر لٹنے سے مچائی تیز ہو جاتی ہے۔ بے حد مجرب ہے۔

دیگر:

خواہ آدمی کی عمر ایک سو سال سے زیادہ ہی کیوں نہ ہو اگر وہ اپنی آنکھ میں سیاہی لپی کا پتہ اور چہرہ کو کا پتہ ملا کر لگائے تو وہ باریک سے باریک چیز کو دیکھ سکے گا اور گہرے پانی میں بھی برجہز کو دیکھے جب آنکھوں کو دھواؤں سے لگاؤ گا اور دیکھے۔

اگر کسی کو کم نظیر سمجھو تو وہ چرلی ہے جس کی آنکھوں میں لگا کر لے لے کی نظر درست ہو جائے گی۔ جب کسی کے لڑکا چھڑا ہو تو وہ پیدا ہونے کے بعد جب سب سے پہلے وضاب کرے اگر یہ وضاب کوئی شخص آنکھوں میں لگا لے تو تمام عمر بہت تیز دیکھتی رہے گی اور دیکھتی کم نہ ہوگی۔

روٹھی رات دن یکساں رہے

اگر چرخ کی آنکھ اپنی آنکھوں پر طیس تو روشنی آنکھوں میں برابر ہے گی۔

اندھیرے میں دیکھنا

الوکی چہ بی آنکہ میں لگا کر کسی تاریک مکان میں جاؤں تو سب کچھ نظر آئے گا۔

آنکھیں نہ دھوئیں

اگر سال میں متعدد بار گولہ کاپتے پھل کھالیں تو آنکھیں نہ دکھیں۔

دافع شبکوری مارتونده

بجھک فری بیٹ اور مرغ کا زہر و زکر بطور سرمہ آنکھ میں لگانے سے شہوری دور ہو۔

کان کا دور دور کرنا

ایک چڑیا کو پکڑ کر اس کی ستر کے آس پاس کے پر اکھاڑ کر کان کے سوراخ پر رکھ دیں کان کا دور دور کرنا ہوگا۔

نگسیر دور ہو

لوٹ کے ہال ہلا کر دور اکھاڑ میں ڈالیں نگیسیر بند ہو جائے گی۔

دیگر:

جو شخص اپنے پاس چڑیا ہار کے پائے کی پتھر رکھے اس کی نگیسیر فوراً بند ہو جائے۔
نگسیر کے خون میں قدرے نوشادر ملا کر اس سے ایک کاغذ پر اس شخص کا نام لکھ کر اس شخص کو دیکھنے کا حکم دیں تو اس کی نگیسیر بند ہو جائے گی۔

یہ بے چارے پتھر رکھنے سے نگیسیر فوراً بند ہو جاتی ہے۔

داڑھ کا دور دور ہو

بہن کو کوٹ کر اٹھ لی اور انگوٹھے کے درمیان مخالف طرف سے پاء مٹنے سے داڑھ کا دور دور ہوگا۔

لقوہ دور کرنا

آئینہ کے برابر کاشی کا تختہ بنا کر اس پر سے مکان میں شکاوہیں اور لقوہ کے ستر میں کوہ جات کریں کہ اس کی طرف دیکھا کر سے چند یوم میں آرام ہوگا۔

﴿ذوقیہ امراض متعلقہ پیٹ﴾

دفع عارضہ قولنج

جب کسی مریض کا پید ا ہو تو اس کی آنول یعنی ناف رکھ چھوڑے جب کوئی عارضہ قولنج بیمار ہو تو اس کی کمر میں آنول نال پاء مٹھ دیں فوراً آرام ہوگا۔

وفعیہ ہر قسم

بخار دور ہو

کو بھی کی جڑ کو گلے میں باندھنے سے بخار دور ہو جاتا ہے۔

دیگر:

زنگنی کی جڑ کو گلے میں باندھنے سے بہت قسم کے بخار دور ہو جاتے ہیں۔

بخار کے مریض کو شہم کے درخت کے نیچے ملا دیں آرام ہو۔

مہدی کی جڑ کو شہم کے درخت کے نیچے ملا دیں آرام ہو۔

تب لرزہ دور کرنا

پرنسپل کو روغن زیتون میں ملا کر مریض کے پیٹ پر لٹیں تب لرزہ دور ہو جائے گا۔

دیگر:

گر جب لرزہ کا دور شروع ہونے کے وقت بلبل کا پتہ نہیں کر سکتے تو باہر کی جانب کھائی کی

گرہ کے پانی رکھ کر اور اس کے ایک ٹیکری رکھ کر پتے سے مضبوط باندھ دیں تو اس مقام پر

آبلہ پڑا ہو گا اور سر نہ دن دور نہیں پڑے گا۔

سانپ کی ہڈی جلا کر اس کی دھونی تپ لرزہ کے مریض کو دیں آرام ہوگا۔

چوتھیا بخار دور ہو

اگر دق جانور کی دانیں آگے پتے سے ملے لیٹ کر مریض کے باندھ دی جائے تو چوتھیا بخار دور ہو

لیکن اگر اس کی دانیں آگے باندھ دی جائے تو پھر چوتھیا شروع ہو جائے۔

دیگر:

اود (جو ایک دم دار و پائی جانور ہے) چوتھیا میں ملے ہوئے چوتھیا کے مریض کے گلے میں

باندھ دیں دور ہو جائے۔

مریض کے گلے میں گری کی دانیں باندھ دیں اور دھونی دیں بخار جاتا رہے اور دوسرے کو بھی

فائدہ ہو۔

بخار دور تو ارکسی کو نہیں پر جا کر دنوں؟ آگئی کو نہیں میں نے کئے کے جینے جاؤں منہ پیٹنے پر
پند بار کے گل سے تپ دور ہوگا۔

لہنت کے چن میں جڑ کپڑا پھا ہوتا ہے اس کو بازو میں باندھنے سے یا گردن میں لٹکانے سے
چھتیا بخار دور ہوگا۔

رات کو چڑھنے والے بخار دور ہوں

مکی جڑ کو کان میں باندھنے سے رات کو چڑھنے والے بخار دور ہوں۔

FREE AMILIYAAT BOOKS. ...pdf

<https://www.facebook.com/groups/freeamiliyaatbooks>

دفعہ امراض مخصوصہ و بوا سیر

احتلام نہ ہو

اگر کہ دن ساید ملنے سے پہلے سفید آک کو اکھاڑ کر بازو پر باندھ لیں یا صلی میں بھر کر اپنے پاس رکھیں پھر احتلام نہ ہوگا۔

دیگر:

اگر برتر کے غچ خرف جس کو قلعہ بھی کہتے ہیں کے پتے بچالے جائیں تو سوتے وقت احتلام نہ ہو اور نہ ہی پریشان کن خواب نظر آئیں۔

اگر سوتے وقت چکھٹ کے پتے سر ہانے رکھ لیں تو ہرگز احتلام نہ ہوگا۔

جماع میں تھکاوٹ نہ ہو

اگر چاہے کہ جماع میں چاہے جماع کریں لیکن تھکان نہ ہو تو وہ اپنے ذکر پر بھروسہ کرے گا پھر لے لیا ہی ہوگا۔

ابن زبیر لکھتا ہے کہ چڑیا کو ذرا کر کے اس کے خون میں سوز کا لے کر گوندھ کر گولیاں بنائیں اور پختہ ضرورت ساڑھے تین ماش کی مقدار میں لے کر روغن زیتون میں گھول کر سر ذکر پر اس کی لپ کر میں پھیرو بعد ازاں پر چلے جتنا مرضی چاہے جماع کریں ہرگز تھکان نہ ہو۔

ایک چھٹا گو بڑ کر اس کے تمام پروہاں اکھاڑ کر زعمہ کو بھڑوں کے پاس رکھیں تاکہ اس کے بدن پر خوب ڈنک ماریں پھر اس کو ذرا کر کے گائے کے گھی میں اتا تھیں کہ خوب گل جائے پھر اس گھی کو خوب صاف کر کے رکھیں اور مباشرت کے وقت مضبوطی کو اگر پختہ کر لیا کریں تو کبھی سستی نہ آئے اگر پاؤں کے کونے بھی چکنے کر لے جائیں تو زیادہ فائدہ دے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بجائے بھڑ کے چمچے کے پاس شہد کی کھیموں کے اتار مرہ رکھا جائے کہ چڑیا ڈنک سے مر جائے۔

اگر مرد کچھ کا پاؤں اپنی ران سے باندھ کر عورت سے جماع کرے تو خود کتنی صحبت کرے کمزوری نہ ہو۔

ابن زبیر لکھتا ہے کہ بچی جانور کی چربی روغن زیتون میں ملا کر آدی اپنے ٹکوس میں لگا کر پاؤں ہنیر

زمین پر رکھے کے ہتھ مرضی چاہے جمار کرے کڑوری نہ ہو۔
جو کوئی زبان پر چلاوے پاس رکھے اور عورت سے جمار کرے ہرگز تھکاوٹ نہ ہو۔



﴿امرض و دوار ضات بچکان﴾

ام الصبیان دور کرنا

سراج القصر کی کلی سن کے پڑے سن لپیٹ کر لایا جاوے گا سویت لپٹیں اور اس بچے کے
برام الصبیان کا سر میں ہو یا عہد میں آتا ہو جائے گا۔
دیگر:

اگر کسی بچہ کو آتی ہو یا زائد ہو یا ہوا تو اس کے گلے میں عسل و زہر ملا کر دیا جائے گا۔

بچہ کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے

جب بچہ سو رہا ہو اس کے سر ہانے کے سنے یا بھونے کے سنے مہانچھا ایک قسم کی جڑی ہوتی
بہر کھدی تو اس کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے۔

بچوں کے دانت پینے رفع ہوں

کیڑا کا پر بچہ کے گلے میں یا عہد میں دیا کھدانت نہ پیے گا۔

بچے کی کھانسی دور ہو

اگر کوئی بچہ کھانسی پڑے تو اس کے گلے میں لپیٹ کر بچے کے ہاتھ دی جائے تو کھانسی دور ہو۔

بچوں کا ریش اور خیند میں چو کنا دور ہو

بچوں کے گلے میں جوار کا ریش تو ان کا ریش دور ہو۔

بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچہ کو کبیری کاغذ اکلا دیا جائے تو وہ جلدی ہاتھ کرنے لگ جاتا ہے۔

دیگر:

جس بچے کے گلے میں کتے کا ریش لگا دیا جائے تو وہ جلدی ہاتھ کرنے لگ جاتا ہے۔

بچہ جلدی چلنا سیکھ لے

اگر بچہ کی ٹانگیں اکڑ کر پانی میں جھنک کر پانی کاڑھا ہو جائے اس کو بچے کے پاؤں

پر لیس تو بچہ جلدی چلنا سیکھ جاتا ہے۔

اگر بچے کے پاؤں پر چربی شرمسٹ کے لاش کیا کریں تو جلدی پھٹک چکے ہوتے۔

دانت بلا تکلیف نکالنا

اگر کو کے چوں کے دس میں کچی یا تیل کا کر داغوں اور سوزھوں پر لیس تو دانت آسانی سے نکل

آئیں۔

دیگر:

چھوٹا کالو پر کا ہونٹ: اگر بچے کے ہاتھ دیا جائے تو بچہ جلدی اور آسانی سے دانت نکال لیتا

ہے۔

اگر بچے کے گلے میں سنہا پلو کی جڑ یا اس کے بیج ہاتھ دیں تو وہ آسانی سے دانت نکالے۔

اگر بچے کے گھونڈے کے دانت ہاتھ دیا جائے تو وہ آسانی سے دانت نکال لے۔

بچے کو کچے گوشت کا گھونڈا دیں تاکہ وہ اپنے داغوں میں چبائے تو وہ آسانی سے دانت نکال

لے۔

بچے کے سوزھوں پر چربی یا تیل لیس وہ بچہ نہایت آسانی سے دانت نکل لے گا۔

جست اور تانے کی تار کو رسی کی طرح بت لیں اور قفل کے پزے میں سی رینگھن اور بچے کے گلے میں دیں بچہ دانت نکالنے میں کوئی تکلیف محسوس نہ کرے گا۔
 ہم سر میں ایک پزے میں سی کر بچے کے گلے میں داخل دیں بچہ دانت آسانی سے نکال لے گا۔

بچے کا ڈر جاتا رہے

اگر بھڑپنے کی آنکھ یا دانت یا کھیل کا کھلوانچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ خند میں ہرگز نہ ڈرے۔

دیگر:

اگر بچے کے گلے میں مدھپ بھی جو ایک قسم کا پتھر جھٹکا دیں تو وہ ہرگز نہ ڈرے۔
 اگر بچہ کئی دن نہیں آگے بچے کے باندھ دیں تو وہ بچہ ہر خند میں نہ ڈرے گا۔
 اگر بچے کچھ گلے میں سونے کی کھانکا یا تو اس عمل سے وہ بچہ خند میں نہ ڈرے۔
 اگر بچے کو جانور کا دانت سے گلے میں لٹکا دیں تو وہ ڈرے سے محفوظ رہے گا۔
 اگر بچے کے گلے میں کافور پر بھونکی صیت باندھ دی جائے تو وہ سوتے میں ہرگز نہ ڈرے گا۔
 اگر کہ جسے کافور سا چہرہ لے کر کسی لڑکے کی گردن میں باندھ دیں تو وہ ہرگز نہ ڈرے گا۔
 بچے کو سوتے مل کر کے پلائیں اور اس کو بچوں کے گلے میں بھی لٹکا دیں خند میں نہ ڈرے گا اور اگر رونے کے لیے مفید ہے۔

شیر خوار بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے

شیر کا ناخن چاندی میں منڈھا کر بچے کے گلے میں باندھ دیں وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:

سرخ کی ہڈی بچے کے گلے میں باندھنے سے بھی وہ بچہ ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔
 برگ نیم برگ بکائن بزرگ سرس کو پانی میں اُبال کر اس پانی سے بروز اتوار جو کچھ چھتہ کا ہو نہلائیں اور پھر ہر روز اتوار ایک سال تک نہلاتے رہیں بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔
 ہر روز صحت اور رونے کا استعمال بچہ کو ہر آفت سے محفوظ رکھتا ہے۔

اگر خوشی کی چربی سوئی ہوئی عورت کے عجیبے سکہ کھدی ہیں تو اپنے تمام کام بیان کر دیتی ہے۔
اگر تھکا ہونے کا کمر لے کر خشک کر کے کتوں کے نئے کپڑے کی فصلی میں باندھ کر عورت کی ران پر
سوئے وقت باندھ دیں تمام باتیں جو اس کے دل میں ہوں گی کہہ دے گی اور جو کچھ اس نے
دن میں کیا ہو گا وہ بھی بیان کر دے گی۔

چہ بہ کادل سوئی ہوئی عورت کے دل پر رکھ دو جو کاہل نے کیے ہوں گے سب بتانے لگے گی۔
مینڈک کی زبان اور دل اور زمر کی جڑ اور بیج کی آنکھ چاروں کو ہموار لے کر کتوں کے کپڑے
میں باندھ کر سوئی ہوئی عورت کے دل پر رکھئے سے جو کچھ اس نے کیا ہو نیند میں کہہ دیتی ہے۔
چرخ کی زبان سوئی ہوئی عورت کے سینے پر رکھ دو جو کچھ بچ چھو کے سب بتا دے گی۔
پیاز کی بکری کا دودھ لے کر کسی مرد یا عورت کے سر ہانے جو سو یا ہو رکھ دیں تو وہ اپنا تمام راز دل
کہہ دے گی۔

اگر سوتے ہوئے انسان کے سینے پر جوک کی زبان رکھ دیں تو وہ اپنا تمام راز ہیبت بتا دے گی۔
بیج کی آنکھ کی برتن میں رکھ کر کسی سوتے ہوئے آدمی کی چھاتی پر رکھیں وہ اپنا تمام راز طمان
کر دے گی۔

<https://www.facebook.com/groups/freecanlyadvice/>

بانجھ پن دور کرنا

اگر عورت بے غزاگاہ اپنے پاس رکھے تو بانجھ پن دور ہو۔
اگر عورت تھوڑا سا زرا بخوشی میں کرہامعت کے بعد فرج میں رکھے تو حمل قائم ہو۔
اگر عورت تری لے کر پانی میں گر کر دھو لے اور عورت سے محبت کرے تو فوراً حاملہ ہو جائے۔
اگر کسی عورت کو مس نہ ٹھیرنا، تو بیض سے پاک ہونے کے بعد ساڑھے چار ماہ برادہ آجوس
روزانہ سات دانہ تک پانی اور شہد کے ساتھ چھانکے بعد اس کے محبت کرانے حاملہ ہوگی۔
تھوڑا سا مسک نہیں کر اور زنجیر سے تیل میں ملا کر عورت کے سینہ کا رخ ہونے کے بعد سر ڈکر یعنی
سپاری نو دو چکنا کرے اور 7 راع کرے تو حمل رہ جائے اگر روغن زنجیر نہ ملے تو جھنڈی کے
تازہ زعفران تیل میں پکائیں اور روغن علیحدہ کر لیں۔
اگر بانجھ عورت مادہ بخوشی کی فرج پکا کر کھائے تو حمل کے موافق ہو جائے۔

سفید نگلی کی جڑ یک رنگی گائے کے دودھ میں چس کر حیض سے پاک ہونے کے بعد اسی دن کھا کر مرد کے پاس جانے تو حاصل قائم ہو اور بڑا پیدا ہوگا۔

کتاب ایضاح میں لکھا ہے کہ جس روز عورت حیض سے فارغ ہو اس دن مرد اپنے ذکر کو تین بار تازہ دودھ پلنے تر اور خشک کرے اور پھر جماع کرے ضرور حمل خبرے گا۔

شہوت جاتی رہے گی

ایاتل کے خون کو عورت کو بغیر اطلاع دے کسی چیز میں کھلا دیں اس کی شہوت جاتی رہے گی۔ گیدڑ کے پیٹاب میں بالنگنی کی دن تک بھگور کھیں اور پھر تین دن تک ایک ایک دانہ روزانہ خاشعہ عورت کو کھلائیں شہوت اس کی بالکل جاتی رہے گی پھر جماع کی خواہش نہ ہوگی اور نہ کوئی شخص اس پر کار ہو سکتا ہے۔

خاشعہ عورت کو رات راست پر لانے کے لیے لاثانی ہے ہونڈار جس کو جڑ کھجی کہتے ہیں اس کا ذکر لے کر سائے میں خشک کر کے برادوں میں اور پانی یا شراب میں ملا کر عورت کو پیٹھ پیچھے کے عالم میں پلا دیں اس ذی شہوت جاتی رہے گی۔

عورت کو کھالوں کی جڑ کھلا دیں اگر چھوٹی بھی ہے شرم ہوگی شرم دار بن جائے گی۔ ایک پیسہ برابر کھال چرخ کی عورت کو کھلا دیں وہ بدکاری سے باز آجائے گی۔

حمل کرنے سے روکنا

بچہ کے کان کا میل چاندی کے تنویر میں رکھ کر حاملہ کے باندھ دیا جائے تو جب تک بچہ عمارت وضع حمل نہ ہو۔

اگر باغ کی چھیل کو بچہ کے غم کی کھال میں پیٹ کر ایسی عورت کے باندھ دیں جس کا حمل نہ جاتا ہو پھر اس کا حمل نہ کرے۔

اگر حاملہ عورت ہر وقت دستورے کی جڑ اپنی کمر سے بندھی رکھے تو اسقاط نہ ہو۔ اگر کرکھوئے کو لال ڈارے میں باندھ کر عورت کی کمر میں باندھ دیا جائے تو حاصل ساقط نہ ہو۔

ولادت آسانی سے ہو

درد و کے وقت دو اڑھائی تولہ زعفران عورت کی منہ میں دے دیں اور دو ذرہ سے منہ بند

نرے جب پیدائش ہوا تو اسے گورانیچ پیدا ہوگا۔

دردنہ کے وقت عورت کو سارے چار ماہ سے سات ماہ تک ضرورتاً پانی میں گھول کر پلا دیں تو بچہ فوراً پیدا ہوگا۔

بہت کٹائی وچست اندر ان گلاب میں مل کر کے ناف پر چڑا کریں آسانی سے ولادت ہو۔

بچہ پیدا ہونے کے وقت چرخ کا دایاں ہاتھ عورت کے سر ہانے رکھ دیں تو ولادت آسانی سے ہو۔

جب بچہ پیدا ہونے کا وقت ہو عورت کی ران میں سگہ حلقہ بنا دیں نہایت سہولت سے ولاد ہو لیکن بعد ولادت فوراً طبعہ کر دو۔

الو کی آٹھ لور جنگلی خرگ کی چونچ سفید پارچہ میں باندھ کر دھنی ران پر باندھنے سے وضع حمل کی تکلیف رفع ہو۔

اگر عورت سر چوک کی جڑ اپنے بدن پر باندھ لے تو بچہ پیدا ہونے کے وقت تکلیف نہ ہو۔

اگر عورت دردنہ میں جلا ہو اور بچہ نہیں ہوتا تو اس کے بدن یا چنگ کے نیچے گھوڑے کا دم جلا دیں فوراً بچہ پیدا ہوگا۔

اگر بھت کے بچہ نہ ہوتا ہو تو دردنہ کمال ہو تو ایک پا کہ جو ہنٹام حاملہ کی ہواں کا نام لے کر پکڑے اسے کھان سگر و ختر کمر ہذا تیدہ اہلہ ہوز نہ تیدہ ہوز چنور پیدائش ہوگا۔

جب عورت دردنہ میں جلا ہو تو اس کے ہاتھ میں کالی سوسلی کی جڑ دے دیں ولادت آسانی سے ہوگی۔

﴿امراض زنانہ متفرق عمل﴾

حاملہ کی پہچان

عورت کو شہد اور پانی باہم ملا کر نہار منہ پلا دیں اگر پیٹ میں درد پیدا ہو تو حاملہ ہے ورنہ نہیں۔

دودھ عورت کا دودھ تمھوڑے سرک میں ملا کر عورت کو پلائیں اگر اس کے پیٹ میں درد ہو تو حاملہ ہے اگر درد نہ ہو تو حاملہ نہیں۔

بغیر سوراخ کیا ہوا بازو عورت کے قدم میں رکھ کر ایک رات رہنے دیا جائے اور پھر نکالا جائے اگر اس میں کپڑا ملے تو حاملہ ہے ورنہ نہیں۔

FREE AMLIYAAT BOOKS.....pdf
<https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/>